الیہ من یشاء ویہدی الیہ من ینیب

رسالہ وحدۃ الوجود از تصنیفات قدوۃ السالکین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی [illegible]

مرقع کلیمی

مع ترجمہ اردو

۱۳۴۲ھ

۱۹۲۳

باصحت وخوبی باہتمام اقل انام خاکپای درویشان محمد عبد الاحد صاحب مرحوم بماہ [illegible]

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

بسم الله الرحمن الرحيم

یا کلّ الکلّ بک الکلّ ومنک الکلّ والیک الکلّ صلّ علی تعیّنات الاقدم والمظهر الاتم لاسمک الاعظم اما بعد

هر فائده که مسطوره درین اوراق است بمنزلهٔ رقعه ایست که از پیران خرقه پوش سراپا هوش باین گدا رسیده و بتار محبت بر یک دیگر دوخته مرقعے برائے پوشش ماسوے الحق از بصیرت ساخته لهذا این مجموعه را **مرقع** نام کرده و اقسام صلوة را بابر اوراد مقدم داشته و هر فائده را معنون برقعه ساخته و چون اختصار مطلوب بود اقتصار بذکر بعض خواص نموده آمد

مقدمه

عامل را باید که این شروط مذکوره در ذیل خوب پیدا کرده بعد آن عمل نماید که بے این بطالت است و امیدواری نتائج جهالت. امام احمد بونی سرکردهٔ رئیس اهل دعوات مسند این شروط را فرموده. اکل حلال صدق مقال حضور

بسمل...

یا کلّ الکلّ
الکلّ صلّ علی تع
الاتم لاسم

واضح ہو کہ جو فائدہ ان او
ہی کہ فقیر کو پیران خرقہ پوش
تار محبت سے ہر ایک کو سی کر اپنی
ماسوے اللہ سے چھپانے کے
اس مجموعہ کا نام **مرقع** رکھا اور اق
پر مقدم رکھا اور ہر فائدہ کو رقعہ سے
اختصار مطلوب تھا چند خواص پر ا

مقدمه

عامل کو چاہیئے کہ پہلے اپنے میں شرائط
کرے جب عمل شروع کرے کیونکہ بغیر انکے
اور نتیجہ کی امید رکھنا جہالت۔ امام اح
اہل دعوات ان شرطوں فرماتے ہیں اکل حلال ص

قلب و عجز و خضوع و بکا و اخلاص و کثرت حلال و رعایت اوقات صالحہ چوں وقت افطار و سحر و وقت قلب بعد ادائے فرائض و درمیان سنت فجر و فرض آن و بعد صلوٰۃ جمعہ تا غروب و روز عرفہ و منتصف شعبان و عیدین و رمضان و لیلۃ تلاوت قرآن و نزد نزول و نزد مرضے و مجالس علماء دین و جماعت مسلمین و غیبت مدعو لہ و نزد دعائے مظلوم و نزد دعائے والدین للاولاد و مناسک حج و مابقیہا و بسط ہر دو دست و انفراج انگشتان و رفع ہر دو دست تا ابط ظاہر شود و باز و از دست کشادہ گرود و گاہ گاہ از بازو و خفض سر در سجدہ و غیر آں و درک معنی دعا و ابتدا و ختم آن بدرود و آن سرور صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و اصحابہ و عدم ملال از عدم سرعۃ اجابۃ و تکرار دعا بالغ و تجدید توبہ و استغفار نزد دعا و اولی دوام طہارت کاملہ یعنی بہ تثلیث و سواک و استیعاب و صوم و صلوٰۃ نفل و تقدیم فعل خیر چوں صدقہ و مانند آن و استقبال قبلہ و احتیاط در کہ ایذا نرساند و ترک حیوانات جمالی و جلالی و ترک اشیاء منتنہ چون بصل و ثوم و کراث و خلوت مظلمہ بعید از اصوات ناس و خلو معدہ از امتلا و محافظت اوقات کہ تعلق بنجوم دارند و ساعات معینہ و تجربات معینہ و عدم تجاوز بافراط و تفریط از عدد معین کہ آمدہ و کشف راس

قلب عجز خضوع بکا اخلاص کثرت حلال رعایت اوقات صالح جیسے وقت افطار و سحر و وقت قلب بعد ادائے فرائض درمیان فرض و سنت فجر نماز جمعہ سے غروب آفتاب تک۔ روز عرفہ چودھویں شعبان عیدین رمضان۔ بعد تلاوت قرآن قرب بارش عند المرض صحبت علماء دین و جماعت مسلمین مدعو لہ کا نہ ہونا۔ وقت دعائے مظلوم۔ دعا والدین۔ وقت ادائے افعال حج و عمرہ۔ دونوں ہاتھوں کا کشادہ رکھنا انگلیاں کھلے رہنا دونوں ہاتھوں کا اسقدر اونچا کرنا کہ بغلیں کھل جائیں اور بازو ہاتھ سے اور کوکہیں بازو سے علیحدہ رکھنا اور سجدہ وغیرہ میں سر جھکانا اور دعا کے معنے سمجھنا۔ اور ابتدا اور ختم درود شریف کرنا اور دعا کے جلدی قبول ہونے سے ملال نہ کرنا اور دعا کی کثرت کرنا۔ دعا کے وقت از سر نو توبہ و استغفار کرنا ہمیشہ باوضو رہنا۔ وضو کامل کرنا یعنی ہر عضو کو تین تین دفعہ دھونا مسواک کرنا ہر عضو کو پورا دھونا۔ روزہ نماز نفل کار خیر میں پیشقدمی کرنا۔ قبلہ رو بیٹھنا کسیکو ایذا نہ پہنچانا حیوانات جلالی و جمالی کا ترک کرنا۔ بدبودار چیز جیسے پیاز لہسن وغیرہ نہ کھانا۔ تنہائی میں جہاں کسیکی آواز نہ آتی ہو بیٹھنا معدہ خالی رکھنا۔ اوقات کی محافظت کرنا (کہ نجوم سے تعلق رکھتا ہے) ساعات معینہ اور تجربات مقررہ کا التزام رکھنا۔ عدد معین میں افراط تفریط نہ کرنا ننگے سر ہو کر

جسکے لیے دعا کی جائے یعنی کسیکی غیبت میں دعا کرنیسے جلدی قبول ہوتی ہے کیونکہ خلوص سے نزدیک ہے ۱۲

وقت دعا و استعمال عطریات و ستر عورت و عدم حضور منکر و شعور و عدم شغل بغیر و تہذیب اخلاق ظاہرہ و اشعار ظالم بتصریح یا بکنایہ قبل از دعا بد برو بہ نیت آنکہ شاید ترک کند بعد از دعا کلمہ یا مجیب بار یا یکبار بگوید

دعا مانگنا استعمال عطریات ستر عورت مخالف شرع کا موجود نہ ہونا اور سان بجار کہنا غیر کے ساتھ مشغول نہ ہونا اپنی عادت کو سنوارنا ظالم کو دعا سے پہلے صراحتاً یا کنایۃً اس نیت سے کہ شاید ظلم سے پرہیز کرے خبر کر دینا دعا کے بعد تین دفعہ یا ایک دفعہ یا مجیب کہنا

رقعات الصلوٰة

تعیین سورہ در سنن رواتب آمدہ در سنت نماز فجر سورۂ شرح و فیل برائے دفع بواسیر و دمامیل آمدہ و ہر کہ بر کافرون و اخلاص مواظبت نماید در خانہ سخود مکروہ نہ بیند و در چہار سنت ظہر پیہ از کافرون تا اخلاص بخواند و در دو اخیرہ آیت الکرسی و آمن الرسول تا آخر سورۂ و در سنت عصر اذا زلزلت تا تکاثر یا در اولی والعصر چہار بار پس سہ بار پس دو بار پس یکبار و در سنت نماز مغرب کافرون و اخلاص و در سنت بعد فرض العشاء آیت الکرسی و آمن الرسول و بقول آنکہ چہار میگوید آیت الکرسی تا خالدون و الرسول شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ

سنن رواتب میں تعیین سورہ احادیث سے ثابت ہے کہ جو شخص فجر کی سنتوں میں سورہ الم نشرح اور فیل پڑھے بواسیر اور دنبل وغیرہ سے محفوظ رہے اور سورہ کافرون و اخلاص پر مداومت کرنا کراہت خانہ کو دور کرتا ہے اور چاہیے کہ ظہر کی چار سنتوں میں سورہ کافرون سے سورہ اخلاص تک اور اخیر کی دو رکعت میں آیۃ الکرسی اور آمن الرسول الخ اور عصر کی سنتوں میں سورہ زلزال سے سورہ تکاثر تک یا اول رکعت میں سورہ عصر چار مرتبہ اور دوسری میں تین بار اور تیسری میں دو دفعہ اور چوتھی میں ایک بار اور مغرب کی سنتوں میں سورہ کافرون اور اخلاص اور عشاء کے بعد آیۃ الکرسی و آمن الرسول اور چار رکعت کے قائل کے موافق آیۃ الکرسی تا خالدون اور آمن الرسول اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ

سلو بعد از سلام ہفتاد بار استغفر اللہ من کل ذنب سبحان اللہ بحمدہ بخواند و التزام سورہ بروج ہمیں حکم دارد ۱۲

رقعات الصلوٰة [illegible]

اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

و در وتر سورۂ اعلیٰ یا قدر و کافرون و اخلاص و در چہار سنت قبل العشاء سلطان المشائخ قدس سرہ این ترتیب شیخ نصیر الدین محمود بیان فرمودہ بود کہ ہیچ مگفت

رقعہ

نماز اشراق دو دو رکعت در اولیٰ آیت الکرسی تا خالدون و در ثانیہ آمن الرسول و آیت اللہ نور السموات بعد ازاں دو رکعت استعاذہ در اولیٰ فلق و در ثانیہ والناس بعد ازاں دو رکعت استخارہ در اولیٰ کافرون و در ثانیہ اخلاص بعد ازاں نماز استحباب در اولیٰ واقعہ و در ثانیہ سبح اسم ربک الاعلیٰ

رقعہ

صلوٰۃ شکر النہار دو رکعت در ہر رکعت پنج بار اخلاص و در شکر اللیل پنجبار کافرون ۔

رقعہ

نماز چاشت یعنی ضحیٰ دوازدہ رکعت است و اقل آں چہار در چہار گانے اول فتح پس نوح پس قدر پس کوثر و در چہار گانے دوم اول والشمس پس واللیل پس والضحیٰ پس الم نشرح و در چہار گانے سوم در اول کافرون پس نصر پس تبت پس اخلاص وہر کہ التزام گیرد نماز چاشت را اسباب معاش وے

اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ
تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اور وتر میں سورۂ اعلیٰ یا قدر اور کافرون اور اخلاص پڑھے اور عشاء سے پہلے چار سنتوں کی نسبت حضرت سلطان المشائخ نے جو وقت شیخ نصیر الدین محمود سے یہ ترتیب بیان فرمائی کچھ ارشاد نہیں فرمایا رقعہ اشراق کے وقت پہلے دو رکعت پڑھے اول میں آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری میں آمن الرسول اور آیۃ اللہ نور السموات پڑھو اسکے بعد دو رکعت بہ نیت استعاذہ (یعنی پناہ مانگنے کی نیت سے) پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فلق اور دوسری میں سورۂ ناس پڑھے اسکے بعد دو رکعت استخارہ کی نیت سے پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص پڑھے پھر دو رکعت بہ نیت استحباب پڑھے اول رکعت میں سورۂ واقعہ پڑھے اور دوسری میں سبح اسم ربک الاعلیٰ **رقعہ** نماز شکر النہار کی دو رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پانچ بار سورۂ اخلاص پڑھے اور شکر اللیل پڑھو تو پانچ دفعہ کافرون پڑھے

رقعہ چاشت کی اعلیٰ درجہ بارہ رکعتیں اور اقل درجہ چار رکعتیں ہیں۔ اول کی چار رکعتوں میں سورۂ فتح نوح قدر کوثر پڑھے اور دوسرے چار گانے میں والشمس واللیل والضحیٰ الم نشراح تیسرے چار گانے میں کافرون نصر تبت اخلاص پڑھے۔ جو شخص اس نماز پر مداومت کریگا اللہ تعالیٰ اس کے اسباب معیشت مہیا کر دے گا۔

راحق تعالیٰ مہیا دارد **نماز ضحیٰ و نماز صحۃ النفس** رقعہ بعد از ضحیٰ دو رکعت صحۃ النفس آمدہ در اولیٰ آیۃ الکرسی و الشمس و اخلاص پنجبار و در ثانیہ آیۃ الکرسی و الضحیٰ و اخلاص پنجبار بعد از فراغ گوید اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ **نماز فی الزوال** رقعہ چون سایہ بگردد چہار رکعت فی زوال ادا کند در ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار یا یازدہ بار یا سہ بار بخواند و این وقت را غنیمت شمارد کہ ہمچون نصف اللیل است بعد از فراغ صلوٰۃ ظہر دہ رکعت ظہریہ بخواند و درین دہ رکعت دہ سورۃ آخر قرآن بخواند ہر کہ التزام گیرد **نماز برائے ملازمت حضرت خضر علیہ السلام** بحضرت خضر علیہ السلام ملاقات نماید. رقعہ بعد صلوٰۃ المغرب **نماز اوابین** صلوٰۃ اوابین بست رکعت آمدہ در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص سہ بار و اقل آن شش رقعہ دو رکعت **نماز حفظ الایمان** حفظ الایمان است بعد از فاتحہ ہفت بار اخلاص و فلق یک بار در اولیٰ و در ثانیہ ہفت بار اخلاص و ناس یک بار حضرت شیخ قدس سرہ دہ دہ بار میفرمودند این در فوائد الفواد است رقعہ **نماز قضائے حوائج امت محمدیہ** بعد از مغرب دو رکعت صلوٰۃ قضاء الحوائج الشرعیۃ المشروعۃ لامۃ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و صحبہ در ہر رکعت سہ بار اخلاص و یک بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ و دو رکعت صلوٰۃ شفاء مرضیٰ

رقعہ- چاشت کے بعد دو رکعت صحۃ النفس پڑھے پہلی رکعت میں آیت الکرسی و الشمس و اخلاص پانچ بار اور دوسری میں آیۃ الکرسی و الضحیٰ و اخلاص پانچ دفعہ اور بعد فراغ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ رقعہ جب سایہ ڈھل جائے چار رکعت بہ نیت زوال پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص پچاس یا گیارہ یا تین مرتبہ پڑھے اور اس وقت کو غنیمت جانے کیونکہ آدھی رات کے مانند ہے اور ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر دس رکعت ظہریہ ادا کرے اور ان میں آخر قرآن کی دس سورتیں پڑھے۔ اور جو شخص اس کا التزام کرے حضرت خضرؑ سے ملاقی ہو۔

رقعہ بعد مغرب کے صلوٰۃ الاوابین کی اعلیٰ درجہ بیس رکعتیں اور ادنیٰ درجہ چھ رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے رقعہ دو رکعت بہ نیت حفظ الایمان پڑھے اول رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات بار سورۂ اخلاص اور ایک دفعہ سورہ فلق اور دوسری رکعت میں سات بار سورۂ اخلاص اور ایک بار سورۂ ناس پڑھے یہ فوائد الفواد میں ہے اور حضرت شیخ قدس سرہ نے دس دس دفعہ فرمایا ہے رقعہ مغرب کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت قضاء حوائج شرعیہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورۂ اخلاص اور ایکبار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پڑھے اور پھر دو رکعت بہ نیت شفائے مریض

لہ حضرت یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ سلہ ملفوظات حضرت سلطان جی ۱۲

لامة رسول الله صلی الله علیہ وسلم بخواند در ہر
رکعت اخلاص سہ بار و سجدہ ذو النون و دو
رکعت صلوٰۃ الہول لمن خرج فی ذلک الیوم من
الدنیا من امة محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم
بالایمان بخواند در ہر دو رکعت آیۃ الکرسی یک بار و
تکاثر یازدہ بار۔ و دو رکعت راحة البرزخ بخواند در
اولیٰ بروج و در ثانیہ طارق و گوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ
اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْھُمَا و این را
صلوٰۃ البروج نیز گویند ؛

رقعہ

چار رکعت صلوٰۃ السعادت در رکعت اولیٰ اخلاص
چہل بار و در ثانیہ سی بار و در ثالثہ بست بار و
در رابعہ دہ بار ہر کہ شب دوشنبہ این نماز گزارد
ہرگز شقی نگردد رقعہ بعد از نماز عشاء دو رکعت برائے
روشنائی چشم بخواند در ہر رکعت کوثر پنج بار و بعد
از نماز سہ بار گوید اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ
وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ و بعضے بعد از نماز
شام این نماز کنند و در ہر بار کہ دعا بخواند بر سر
انگشت ہا دم کردہ بر چشم فرود آرد رقعہ برائے
روشنائی چشم و دفع درد اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہفت بار گوید و بر سر انگشتان دم دمیدہ بر
چشمہا مالد و باز گوید اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و ہمچنان کند و باز گوید

رمضان امتِ محمدیہ پڑھے جس کی ہر رکعت میں تین بار
سورۂ اخلاص اور آیۂ مذکورہ پڑھے پھر دو رکعت اس نیت
سے پڑھے کہ جو شخص امتِ محمدیہ سے آج وفات پائے
وہ ہول سے مامون رہے جسکی دونوں رکعتوں میں آیۃ
الکرسی ایک ایک بار اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے
اسکے بعد دو رکعت بہ نیت راحۃ البرزخ پڑھے اول
رکعت میں سورۂ بروج اور دوسری میں سورۂ طارق پڑھکر
یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ
فَاحْفَظْھُمَا اور اسکو صلوٰۃ البروج بھی کہتے ہیں۔

رقعہ

چار رکعت بہ نیت صلوٰۃ السعادت پڑھے اول رکعت
میں سورۂ اخلاص چالیس دفعہ اور دوسری میں تیس دفعہ تیسری
میں بیس دفعہ چوتھی میں دس دفعہ پڑھے جو شخص یہ نماز
پیر کی شب کو پڑھے ہرگز بدبخت نہ ہو رقعہ عشاء کی
نماز کے بعد دو رکعت آنکھوں کی روشنی کیلئے پڑھے
اور ہر رکعت میں سورۂ کوثر پانچ پانچ دفعہ اور بعد نماز تین دفعہ
یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا
الْوَارِثَ مِنِّیْ اور بعضے اس نماز کو مغرب کے بعد پڑھتے
ہیں اور جس وقت یہ دعا پڑھے انگوٹھے پر دم کرکے آنکھوں
پر پھیرے۔ رقعہ آنکھوں کا درد دور ہونے اور روشنی
چشم حاصل ہونے کیلئے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پڑھکر انگلیوں کے سروں پر دم کرکے آنکھوں پر پھیرے اَللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھکر اسیطرح کرے پھر اسیطرح

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بارہا بہمچنان کند

رقعہ

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۳ بار گوید و ده حرف است ہر حرفے بگوید و عقد بندد و بعده بچشم فرود آرد صحت کلی حاصل آید

رقعہ چہار رکعت صلوٰة العاشقین برائے اہم مہمات در اولیٰ صد بار یَا اَللّٰهُ و در دوم یَا رَحْمٰنُ و در سوم یَا رَحِیْمُ و در چہارم یَا وَدُوْدُ رقعہ صلوٰة القربۃ در ہر رکعت ۳ بار اخلاص بخواند و بعد از فراغ ہفتاد بار استغفار بگوید و این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ عَمَلًا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ ؂

رقعہ

نماز تہجد دوازده رکعت بگذارد و قسلش دو رکعت در ہر شفعہ آیت الکرسی تا خٰلِدُوْنَ و ۳ بار اخلاص و آمن الرسول و ۳ بار اخلاص بعضے اخلاص ده ده و اول دوازده بار بخوانند تا در دوازده ہم یک بار خوانند و بعضے دوازده رکوع سورۂ یوسف بخوانند و حق این است که این نماز بہترین نوافل است که با اخلاص قرین دارد و از ریا بعید است ؂

رقعہ

صلوٰة طول العمر در اواخر ماه رجب بگذارند دوازده رکعت بہ ۳ سلام در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیت الکرسی و اخلاص ۳ بار و بعد صلوٰة این دعا بخوانند ده بار یَا اَجَلُّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ یَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ پڑھا کرے رقعہ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ دس حرف ہیں انکو تین دفعہ کہے اور ہر حرف پر عقد کرے اور دونوں آنکھوں پر ملے صحت کلی حاصل ہو رقعہ جب کوئی مہم پیش آئے تو چار رکعت صلوٰة العاشقین پڑھے اول رکعت میں سو دفعہ یَا اَللّٰهُ دوسری میں یَا رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی میں یَا وَدُوْدُ پڑھے رقعہ صلوٰة القربۃ کی دو رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورۂ اخلاص تین دفعہ پڑھے اور بعد فراغ استغفار ستر مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ عَمَلًا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ ؂

رقعہ

تہجد کی بارہ رکعت ہیں کم از کم دو رکعت ہر دوگانہ میں آیۃ الکرسی خالدون تک ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور آمن الرسول ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعضے اول رکعت میں سورۂ اخلاص بارہ مرتبے پڑھتے ہیں اور پھر ہر رکعت میں ایک ایک مرتبے کم کرتے جاتے ہیں اور سورۂ یوسف کی بارہ رکوع فی رکعت ایک رکوع کے حساب سے پڑھتے ہیں اور حق یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے افضل ہے کیونکہ اس سے اخلاص پیدا ہوتا ہے اور ریا دور ہوتا ہے رقعہ ماہ رجب کے آخر میں بارہ رکعت بہ نیت طول العمر تین سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایکبار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۂ اخلاص اور بعد نماز کے دس بار یہ دعا پڑھے۔ یَا اَجَلُّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ وَیَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ

ویا اعظم من کل عظیم ویا ارحم من
کل رحیم ویا اعز من کل عزیز ویا احد
من کل احد ویا خیر من کل خیر انت
ربی او رب لی سواک یا غیاث المستغیثین
ورجاء هم اغثنی بفضلک ومد فی
عمری مدا طویلا فی رضاک بالعافیة
وبرحمتک یا وهاب یا کریم انک
علی کل شیء قدیر **رقعه** صلوٰة اویس
قرنی رضی الله عنه در ماه رجب در سوم وچهارم وپنج
یا سیزده وچهارده وپانزده یا بست وسوم و
بست وچهارم وبست وپنجم وطریقش اینست
که بوقت چاشت غسل کند وچهار رکعت بخواند
وهر چه خواهد از قرآن بخواند بعد از سلام هفتاد بار بگوید
لا اله الا الله الملک الحق المبین لیس
کمثله شیء وهو السمیع البصیر وچهار رکعت
دیگر بگزارد ودر هر رکعتے بعد فاتحه سوره نصر وبعد از
سلام هفتاد بار بگوید اتاک اقوی معین واهدی
دلیل بحق ایاک نعبد وایاک نستعین
وچهار رکعت دیگر بگزارد ودر هر رکعت سه بار اخلاص
بعد از سلام سوره الم نشرح هفتاد بار بخواند ودست
برداشته برسینه فرود آرد وحاجت خواهد حاصل شود
واز اول غسل تا اتمام نماز تکلم نکند این را از شیخ الشیوخ
نیز آمده **رقعه** صلوٰة لیلة الرغائب ای العطایا او

ویا اعظم من کل عظیم ویا ارحم من کل
رحیم ویا اعز من کل عزیز ویا احد من
کل واحد ویا خیر من کل خیر انت ربی لا
رب لی سواک یا غیاث المستغیثین
ورجاء هم اغثنی بفضلک ومد فی
عمری مدا طویلا فی رضاک بالعافیة و
برحمتک یا وهاب یا کریم انک
علی کل شیء قدیر **رقعه** صلوٰة اویس
قرنی رضی اللہ عنہ تیسری یا چوتھی یا پانچویں یا تیرھویں
یا چودھویں اور پندرھویں یا تیئسویں یا چوبیسویں یا پچیسویں تاریخ
ماہ رجب کو وقت چاشت اس طرح پڑھے کہ اول غسل
کرے پھر چار رکعت پڑھے اور انہیں قرآن جہاں سے چاہے
پڑھے اس کے بعد سلام پھیر کر ستر مرتبے یہ دعا پڑھے
لا اله الا الله الملک الحق المبین لیس
کمثله شیء وهو السمیع البصیر اس کے بعد
چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد
سورۃ نصر پڑھے اور بعد سلام ستر دفعہ کہے اتاک اقوی
معین واهدی دلیل بحق ایاک نعبد وایاک
نستعین پھر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں تین دفعہ سورۃ
اخلاص بعد سلام ستر دفعہ الم نشرح پڑھے اور سینہ پر
ہاتھ پھیر کر دعا مانگے اور شروع سے آخر تک کسی سے کلام نہ
کرے۔ اس نماز کو اوراد شیخ الشیوخ میں بھی نقل کیا ہے
رقعہ رجب کے مہینے میں جمعہ کی نوچندی کی رات

شب جمعہ ماہ رجب خوانند و بجماعت نیز آمدہ دوازدہ
رکعت در ہر رکعت سورۂ قدر سہ بار و اخلاص دوازدہ
بار بعد از فراغ ہفتاد بار بخوانند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ
باز در سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ و باز نشستہ
و ہفتاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ
عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ بار دوم
در سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ دہم در سجدہ
حاجت خواہد روا شود

رقعہ صلوٰۃ الاستخارہ

برائے ترک و اخذ کارہا کنند و دو رکعت خوانند سورۂ
کافرون و اخلاص و این دعا بخوانند و کار بر کردگار
گذارند اگر خیر است توفیق می یابد و اگر شر است
باز می مانند و این در حدیث آمدہ و آنچہ مشائخ
کنند و خیر یابند از فعل و ترک آن طور دیگر است
در حدیث نیامدہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ
اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ
كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ اینجا نام کار خود
بر زبان آرد خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ

کو منفرد یا جماعت سے بارہ رکعتیں بہ نیت صلوٰۃ
لیلۃ العطایا ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ قدر تین دفعہ اور سورۂ
اخلاص بارہ دفعہ اور بعد فراغ یہ درود ستر دفعہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ
پھر سجدہ میں جا کر ستر دفعہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پھر کھڑا ہو کر ستر
مرتبے کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدے
میں جا اور ستر دفعہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا
وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور حالت سجدہ ہی
میں اپنی حاجت چاہے انشاء اللہ پوری ہوگی

رقعہ

کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے لئے دو رکعت
نماز بہ نیت استخارہ پڑھتے ہیں اوّل رکعت میں سورۂ کافرون
اور دوسری میں سورۂ اخلاص اور یہ دعا پڑھتے ہیں اور اپنے کام
کو خدا پر چھوڑ دیتے ہیں اگر بہتر ہوتا ہے ظاہر ہوتا ہے ورنہ
نہیں یہ حدیث میں آیا ہے اور جو کچھ مشائخ کرتے ہیں اور
برائی بھلائی سے مطلع ہو جاتے ہیں وہ دوسرا طریق ہے حدیث
میں نہیں آیا۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
(یہاں اپنی حاجت کا نام لے) خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یا بجائے این این عبارت گوید) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (اینجا نام حاجت خود بگیرد) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یا بجائے این عبارت گوید) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ **رقعہ** مترجم بونی شیخ بوعلی نوری واو رافعًا الی المرتضی کرم اللہ وجہہ گوید کہ کسیکہ خواہد کہ در منام خود از خیر و شر کار خود خبر یابد شش رکعت نماز بعد صلوٰۃ عشاء بخواند اما پیش از خواب در اولی سورۃ شمس ہفت بار و در دوم واللیل ہفت بار و در سوم سورۃ ضحی ہفت بار و در چہارم الم نشرح ہفت بار و در خامس سورۃ والتین ہفت بار و در ششم قدر ہفت بار و ثنا بخواند و صلوٰۃ بفرستد و این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَرَبَّ مِیْكَائِیْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ وَاَنْتَ یَا رَبِّ مُنَزِّلُ الصُّحُفِ وَمُنَزِّلُ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ رَبِّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةَ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ این استخارہ را ہفت شب بکند **رقعہ** نصف شب بیدار شود و وضو کامل بکند۔

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یا بجائے اس کے یہ الفاظ کہے) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (اس جگہ اپنی حاجت کا نام لیوے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یا بجائے اس کے یہ الفاظ کہے) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ **رقعہ** مترجم بونی شیخ بوعلی سے اور وہ مرفوعًا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی اپنے کام کی بھلائی یا برائی سے خواب میں آگاہ ہونا چاہے تو عشا کے بعد سونے سے پہلے چھ رکعت اس طرح پڑھے کہ اول میں سات دفعہ سورۃ والشمس اور دوسری میں سات دفعہ واللیل اور تیسری میں سات دفعہ سورۃ والضحی اور چوتھی میں سات دفعہ الم نشرح اور پانچویں میں سات دفعہ سورۃ تین اور چھٹی میں سات دفعہ سورۃ قدر بعد سلام ثنا کہے اور حضرت پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَرَبَّ مِیْكَائِیْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ وَاَنْتَ یَا رَبِّ مُنَزِّلُ الصُّحُفِ وَمُنَزِّلُ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ رَبِّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةَ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ یہ استخارہ سات رات تک کرے **رقعہ** آدھی رات کو اٹھکر وضو کرے۔

وتحیة الوضو بخواند بعد از ان فاتحہ یازده بار بخواند و اخلاص
نیز یازده بار و درود نیز بعده کلمہ تمجید نیز و یا عَبْدُ الْقَادِرِ
جِیْلَانِیْ شَیْئاً لِلّٰہِ نیز یازده بار بخواند و دو رکعت
دیگر بخواند در ہر رکعت اخلاص بست و پنج بار و ثواب
آن بروح پاک حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالے
عنہ بنیاز فرستد باز دو رکعت برائے قضاء حاجت
خود بخواند و چون تحریمہ بندد چشم بپوشد و خود را
نرم دارد و پس شروع فاتحہ نماید و چون بہ ایاک نعبد
و ایاک نستعین رسد این دو کلمہ را تکرار بکند تا گردن بگردد
اگر بجانب راست بگردد کار بکند و اگر بجانب چپ بگردد کار
نکند پس تمام کند فاتحہ را و اخلاص یازده بار ضم نماید و رکعت
ثانیہ را ہمچنین کند خارج شود از نماز رقعہ دو رکعت
گذارد و بعد از عشاء قریب خواب یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ صد بار
یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ صد بار یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ
صد بار یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ صد بار اول و آخر درود
تا حال معلوم شود رقعہ صلوٰة رضاء الابوین رکعتین
در ہر رکعت چہار قل بخواند رقعہ صلوٰة الحاجت
دو رکعت قبل طلوع الفجر بخواند در ہر رکعت آیة
الکرسی سہ بار و کافرون و اخلاص یازده یازده
بار بعد از ان گوید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ؛
صد بار خدا تعالی قضا کند دین او را و وسیع
کند بروے رزق این مشہور و مجرب است رقعہ

نماز استخاره　نماز رضاء الابوین　نماز قضاء الحاجت

اور تحیة الوضو پڑھکر سورۂ فاتحہ اور اخلاص گیارہ گیارہ
دفعہ پھر درود شریف اور کلمۂ تمجید گیارہ گیارہ دفعہ پڑھکر
گیارہ گیارہ دفعہ یَا عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئاً لِلّٰہِ پڑھے
بعد ازاں دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص پچیس دفعہ
پڑھے اور حضرت غوث الاعظم کی روح کو ثواب پہنچاوے پھر دو
رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
آنکھیں بند کرے اور اپنے آپکو نرم کرے پھر سورۂ فاتحہ پڑھے
جب ایاک نعبد و ایاک نستعین پر آئے اسکی تکرار کرے تاکہ
گردن پھر جائے اگر داہنی طرف پھرے تو اس کام کو کرے اور اگر بائیں طرف
پھرے تو نہ کرے پھر فاتحہ تمام کرے اور گیارہ دفعہ سورۂ
اخلاص پڑھے اسیطرح دوسری رکعت پوری کرے
رقعہ عشاکی نماز کے بعد سوتے وقت دو رکعت نفل
پڑھکر سو دفعہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ اور سو دفعہ یَا رَشِیْدُ
اَرْشِدْنِیْ اور سو دفعہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور سو دفعہ
یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ اور اول آخر درود شریف پڑھے
حال معلوم ہو جائیگا رقعہ رضائے والدین کیلئے دو رکعت
پڑھے اور ہر رکعت میں چار قل پڑھے رقعہ طلوع
فجر سے پہلے دو رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے
ہر رکعت میں آیة الکرسی تین دفعہ اور سورۂ کافرون اور سورۂ
اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اسکے بعد سو دفعہ سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ
اللّٰہَ کہے اللہ تعالی اسکو قرض سے بری الذمہ کریگا
اور اسکے رزق میں وسعت دیگا مجرب ہے رقعہ

صلوٰۃ قضاء الحوائج ای حاجۃ کانت چہار رکعۃ
بدو سلام دراولے قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ
الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ پانزدہ بار و دوثانیہ کو ثر
پانزدہ بار و ثالثہ کافرون پانزدہ بار و در رابعہ اخلاص
پانزدہ بار بعد از ان دعا بخواند حاجت روا گردد
ان شاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ط
اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ
لِّلذّٰکِرِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ
یَا مَنْ رَّاْفَتُہٗ مَلْجَاٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَّا
یَخْفٰی عَلَیْہِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ○ و اولے آنست کہ این نماز را بعد
از نیم شب کند و بین الظہر والعصر ہم آمدہ است

مرقعہ

قضاء الحوائج. روز جمعہ چون آفتاب برآید دو رکعت
نماز بگذارد در اولیٰ فلق و دو ثانیہ ناس و بعد از سلام
آیۃ الکرسی ہفت بار بعد از آن چہار رکعت دیگر بگذارد در
ہر رکعت نصر یک بار و اخلاص بست و پنج بار چون
فارغ شود ہفتاد کرۃ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بخواند. و خواص این نماز
نمیداند بجز خدا تعالیٰ رقعہ صلوٰۃ قضاء

ہر حاجت کیلئے چار رکعتیں دو سلام کیساتھ پڑھے
پہلی رکعت میں پندرہ دفعہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ
بِغَیْرِ حِسَابٍ تک اور دوسری میں پندرہ دفعہ سورۃ کوثر تیسری
میں پندرہ دفعہ سورۃ کافرون چوتھی میں پندرہ دفعہ سورۃ
اخلاص پڑھے اسکے بعد یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت
روا ہوگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حَسْبُنَا
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ
اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ
لِّلذّٰکِرِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ
یَا مَنْ رَّاْفَتُہٗ مَلْجَاٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی
عَلَیْہِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ○ اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو پچھلی رات
میں پڑھے اور ظہر و عصر کے درمیان بھی آیا ہے
رقعہ قضائے حاجت کیلیے جمعہ کے دن
جب آفتاب نکل آئے دو رکعت پڑھو اول رکعت میں سورۃ
فلق اور دوسری میں سورۃ ناس اور بعد فراغ آیۃ الکرسی
سات دفعہ پڑھے اس کے بعد چار رکعت اور پڑھو اور
ہر رکعت میں سورۃ نصر ایک دفعہ اور سورۃ اخلاص
پچیس دفعہ پڑھو جب فارغ ہو تو ستر دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہو اس نماز کے خواص
سوائے خدا کے اور کوئی نہیں جانتا مرقعہ چھ

الحوائج شش رکعت بگذارد بسلام ہرچہ داند از قرآن بخواند بعدہ سر بسجدہ نہد ہفتاد بار سورۂ کافرون بخواند و سہ بار این دعا مفصل بخواند و حاجت طلبد روا گردد ان شاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ لِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

رقعہ صلوٰۃ التوسع دو رکعت بگذارد در اولیٰ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ الاٰية و در ثانیہ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ بعد از این استغفار بسیار گوید اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ و استقامت نماید

نماز توسع

رقعہ از شیخ ابو القاسم قشیری منقول است صلوٰۃ الحاجت بخواند وضو جدید کامل کند بعد از آں چہار رکعت بدو سلام و دو تشہد بخواند در اولیٰ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا دہ بار و در ثانی رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ دہ بار و در ثالث فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ الخ

نماز حاجت

رکعت تین سلام سے بالتعیین سورۃ پڑھے پھر سر سجدہ ہو کر ستر دفعہ سورۂ کافرون اور متصلاً تین دفعہ یہ دعا پڑھے ان شاء اللہ حاجت روا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ لِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

رقعہ وسعت رزق کیلئے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ الاٰية اور دوسری میں وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ پڑھے اسکے بعد استغفار بہت کرے وہ یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ اور ہمیشہ پڑھتا رہے

رقعہ نماز حاجت کے بارے میں شیخ ابو القاسم قشیری سے منقول ہے کہ وضو جدید کرے چار رکعت دو سلام اور دو تشہد سے پڑھے پہلی رکعت میں رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا دس دفعہ اور دوسری میں رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ دس دفعہ اور تیسری میں فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ الخ

دو بار و در رابعہ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ده بار پس سر بسجده نهد
و در سجده بگوید لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ چہل و یکبار پس
حاجت خواہد قضا کند اللہ تعالیٰ آنرا بفضل خود
مرقعہ صلوٰۃ قضاء الحاجت دوازدہ رکعت بشش
قعدہ و یک سلام در شب یا در روز بخواند بعد از فراغ
التحیات تکبیر گوید و سر بسجده نهد و فاتحہ ہفت بار
و آیۃ الکرسی ہفت بار و لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ده بار پس بگوید اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَ
كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ پس
سر برآرد و سلام دہد و در فتاوی برہنہ گفتہ کہ این نماز
برائے قضائے حوائج کرات و مرات تجربہ رسیدہ و حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ کہ زنہار بہ سفہا نیاموزند و
سجدہ چنین در نوافل قبل از سلام نزدیک حنفیہ رواست
چنانچہ کراہیت کرمانی باین مشیر است **مرقعہ**
منقول است از امام نجم الدین نسفی رحمۃ اللہ تعالیٰ
علیہ کہ در حیرت الفقہا است کہ نماز قضاء ہزار حاجت
مرا حضرت خضر علیہ السلام تعلیم کردہ است و آن دو رکعت

دس دفعہ اور چوتھی میں رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس دفعہ پڑھے پھر سجدہ
میں سر رکھکر اکتالیس بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ کہے پھر اپنی
حاجت چاہے انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوگی **مرقعہ** رات
یا دن کو بارہ رکعت چھ قعدہ اور ایک سلام کیساتھ پڑھے
جب التحیات پڑھ چکے تکبیر کہکر سجدہ میں جائے اور سات
دفعہ سورۂ فاتحہ اور سات دفعہ آیۃ الکرسی اور دس دفعہ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھے پھر
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ
وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اَنْ تَقْضِيَ
حَاجَتِيْ هٰذِهٖ کہے اور سر اٹھاکر سلام پھیرے فتاوی برہنہ
میں لکھا ہے کہ یہ نماز قضاء حوائج میں بہت دفعہ تجربہ میں
آچکی ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ
اِس نماز کو بیوقوفوں کو نہ سکھائیں اور اسی طرح سجدہ کرنا
سلام سے پہلے نوافل میں حنفیہ کے نزدیک جائز ہے
چنانچہ کراہیت کرمانی اسکی مشیر (اشارہ کرنیوالی) ہے
مرقعہ حیرت الفقہاء میں امام نجم الدین نسفی سے
منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھکو نماز قضائے ہزار حاجت
خضر علیہ السلام نے تعلیم کی ہے وہ دو رکعتیں ہیں

ہر وقتیکہ تواند بخواند شب جمعہ فاضلتر است در اولی کافرون دہ بار و در ثانیہ اخلاص دہ بار بعد از سلام سر بسجدہ نہد و دہ بار درود و دہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ و دہ بار اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ و دہ بار يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا آنگاہ حاجتہا یکیست خواہد چندانکہ یاد آید بعدہ گوید یا رب ہزار حاجت دینی و دنیاوی مرا و دیگران بفضلہ تعالیٰ روا گردد

نماز حاجت

مرقعہ صلوٰۃ الحاجت دو رکعت نماز گذارد با وضو تازہ و ہرچہ داند بخواند بعد از سلام برخاستہ و بقبلہ چہل و یک بار فاتحہ خواند و ہر فاتحہ دو بار تسمیہ گوید پس سر بسجدہ نہد و حاجت خواہد روا شود

نماز حاجت

مرقعہ در مفتاح الحسن گوید کہ ہر کرا حاجت باشد باید کہ چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ روزہ دارد و غسل کند و جانب نماز جمعہ رود و چیزے تصدق کند و بعد از نماز جمعہ گوید

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

جس وقت چاہے پڑھے مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں دس دفعہ سورہ کافرون اور دوسری میں دس دفعہ سورہ اخلاص پڑھے پھر بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر دس دفعہ درود شریف پڑھ کر دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور دس دفعہ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور دس دفعہ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت چاہے جتنی یاد آئیں پھر کہے کہ یا رب میری ہزار حاجتیں دینی اور دنیاوی پوری کر انشاء اللہ پوری ہونگی مرقعہ تازہ وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور انہیں جو سورت یاد ہو پڑھے سلام کے بعد رو بقبلہ کھڑا ہو کر اکتالیس دفعہ سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر سورۃ پر دو دفعہ تسمیہ پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھ کر اپنی حاجت طلب کرے روا ہوگی مرقعہ صاحب مفتاح الحسن لکھتا ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے چاہیئے کہ بدھ جمعرات جمعہ کو تین روزے رکھے اور غسل کر کے جمعہ کی نماز پڑھنے جائے اور کچھ صدقہ دے اور جمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے اور دعا مانگے قبول ہوگی اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِيْ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِيْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا
مستجاب شود لیکن بایستی نباید که مبادا برگناه یا قطیعۃ
الرحم دعا کنند **مرقعہ** صلوٰۃ القلب برائے صفائی
دل چہار رکعت در ہر رکعت اخلاص یکبار با بلسان
دل نہ بلسان دہان **مرقعہ** قضاء الفوائت در روز
جمعہ چہار رکعت بسلام واحد در ہر رکعت آیۃ الکرسی
ہفت بار و کوثر پانزدہ بار پس درود فرستد و
این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ
وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا
مِّمَّا اَنَا فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ
اَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا
يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
الرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِيْ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِيْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا
مگر بے وقوفوں کو نہ سکھا ایسا نہو کہ وہ گناہ یا قطع رحم
کی دعا کریں **مرقعہ** صفائی دل کیلئے چار رکعت
بہ نیت صلوٰۃ القلب پڑھے ہر رکعت میں ایک دفعہ
سورۃ اخلاص دل سے پڑھے نہ زبان سے **مرقعہ**
قضاءِ فوائت کے لیے چار رکعت جمعہ کے دن ایک
سلام سے پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی سات دفعہ
سورۃ کوثر پندرہ دفعہ پڑھے پھر درود شریف پڑھکر
دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ
الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ
الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا
وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا
يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
الرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

ربّ یا غفار الذنوب یا ذا الجلال والاکرام
وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد وآلہ اجمعین

صلوٰۃ التسبیح

مرقعہ صلوٰۃ التسبیح۔ این نماز مشہور است و در احادیث
اما حنفیہ بعد تحریمہ پانزدہ بار تسبیح خوانند یعنی سبحان
اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
ہمچنیں دہ بار در رکوع و قومہ و ہمچنیں در سجدۂ اولی و در جلسہ
و در سجدۂ ثانیہ دہ و در آخر سجدۂ دوم یکبار بگوید سبحان
اللہ ملأ المیزان و منتہی العلم ومبلغ
الرضا و زنۃ العرش) و ہمیں ہیچ رکعت دوم
وسیوم وچہارم در ہر رکعت ہفتاد و پنج بار و در
مجموع سیصد بار و ایں صلوٰۃ را وقت مقرر نیست
اگر ہر روز کند بعد اشراق کند و اگر بعد ہفتہ کند روز
جمعہ بہتر و اگر در ماہے کند خمیس اول بہتر و اگر در سالے
کند روز عاشورہ بہتر۔ و شوافع چوں جلسہ استراحت
جائز داشتہ اند در آن دہ بار نیز خوانند و در قیام بعد
سورہ پانزدہ بار خوانند

صلوٰۃ الصلوٰۃ (نماز درود شریف)

مرقعہ صلوٰۃ الصلوٰۃ
ہمیں دستور است الا آنکہ بجائے تسبیح درود خوانند درود
کہ باشد

صلوٰۃ العشق

مرقعہ یک رکعت صلوٰۃ العشق خوانند فاتحہ
شروع کند بعد نیت تکبیر تا برسد تا قولہ تعالیٰ اھدنا
الصراط المستقیم و ایں کلمہ تکرار کند تا بیخود شود و بیفتد
بعد از آن چوں بہوش آید شروع از صراط الذین
انعمت علیہم کند و فاتحہ را تمام کند و سورۂ قدر

ربّ یا غفار الذنوب یا ذا الجلال والاکرام
وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد وآلہ اجمعین ۝

مرقعہ صلوٰۃ التسبیح یہ مشہور نماز ہے حدیث سے ثابت ہے
مگر حنفیہ کے نزدیک تحریمہ کے بعد تسبیح یعنی سبحان اللہ
والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا
حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پندرہ دفعہ
اور رکوع و سجود و قومہ و جلسہ میں دس دس دفعہ ہر دو سجدے کے
آخر میں سبحان اللہ ملأ المیزان منتہی العلم
مبلغ الرضا وزنۃ العرش ایک بار پڑھے) اسی طرح
اور رکعتوں میں پس ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ اور سب
میں تین سو مرتبہ ہوئی (اس نماز کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے
اگر روز پڑھے تو بہتر ہے کہ اشراق کے بعد پڑھے
اور اگر ہفتہ کے بعد پڑھے تو جمعہ کے دن اور مہینے میں
پڑھے تو جمعرات کو اور برس دن میں پڑھے تو روز
عاشورا میں۔ اور شافعی چونکہ جلسہ استراحت کو جائز
رکھتے ہیں اس لیے اسمیں بھی دس دفعہ پڑھتے ہیں اور
حالت قیام میں سورۃ کے بعد پندرہ بار پڑھتے
ہیں **مرقعہ** صلوٰۃ الصلوٰۃ کا بھی یہی طریق ہے
مگر اسمیں تسبیح کی جگہ درود شریف پڑھتے ہیں **مرقعہ**
نماز عشق کی نیت سے ایک رکعت پڑھے سورہ فاتحہ
شروع کرکے اھدنا الصراط المستقیم کی اتنی تکرار کرے کہ
بیخود ہو کر گر پڑے جب ہوش میں آئے صراط الذین سے
شروع کرے اور سورۃ تمام کرے اس کے بعد سورۃ قدر

ضم نماید و لفظ انا انزلناه را ست بار مکرر نماید تمام کند
و التحیات خواند سلام داده از نماز بر آید اگرچہ این
نماز بر دستور فقہا نیست اما فقرا کردہ اند

رقعات الدعوات وغیرہا

اسبوع حضرت غوث الاعظم بغایت عظیم البرکت
است بسید محمود کردی معنعن یعنی عن فلان عن فلان
از مشائخ الیشان رسیدہ

یوم الاحد

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله الذي
لا اله الا هو الجليل الرحمن الرحيم اللطيف
الحليم الرؤف العفو المؤمن النصير
المجيب المغيث القريب السريع الكريم
ذو الجلال والاكرام ذو الطول رب
اكسني من جمال بديع انوار الجمالية ما
يدهش الباب الذوات الكونية فتتوجه الى
حقائق المكونات توجه المحبة الذاتية
الجاذبة الى شهود مطلق الجمال الذي لا يضاهى
فيه ولا يقطع عنه ابدا مرة واجعلني مرحوما
من كل راحم بحكم العطف الحي الذي لا يشوبه
انتقام ولا ينقضه غضب ولا يقطع مدده
سبب وتول ذلك بحكم ابدية وارثيتك
الى غير نهاية لا تقطعها غاية يا رحيم هو
الرحيم ربّاه ربّاه غوثاه غوثاه يا خفيا
لا يظهر ويا ظاهرا لا يخفى لطفت

پڑھے لفظ انا انزلناہ کو تین دفعہ کہے پھر سورۃ تمام کرکے
بعدہ التحیات پڑھ کر سلام پھیرے اگرچہ یہ نماز دستور
فقہار کے موافق نہیں ہے مگر فقرا پڑھتے ہیں

رقعات الدعوات وغیرہا

یہ سات دن کا وظیفہ پیران پیر سے ثابت ہے اور نہایت
عظیم البرکت ہے مشائخ سے محمود کردی تک معنعن روایت
ہوتا چلا آیا ہے

منزل یکشنبہ

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله الذي لا اله
الا هو الجليل الرحمن الرحيم اللطيف
الحليم الرؤف العفو المؤمن النصير
المجيب المغيث القريب السريع الكريم
ذو الجلال والاكرام ذو الطول رب اكسني
من جمال بديع انوار الجمالية ما يدهش
الباب الذوات الكونية فتتوجه الى حقائق
المكونات توجه المحبة الذاتية الجاذبة الى
شهود مطلق الجمال الذي لا يضاهى فيه
ولا يقطع عنه ابدا مرة واجعلني مرحوما من
كل راحم بحكم العطف الحي الذي لا يشوبه
انتقام ولا ينقضه غضب ولا يقطع مدده
سبب وتول ذلك بحكم ابدية وارثيتك
الى غير نهاية لا تقطعها غاية يا رحيم هو
الرحيم ربّاه ربّاه غوثاه غوثاه يا خفيا
لا يظهر ويا ظاهرا لا يخفى لطفت

حضرت غوث الاعظم (یعنی اوراد و وظائف روزانہ)

اسرار وجودك الا على فترى فى كل موجود
وعلمت انى ارى ظهورك الاقدس فبدت فى
كل مشهود وانت الحكيم المنان بالرافة
والعفو السريع بالمغفرة مؤمن الخائفين نصير
المستغيثين القريب بمحو جهات القرب والبعد
عن عيون العارفين يا كريم يا كريم يا
ذا الطول والاكرام سلام قولا من رب
رحيم والحمد لله رب العلمين

يوم الاثنين

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله الذى
لا اله الا هو الحكيم الرحيم الفعال اللطيف
الولى الحميد الصبور الرشيد
الرحمن رب اذقنى من برد حلمك
على ما انتهجه بى فى عوالمى فلا اشهد فى
الكون الا ما يقتضى سكونى ومرضاتك
فانك الحق وامرك الحق وانت الحليم
الرحيم رب اشهدنى مطلق فاعليتك فى
كل مفعول حتى لا ارى فاعلا غيرك لا كون
مطمئنا تحت جريان اقدارك منقادا لكل حكم
وجودى غيبى وغيبى وبرزخى يا فاتح روح
امره فى كل عين اجعلنى منفعلا فى كل
حال لما يجلى عن ظلمات تكوينى و
الحق فعلى وفعل الفاعلين فى احديته
فعلك وتولنى بجميل حميد اختيارك

اسرار وجودك الا على فترى فى كل موجود
وعلمت انى ارى ظهورك الاقدس فبدت فى
كل مشهود وانت الحكيم المنان بالرافة
والعفو السريع بالمغفرة مؤمن الخائفين
نصير المستغيثين القريب بمحو جهات القرب
والبعد عن عيون العارفين يا كريم يا كريم
يا ذا الطول والاكرام سلام قولا من رب
رحيم والحمد لله رب العلمين

منزل دوشنبہ

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله
الذى لا اله الا هو الحكيم الرحيم الفعال
اللطيف الولى الحميد الصبور الرشيد
الرحمن رب اذقنى من برد حلمك على ما
انتهجه بى فى عوالمى فلا اشهد فى الكون
الا ما يقتضى سكونى ومرضاتك فانك
الحق وامرك الحق وانت الحكيم الرحيم
رب اشهدنى مطلق فاعليتك فى كل
مفعول حتى لا ارى فاعلا غيرك لا كون
مطمئنا تحت جريان اقدارك منقادا لكل
حكم وجودى غيبى وغيبى وبرزخى يا فاتح
روح امره فى كل عين اجعلنى منفعلا فى كل
حال لما يجلى عن ظلمات تكوينى و
الحق فعلى وفعل الفاعلين فى احديته
فعلك وتولنى بجميل حميد اختيارك

فی جمیع توجهاتی وافن منی ارادتی وصیرنی
وسددنی وارحمنی واصحبنی باللطف
والعنایة بمعیة خاصة منک وحققنی
بقربک الذی لا وحشة معه یا رحمن
یا سلام والحمد لله رب العلمین ط **یوم**
الثلثاء بسم الله الرحمن الرحیم الٰهی ما
احلمک علی من عصاک وما اقربک ممن
دعاک وما اعطفک علی من سالک وما
ارافک بمن امّلک من ذا الذی سالک
فحرمته او لجا الیک فاهملته او تقرب
منک فابعدته او هرب الیک فطردته لک
الخلق والامر الٰهی اتراک تعذبنا وتوحیدک
فی قلوبنا وما اخالک تفعل ولئن فعلت
اتجمعنا مع قوم طال ما بغضناهم لک
فیا المکنون من اسمائک وما وارته الحجب
من بہائک ان تغفر لهذه النفس الهلوع
ولهذا القلب الجزوع الذی لا یصبر لحر
الشمس فکیف یصبر لحر نارک یا حلیم
یا عظیم یا کریم یا رحیم اللهم انا نعوذبک
من الذل الا لک ومن الخوف الا منک و
من الفقر الا الیک اللهم کما صنت وجوهنا
ان تسجد لغیرک فصن ایدینا ان تمتد
بالسؤال لغیرک لا اله الا انت سبحنک

فی جمیع توجهاتی وافن منی ارادتی وصیرنی
وسددنی وارحمنی واصحبنی باللطف
والعنایة بمعیة خاصة منک وحققنی
بقربک الذی لا وحشة معه یا رحمن
یا سلام والحمد لله رب العلمین ط **منزل**
سہ شنبہ بسم الله الرحمن الرحیم الٰهی ما
احلمک علی من عصاک وما اقربک ممن
دعاک وما اعطفک علی من سالک وما
ارافک بمن امّلک من ذا الذی سالک فحرمته
او لجا الیک فاهملته او تقرب منک
فابعدته او هرب الیک فطردته لک
الخلق والامر الٰهی اتراک تعذبنا وتوحیدک
فی قلوبنا وما اخالک تفعل ولئن فعلت
اتجمعنا مع قوم طال ما بغضناهم لک
فیا المکنون من اسمائک وما وارته الحجب
من بہائک ان تغفر لهذه النفس الهلوع
ولهذا القلب الجزوع الذی لا یصبر لحر
الشمس فکیف یصبر لحر نارک یا حلیم
یا عظیم یا کریم یا رحیم اللهم انا نعوذبک
من الذل الا لک ومن الخوف الا منک و
من الفقر الا الیک اللهم کما صنت وجوهنا
ان تسجد لغیرک فصن ایدینا ان تمتد
بالسؤال لغیرک لا اله الا انت سبحنک

منزل چہارشنبہ

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
عَمَّ قَدْ مُلِكَ حَدِّيْ فَلَا أَنَا أَشْرُ وَسُلْطَا
نُوْرِ وَجْهِكَ فَأَضَاءَ هَيْكَلُ بَشَرِيَّتِيْ وَلَا
سُؤَالُكَ فَمَا دَامَ مِنِّيْ فَبَدَأَ أَمَلُكَ وَمَا
فَنِيَ مِنِّيْ فَبِرُجُوْعِيْ إِيَّايَ وَأَنْتَ الدَّائِمُ لَا
إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِالْأَلِفِ إِذَا
تَقَدَّمَتْ وَبِالْهَاءِ إِذَا تَأَخَّرَتْ وَبِالْهَاءِ مِنِّيْ
إِذَا انْقَلَبَتْ لَا مَا أَنْ تُفْنِيَنِيْ بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى
تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَا
إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

منزل پنجشنبہ

الرَّحِيْمِ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الٓمّٓ
اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
منزل چہارشنبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ عَمَّ قَدْ مُلِكَ حَدِّيْ فَلَا أَنَا وَأَشْرَقَ
سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْهِكَ فَأَضَاءَ هَيْكَلُ بَشَرِيَّتِيْ
وَلَا سُؤَالُكَ فَمَا دَامَ مِنِّيْ فَبَدَأَ أَمَلُكَ وَمَا
فَنِيَ مِنِّيْ فَبِرُجُوْعِيْ إِيَّايَ وَأَنْتَ الدَّائِمُ لَا
إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِالْأَلِفِ إِذَا
تَقَدَّمَتْ وَبِالْهَاءِ إِذَا تَأَخَّرَتْ وَبِالْهَاءِ مِنِّيْ
إِذَا انْقَلَبَتْ لَا مَا أَنْ تُفْنِيَنِيْ بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى
تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَا
إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ منزل پنجشنبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الٓمّٓ
اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ

اَلَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا مُغِیْثُ
اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا لَطِیْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِیْفٍ وَّیَا لَطِیْفُ
بَعْدَ كُلِّ لَطِیْفٍ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ
لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ
كَمَا لَطُفْتَ بِیْ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَحْشَاءِ اُلْطُفْ بِیْ
فِیْ قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّی الضِّیْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ
مَا لَا اُطِیْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
وَبِاَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّیْقِ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ
اُلْطُفْ بِیْ بِخَفِیِّ خَفِیِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ
الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ
لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ
الْعَزِیْزُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ۔ **یوم الجمعة** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظِیْمِ قَدِیْمِ كَرِیْمِ مَكْنُوْنِ
مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ وَبِاَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمِ
نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ وَبِعَزِیْزِ اِعْزَازِ تَعَزُّزِ
عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَلَالِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ
وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ وَبِتَاْكِیْدِ
تَحْمِیْدِ تَمْجِیْدِ تَعْظِیْمِ عَظَمَتِكَ وَبِسُمُوِّ
نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَبِقَیُّوْمِ
دَوَامِ مُدَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ
اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِیْعِ بَدِیْعِ مَنِیْعِ سَلْطَنَتِكَ

اَلَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا مُغِیْثُ
اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا لَطِیْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِیْفٍ وَّیَا لَطِیْفُ
بَعْدَ كُلِّ لَطِیْفٍ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ
لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ
كَمَا لَطُفْتَ بِیْ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَحْشَاءِ اُلْطُفْ بِیْ
فِیْ قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّی الضِّیْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ
مَا لَا اُطِیْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
وَبِاَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّیْقِ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ
اُلْطُفْ بِیْ بِخَفِیِّ خَفِیِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ
الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ
لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ
الْعَزِیْزُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ **منزل جمعہ** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظِیْمِ قَدِیْمِ
كَرِیْمِ مَكْنُوْنِ مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ وَبِاَنْوَاعِ
اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ وَبِعَزِیْزِ اِعْزَازِ
تَعَزُّزِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَلَالِ شَدِیْدِ
قُوَّتِكَ وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ
وَبِتَاْكِیْدِ تَحْمِیْدِ تَمْجِیْدِ تَعْظِیْمِ عَظَمَتِكَ
وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَبِقَیُّوْمِ
دَوَامِ مُدَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ
اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِیْعِ بَدِیْعِ مَنِیْعِ سَلْطَنَتِكَ

وَسَطْوَتِكَ وَبِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَاةِ سُعَاتِ سَحَقِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ
وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ هَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ
وَهَيْجِ هَيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ
مَيْمُوْنِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ هَيَا
تَيَارِ اَمْوَاجِ بِحَارِ الْمُحِيْطِ بِمَلَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ تیّار
انْفِسَاحِ مَيَادِيْنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَهَيْكَلَاتِ
وَهَيْكَلِيْ وَهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ رُوْحَانِيَّاتِ
اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ
الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدَبِّرَةِ بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ
اَنِيْنِ تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ بِقُرْبِكَ وَ
بِخَضَعَاتِ حَرَكَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ
سَطْوَتِكَ وَبِاٰمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ تَقْطِيْعِ تَقْطِيْعِ مَرَائِرِ
الصَّابِرِيْنَ عَلٰى بَلْوَائِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَهَجُّدِ تَجَلُّدِ
الْعَابِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا قَيُّوْمُ يَا مُقِيْمُ اَطْمِسْ
بِطِلَسْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَرَّ سُوَيْدَاءِ
قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا وَاَعْدَائِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ
رُءُوْسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوْفِ نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ
وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَانِ اَبْصَارِهِمُ
الضَّعِيْفَةِ بِعِزَّتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ

وَسَطْوَتِكَ وَبِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَاةِ سُعَاتِ سَحَقِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ
وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ هَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ
وَهَيْجِ هَيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ
مَيْمُوْنِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ هَيَا
نِيَارِ اَمْوَاجِ بِحَارِ الْمُحِيْطِ بِمَلَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ
انْفِسَاحِ مَيَادِيْنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَهَيْكَلَاتِ
وَهَيْكَلِيْ وَهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ رُوْحَانِيَّاتِ
اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ
الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدَبِّرَةِ بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ
اَنِيْنِ تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ بِقُرْبِكَ وَ
بِخَضَعَاتِ حَرَكَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ
سَطْوَتِكَ وَبِاٰمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ تَقْطِيْعِ تَقْطِيْعِ مَرَائِرِ
الصَّابِرِيْنَ عَلٰى بَلْوَائِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَهَجُّدِ تَجَلُّدِ
الْعَابِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا قَيُّوْمُ يَا مُقِيْمُ اَطْمِسْ
بِطِلَسْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَرَّ سُوَيْدَاءِ
قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا وَاَعْدَائِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ
رُءُوْسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوْفِ نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ
وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَانِ اَبْصَارِهِمْ
الضَّعِيْفَةِ بِعِزَّتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيبِ
مَيَازِيبِ التَّوْفِيقِ فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اَنَامِلِكَ وَاَطْرَافِ نَوَالِكَ وَاَجْمَعْنَا فِي اَحْوَاضِ
سَوَاقِي مَسَالِكِ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَاَيِّدْنَا يَا مُفِيدَ
السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ فِي مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيُّ يَا
مُقِيمُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ
اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُولُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ
وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَتَبَاعَدَتِ
الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُونُ عَنْ اِدْرَاكِ
كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي
عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ
الْبُلُوغِ اِلٰى تَلَاْلُؤِ لَمَعَانِ لَمَعَاتِ بُرُوقِ شُرُوقِ
اَسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا
اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيمُ
يَا نُورُ يَا هَادِي يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
نَسْتَغِيثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَغِثْنَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اِرْحَمْنَا اَللّٰهُمَّ
مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَمُبْلِغَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ
وَمُخْرِجَ يَنَابِيعِ قُضْبَانِ النَّبَاتَاتِ
وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ الرَّاسِيَاتِ
وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَاءً مَعِينًا لِلْخَلْقِ فَاتِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيبِ
مَيَازِيبِ التَّحْقِيقِ فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اَنَامِلِكَ وَاَطْرَافِ نَوَالِكَ وَاَجْمَعْنَا فِي اَحْوَاضِ
سَوَاقِي مَسَالِكِ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَاَيِّدْنَا يَا مُفِيدَ
السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ فِي مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيُّ يَا
مُقِيمُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ
اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُولُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ
وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَتَبَاعَدَتِ
الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُونُ عَنْ اِدْرَاكِ
كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي
عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ
الْبُلُوغِ اِلٰى تَلَاْلُؤِ لَمَعَانِ لَمَعَاتِ بُرُوقِ
شُرُوقِ اَسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيمُ
يَا نُورُ يَا هَادِي يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
نَسْتَغِيثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَغِثْنَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اِرْحَمْنَا اَللّٰهُمَّ
مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَمُبْلِغَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ
وَمُخْرِجَ يَنَابِيعِ قُضْبَانِ النَّبَاتَاتِ
وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ الرَّاسِيَاتِ
وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَاءً مَعِينًا لِلْخَلْقِ فَاتِ

والمحیی بہ سائر الحیوانات والعالم بما
اختلج فی صدورھم من اسرارھم و
افکارھم وفلق رمز نطق اشارات
خفیات لغات النمل الشارحات یا من
سبحت وقدست وعظمت وکبرت ومجدت
لجلال جمال کمال اقدام اقوال
اعظام عزہ وجبروتہ ملائکۃ سبع
سمٰوتک اجعلنا فی ھذا العام وفی ھذا
الشھر وفی ھذہ الجمعۃ وفی ھذا الیوم و
فی ھذہ الساعۃ وفی ھذا الوقت المبارک
ممن دعاک فاجبتہ وسألک فاعطیتہ
وتضرع الیک فرحمتہ والی دارک دار السلام
ادنیتہ بفضلک یا جواد یا جواد یا جواد
جد علینا وعاملنا بما انت اھلہ ولا تعاملنا
بما نحن اھلہ انک انت اھل التقوی و
اھل المغفرۃ ویا ارحم الراحمین یا اللہ یا
اللہ یا اللہ یا اول یا آخر یا ظاھر یا باطن
یا قدیم یا قویم یا مقیم یا نور یا ھادی
یا بدیع یا باقی یا ذا الجلال والاکرام لا
الہ الا انت برحمتک نستغیث یا غیاث
المستغیثین اغثنا لا الہ الا انت برحمتک
یا ارحم الراحمین اسئلک اللھم ان تصلی
علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وازواجہ

والمحیی بہ سائر الحیوانات والعالم بما
اختلج فی صدورھم من اسرارھم و
افکارھم وفلق رمز نطق اشارات
خفیات لغات النمل الشارحات یا من
سبحت وقدست وعظمت وکبرت و
مجدت فی جلال جمال کمال اقدام اقوال
اعظام عزہ وجبروتہ ملائکۃ سبع
سمٰوتک اجعلنا فی ھذا العام وفی ھذا
الشھر وفی ھذہ الجمعۃ وفی ھذا الیوم و
فی ھذہ الساعۃ وفی ھذا الوقت المبارک
ممن دعاک فاجبتہ وسألک فاعطیتہ
وتضرع الیک فرحمتہ والی دارک دار السلام
ادنیتہ بفضلک یا جواد یا جواد یا جواد
جد علینا وعاملنا بما انت اھلہ ولا تعاملنا
بما نحن اھلہ انک انت اھل التقوی و
اھل المغفرۃ ویا ارحم الراحمین یا اللہ یا
اللہ یا اللہ یا اول یا آخر یا ظاھر یا باطن
یا قدیم یا قویم یا مقیم یا نور یا ھادی
یا بدیع یا باقی یا ذا الجلال والاکرام
الہ الا انت برحمتک نستغیث یا غیاث
المستغیثین اغثنا لا الہ الا انت برحمتک
یا ارحم الراحمین اسئلک اللھم ان تصلی
علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وازواجہ

وتسلم وان تقضي حوائجنا يا الله يا الله
يا الله والحمد لله رب العالمين نور
السبت بسم الله الرحمن الرحيم اللهم
يا من نعمه لا تحصى وامره لا يعصى ونوره لا
يطفى ولطفه لا يخفى يا من فلق البحر لموسى
واحيى الميت لعيسى وجعل النار بردا و
سلاما على ابراهيم صل على سيدنا محمد
واجعل لي من امري فرجا ومخرجا اللهم
بتلالؤ نور بهاء حجب عرشك من اعدائي
احتجبت وبسطوة الجبروت ممن يكيدني
تحصنت وبحول طول جلال شديد قوتك
من كل سلطان تحصنت وبديموم
قيوم دوام ابديتك من كل شيطان
استعذت وبمكنون السر من سر سرك
من كل هم وغم تخلصت وتحصنت يا
حامل العرش عن حملة العرش يا حابس
الوحش يا شديد البطش عليك توكلت
واليك انبت احبس عني من ظلمني و
اغلبني على من غلبني كتب الله لاغلبن
انا ورسلي ان الله قوي عزيز الله اكبر
الله اكبر الله اكبر واعز من خلقه جميعا
الله اعز مما اخاف واحذر اعوذ بالله
الذي لا اله الا هو ممسك السموات

وتسلم وان تقضي حوائجنا يا الله يا الله يا الله
يا الله والحمد لله رب العالمين منزل
شنبہ بسم الله الرحمن الرحيم اللهم يا من
نعمه لا تحصى وامره لا يعصى ونوره لا
يطفى ولطفه لا يخفى يا من فلق البحر لموسى
واحيى الميت لعيسى وجعل النار بردا و
سلاما على ابراهيم صل على سيدنا محمد
واجعل لي من امري فرجا ومخرجا اللهم
بتلالؤ نور بهاء حجب عرشك من اعدائي
احتجبت وبسطوة الجبروت ممن يكيدني
تحصنت وبحول طول جلال شديد قوتك
من كل سلطان تحصنت وبديموم
قيوم دوام ابديتك من كل شيطان
استعذت وبمكنون السر من سر سرك
من كل هم وغم تخلصت وتحصنت يا
حامل العرش عن حملة العرش يا حابس
الوحش يا شديد البطش عليك توكلت
واليك انبت احبس عني من ظلمني و
اغلبني على من غلبني كتب الله لاغلبن
انا ورسلي ان الله قوي عزيز الله اكبر
الله اكبر الله اكبر واعز من خلقه جميعا
الله اعز مما اخاف واحذر اعوذ بالله
الذي لا اله الا هو ممسك السموات

السبع ان تقع على الارض الا باذنه من شر
نفسي وشيطاني عبدك فلان وجنوده
واتباعه واشياعه من الجن والانس
اللهم كن لي جارا من شرهم جل ثناؤك
وعز جارك تبارك اسمك ولا اله غيرك
تفعل ما تشاء وانت على كل شيء قدير
والحمد لله رب العالمين **مرقعہ** سیدنا
ومولانا حجۃ الحق الی الخلق الشیخ عبد القادر
جیلانی قدس سرہ دعوت چند اسماء کہ آنحضرت
التزام دعوت آن فرمودہ براے ہر اسمے توجہ
وضع ساختہ کہ آن توجہ را بعد از صد بار یا پانصد بار
خواندہ شود برکات آن ظاہر و باہر است
الاسم الاول لا اله الا الله یک لکھ
بار خواندہ توجہش اینست الٰہی اظهر على
ظاهري سلطان لا اله الا الله لا اله
الا الله لا اله الا الله وحقق على باطني
حقائق لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واستغرق فيك ظاهري
باطني لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واحفظني اللهم باياك
في مراتب وجودك وشهودك حتى لا
اشهد غير افعالك وصفاتك بوجه
الحق الذي لا اله الا انت بسر لا اله

السبع ان تقع على الارض الا باذنه من شر
نفسي وشيطاني عبدك فلان وجنوده
واتباعه واشياعه من الجن والانس
اللهم كن لي جارا من شرهم جل ثناؤك
وعز جارك تبارك اسمك ولا اله غيرك
تفعل ما تشاء وانت على كل شيء قدير
والحمد لله رب العالمين **مرقعہ** دعوت
اسماء مرقومہ ذیل حضرت سیدنا و مولانا حجۃ الحق الی
الخلق شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ کی التزام ہی
آپنے ہر اسم کے لیے ایک توجہ مقرر کی ہے کہ جو اسم کو
سو یا پانسو بار پڑھنے کے بعد پڑھی جاتی ہے اور اسکی
برکات ظاہر و باہر ہیں پہلا اسم لا اله الا الله
ایک لاکھ بار پڑھے اسکی توجہ جو ہر سیکڑہ یا پانچ
سیکڑہ کے بعد پڑھی جائیگی یہ ہے الٰہی اظهر على
ظاهري سلطان لا اله الا الله لا اله
الا الله لا اله الا الله وحقق على باطني
حقائق لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واستغرق فيك ظاهري
باطني لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واحفظني اللهم باياك
في مراتب وجودك وشهودك حتى لا
اشهد غير افعالك وصفاتك بوجه
الحق الذي لا اله الا انت بسر لا اله

إلا الله لا إله إلا الله لا إله إلا الله

الاسم الثاني الله الله الله یک بار

بخواند و توجه اش اینست یا الله یا الله یا الله دلّني
بك عليك وارزقني الثبات عند وجودك
ما أكون مناديا بين يديك يا الله يا الله
يا الله إلهي بعظمتك وجلالك وارزقني
حبك يا الله يا الله يا الله إلهي اجعل قلب
عبدك الضعيف مظهر تجليات ذاتك ومنبعا لأنوارك
يا الله يا الله يا الله

الاسم الثالث

حي حي حي یک لک بار بخواند و توجه اش اینست
يا حي يا حي يا حي أحيني حياة طيبة واسقني
من شراب محبتك أعذبه وأطيبه يا
حي يا حي يا حي إلهي حقق حياتي بك يا حي
يا حي يا حي إلهي أظهر تجليات حياتك في حياتي
يا حي يا حي يا حي أحيني وروحي بك حياة
أبدية ومتع سري بسرك في الحضرات
الشهودية واملأ قلبي بالمعارف
الربانية وأطلق لساني بالعلوم اللدنية
يا حي يا حي يا حي

الاسم الرابع واحد

واحد واحد واحد آن یک لک است و توجه اش
اینست یا واحد یا واحد یا واحد اجعلني
متحدا بشهود وحدانيتك حتى يتلاشى الشهود
فردانيتك يا واحد يا واحد يا واحد إلهي

إلا الله لا إله إلا الله لا إله إلا الله

دوسرا اسم الله الله الله ایک لاکھ بار پڑھ

اور توجہ اس کی یہ ہو یا الله یا الله یا الله دلّني
بك عليك وارزقني الثبات عند وجودك
ما أكون مناديا بين يديك يا الله يا الله
يا الله إلهي بعظمتك وجلالك وارزقني
حبك يا الله يا الله يا الله إلهي اجعل قلب
عبدك الضعيف مظهر تجليات ذاتك ومنبعا لأنوارك
يا الله يا الله يا الله

تیسرا اسم

حی حی حی ایک لاکھ دفعہ پڑھو اور توجہ اس کی یہ ہو
يا حي يا حي يا حي أحيني حياة طيبة واسقني
من شراب محبتك أعذبه وأطيبه يا
حي يا حي يا حي إلهي حقق حياتي بك يا حي
يا حي يا حي إلهي أظهر تجليات حياتك في حياتي
يا حي يا حي يا حي أحيني وروحي بك حياة
أبدية ومتع سري بسرك في الحضرات
الشهودية واملأ قلبي بالمعارف
الربانية وأطلق لساني بالعلوم اللدنية
يا حي يا حي يا حي

چوتھا اسم واحد

واحد واحد ایک لاکھ دفعہ پڑھے اس کی توجہ
یہ ہو یا واحد یا واحد یا واحد اجعلني
متحدا بشهود وحدانيتك حتى يتلاشى الشهود
فردانيتك يا واحد يا واحد يا واحد إلهي أنت

المتوحد فی ذاتک یا الوهیتک یا واحد یا واحد
یا واحد الاسم الخامس عزیز عزیز عزیز
عدد آن یک لکه است ترجمه‌اش این است یا عزیز یا عزیز
یا عزیز اجعلنی بعزتک من الاعزین بین
یدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز واستعملنی باعمال
الاعزین لدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز
اجعلنی من عبادک الاعزین یا عزیز یا عزیز
یا عزیز الاسم السادس وهاب وهاب
وهاب عدد آن یک لکه است و ترجمه‌اش این است
یا وهاب یا وهاب یا وهاب هب لی من
جزیل هبتک ما یبلغنی الی مرضاتک
یا وهاب یا وهاب یا وهاب هب لی من
لدنک رحمة انک انت الوهاب یا وهاب
یا وهاب یا وهاب یا واهب الاسرار هب
لی من اسرارک فیضا تجعلنی به دائما
مستغرقا الی هبتک یا وهاب یا وهاب
یا وهاب الهی حققنی بمواهب حقیقة حقیقتک
یا وهاب یا وهاب یا وهاب الهی کن لی
شاهدا علی بالافتقار الی غنائک یا المطلق
الکامل بالذات فانی عبدک الضعیف
بغنی اکون به غنیا مغنیا من شئت
غناه بوصف الفقر بین یدیک انک
انت الغنی الوهاب یا وهاب یا وهاب

المتوحد فی ذاتک یا الوهیتک یا واحد یا واحد
یا واحد پانچواں اسم عزیز عزیز عزیز ایک لاکھ
بار پڑھے اور ترجمہ اسکی یہ ہے یا عزیز یا عزیز
یا عزیز اجعلنی بعزتک من الاعزین بین
یدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز واستعملنی باعمال
الاعزین لدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز
اجعلنی من عبادک الاعزین یا عزیز یا عزیز
یا عزیز چھٹا اسم وهاب وهاب وهاب
یہ اسم ایک لاکھ بار پڑھے اور ترجمہ اس کا یہ ہے
یا وهاب یا وهاب یا وهاب هب لی من
جزیل هبتک ما یبلغنی الی مرضاتک
یا وهاب یا وهاب یا وهاب هب لی من
لدنک رحمة انک انت الوهاب یا وهاب
یا وهاب یا وهاب یا واهب الاسرار هب
لی من اسرارک فیضا تجعلنی به دائما
مستغرقا الی هبتک یا وهاب یا وهاب
یا وهاب الهی حققنی بمواهب حقیقة حقیقتک
یا وهاب یا وهاب یا وهاب الهی کن لی
شاهدا علی بالافتقار الی غنائک المطلق
الکامل بالذات فانی عبدک الضعیف
بغنی اکون به غنیا مغنیا من شئت
غناه بوصف الفقر بین یدیک انک
انت الغنی الوهاب یا وهاب یا وهاب

یَا وَهَّابُ الاسم السابع وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ
وَدُوْدٌ دعوت آن یک لکھ است و توجہ آن بیست
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِجْعَلْ قَلْبِیْ وُدًّا اِلَیْکَ
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰہِیْ اَعْطِنِیْ وُدًّا
فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا وَدُوْدُ یَا
وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰہِیْ اَکْفِنِیْ شَرَّ مَنْ کِفَایَتُہٗ
بِیَدِکَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ رقعہ
اسمائے عظام مشہور است چہل اسم ہر اسمے را شیخ
دعوت کردہ کہ برکات آن مشہور است فقیر را
از حقائق اسباب و فضیلت آنجناب شیخ بہلول قدس سرہ
کہ از بابا شیخ محمد غوث صاحب جواہر خمسہ بود
رسیدہ و ایشان تصحیح اعراب لغت بخط خود فرمودہ
بودند۔ نصاب مجموعہ اسمائے عظام چہل یک ہزار
زکوٰۃ بیست ہزار و پانصد کرت عشر دہ ہزار و دویست
و پنجاہ قفل چہار ہزار و یکصد و بیست و پنج کرت دورہ
ہشتاد و دو ہزار کرت بذل سہ ہزار و ہفتصد کرت
مجموع یک لک و شصت و دو ہزار و پانصد و ہفتاد و
پنج بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ
یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ
فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَازِقَہٗ وَ
رَاحِمَہٗ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ
بَقَائِہٖ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ

یَا وَهَّابُ ساتواں اسم وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ
وَدُوْدٌ ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ کی بیس بار یا ودود
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِجْعَلْ قَلْبِیْ وُدًّا اِلَیْکَ
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰہِیْ اَعْطِنِیْ وُدًّا فِیْ
قُلُوْبِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا وَدُوْدُ یَا
وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰہِیْ اَکْفِنِیْ شَرَّ مَنْ کِفَایَتُہٗ
بِیَدِکَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ رقعہ
چہل اسما کی دعوت اور برکات مشہور ہیں ہر اسم کی
دعوت ایک بزرگ نے دی ہے فقیر کو حقائق اسباب فضیلت
آنجناب شیخ بہلول قدس سرہ کو کہ شیخ محمد غوث
صاحب جواہر خمسہ کے پوتوں میں ہیں پہنچی ہے
انہوں نے اپنے ہاتھ سے تصحیح لفظ و اعراب فرمائی
ہے تمام اسموں کی نصاب اکتالیس ہزار زکوٰۃ
پچیس ہزار عشر دس ہزار دو سو پچاس قفل پانچ
ہزار ایک سو پچیس دورہ دو ہزار بیاسی ہزار بذل
تین ہزار سات سو ہے جس کا مجموعہ ایک لاکھ باسٹھ
ہزار پانچسو پچہتر ہوتا ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ
وَرَاحِمَہٗ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ یَا اَللّٰہُ
الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ وَ
رَازِقَہٗ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ
بَقَائِہٖ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ

وَلَا يُعَدِّدُهُ يَا وَاحِدًا الْبَاقِيَ أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
آخِرَهُ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالٍ لِمُلْكِهِ وَ
بَقَائِهِ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ يَا
بَارِئُ وَلَا شَيْءَ كُفُوُهُ يُدَانِيهِ وَلَا إِمْكَانَ
لِوَصْفِهِ يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي
الْعُقُولُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهِ وَكِبْرِيَائِهِ يَا بَارِئَ
النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ يَا زَاكِي
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ يَا كَافِي
الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا نَقِيُّ
مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهُ
يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً
وَعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ
الْخَلَائِقِ مَنُّهُ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ
خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا خَالِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ إِلَيْهِ مَعَادُهُ يَا
رَحِيمَ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَ
مَعَاذَهُ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ
جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ
يَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ يَا عَلَّامَ
الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ وَعِلْمِهِ
يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ
خَلْقِهِ يَا مُعِيدُ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ
لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا حَمِيدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ

وَلَا يُعَدِّدُهُ يَا وَاحِدًا الْبَاقِيَ أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
آخِرَهُ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالٍ لِمُلْكِهِ وَ
بَقَائِهِ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ يَا
بَارِئُ وَلَا شَيْءَ كُفُوُهُ يُدَانِيهِ وَلَا إِمْكَانَ
لِوَصْفِهِ يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي
الْعُقُولُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهِ وَكِبْرِيَائِهِ يَا بَارِئَ
النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ يَا زَاكِي
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ يَا كَافِي
الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا نَقِيُّ
مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهُ
يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً
وَعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ
الْخَلَائِقِ مَنُّهُ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ
خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا خَالِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ إِلَيْهِ مَعَادُهُ يَا
رَحِيمَ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَ
مَعَاذَهُ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ
جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ
يَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ يَا عَلَّامَ
الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ وَعِلْمِهِ
يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ
خَلْقِهِ يَا مُعِيدُ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ
لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا حَمِيدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ

اعداد مذکور جمع کرده در چهار روز بخواند تصرف ظاهری و باطنی [illegible] ... دیباچه ۱۲

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ
عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ
عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ
اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا عَالِیَ
الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ مِنْ
جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا
بَعْدَ فَنَاۗءِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُهٗ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ
شَانِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا كَرِیْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ
الَّذِیْ مَلَاَ كُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ
الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ كُلِّ
شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا عَجَائِبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ
الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا
غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ
دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ هر روز هفده بار خوانده باشد
و وانده بار بعد از صبح پنج بار بعد از عصر ودو دعوت

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ
عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ
عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ
اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا عَالِیَ
الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ مِنْ
جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا
بَعْدَ فَنَاۗءِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُهٗ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ
شَانِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا كَرِیْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ
الَّذِیْ مَلَاَ كُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ
الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ كُلِّ
شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا عَجَائِبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ
الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا
غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ
دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ہر روز ستر مرتبہ پڑھے بارہ
مرتبہ صبح کی نماز کے بعد اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد اور

[illegible]

مجموع اسم اول مکرر کنند از جہت دفع رجعت
رقعہ دعا کثیر البرکۃ سیوطی در جمع الجوامع ناقل است
از ابن عساکر کہ انس رضی اللہ عنہ پیش حجاج بن یوسف
در مکہ بود کہ بروے چہار صد اسپ عربی عرض
کردند پس از سر رعونت گفت اے انس پیش
صاحب خود این چنین دیدی. انس رض گفت
بہ ازین دیدم. و صاحب من فرمود کہ اسپ سہ
قسم اند قسمے کہ رباط براے جہاد کردہ باشند
این اسپ و روث و بول و رباط آنچہ با وے باشد
ہمہ در میزان حسنات نہند. و قسمے کہ براے
تفاخر و ریا و سمعہ آمادہ دارند این اسپ و روث
و بول و رباط ہمہ در میزان سیئات نہند
و قسمے ثالث کہ بسبب ضعف نتوانند بحوائج
رسد این نہ حسنہ باشد نہ سیئہ و اسپان
تو اے حجاج از قسم ریا و سمعہ است ہمہ ہیزم حطب
جہنم باشند. حجاج غضبناک شد و گفت اگر
سفارش عبد الملک بن مروان نبودے سر آئینہ
میکردم بتو آنچہ میدیدی. حضرت انس گفت
لا واللہ ہرگز نتوانی کرد کہ من در عیاذ و
حرز کلماتے ہستم کہ مرا آموختہ است
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
حجاج متحیر گشت گفت مرا بیاموز
گفت مستحق آن نیستی

دعوت مجموعی میں اسم اول کو مکرر کریں تاکہ رجعت نہ ہو
رقعہ دعا کثیر البرکۃ جمع الجوامع میں سیوطی ابن
عساکر سے روایت کرتا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو
مکہ معظمہ میں حجاج بن یوسف کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے
میں چار سو گھوڑے عربی پیش ہوئے حجاج نے حضرت
انس کیطرف رعونت سے دیکھکر فرمایا کہ اے انس تو نے ایسے
گھوڑے اپنے آقا کے پاس بھی دیکھے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں نے اس
سے بہتر دیکھے ہیں اور میرے آقا نے فرمایا ہے کہ گھوڑے
تین قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ کہ جہاد کے لیے رکھے جائیں
تو انکی لید اور پیشاب اور حفاظت سب حسنات میں
لکھی جاتی ہیں. دوسرے وہ جو تفاخر اور ریا وغیرہ کیلئے رکھے
جائیں تو انکی لید اور پیشاب اور حفاظت وغیرہ سب سیئات
میں لکھے جاتے ہیں. تیسرے وہ جنکو بسبب ضعف کے
کسی مصرف میں نہیں لا سکتے تو انکا یہ سب نہ حسنہ ہوتا
ہے نہ سیئہ تو اے حجاج تیرے گھوڑے دوسری
قسم سے ہیں کہ تفاخر اور ریا وغیرہ کیلئے رکھے
گئے ہیں یہ سب جہنم کا ایندھن ہیں حجاج نے خفا ہوکر
کہا کہ اگر تو عبد الملک بن مروان کی سفارش لیکر نہ آتا تو
دیکھتا کہ میں تیرے ساتھ کس طرح پیش آتا حضرت انس رض
نے جواب دیا کہ لا واللہ تو ہرگز میرا کچھ نہیں کرسکتا میں
ان کلمات طیبات کی حفاظت میں ہوں جو مجھکو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ہیں حجاج متحیر ہوا اور کہا وہ کلمے
مجھے سکھا آپ نے جواب دیا کہ تو ان کے لائق نہیں

جمع تفرقات گردد
دراز و برکت
[illegible]
[illegible]
بجا آرد
اول دو [illegible]
[illegible]
جمع کند [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شد

من حضرت را دہ سال خدمت کردم وقت اخیر آنحضرت ازمن راضی رفت واین دعا آموخت۔ ابان خادم انس را دہ سال خدمت کرد وقت احتضار این دعا بہ ابان آموخت و راضی رفت واین دعا نیست بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ہر روز بعد نماز صبح ہفت بار بخواند ویکبار ہم آمدہ رقعہ این دعا را امام ابوالقاسم قشیری رحمہ اللہ در رسالہ آوردہ اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

میں نے دس برس حضرت کی خدمت کی وقت وفات مجھ سے راضی تشریف لیگئے اور یہ تلقین فرما گئے اور ابان خادم انس نے انکی دس برس خدمت کی جب انہوں نے وقت وفات انکو یہ دعا سکھائی اور خوشحال گئے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ہر روز صبح کی نماز کے بعد سات بار پڑھے اور ایک دفعہ بھی آیا ہے رقعہ اس دعا کو امام ابوالقاسم قشیری رحمہ اللہ نے اپنے رسالہ میں نقل کیا ہے اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

شیٔ لَا اِلٰہ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ وکاتب این فوائد این الفاظ زیادہ میکند اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِکَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِکَ اَغِثْنِیْ بِرَحْمَتِکَ اَغِثْنِیْ بِرَاْفَتِکَ اَغِثْنِیْ بِلُطْفِکَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ وَجَمَالِکَ وَجَلَالِکَ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ + پنجاہ ویکبار در مجلس واحد برائے کشف کروب ودفع ہموم نافع است وتجربہ آمدہ سیصدتن از قطاع الطریق مؤلف را در قصد نہیب شدند بامداد این دعا خلاصی یافت مرقعہ امام محمد غزالی قدس سرہ فرماید شعر

اِذَا مَا کُنْتَ مُلْتَمِسًا لِرِزْقٍ	وَتَاْمَنَ مِنْ مُخَالَفَةٍ وَغَدْرٍ
بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ فَاِنَّ فِیْھَا	لِمَا اَمَّلْتَ سِرًّا اَیَّ سِرٍّ
فَلَازِمْ دَرْسَھَا فِیْ کُلِّ وَقْتٍ	بِصُبْحٍ ثُمَّ ظُھْرٍ ثُمَّ عَصْرٍ
کَذَالِکَ بَعْدَ مَغْرِبِ کُلِّ لَیْلَةٍ	اِلٰی تِسْعِیْنَ تَتْبَعُھَا بِعَشْرٍ
تَنَلْ مَا شِئْتَ مِنْ عِزٍّ وَجَاهٍ	وَعِظَمِ مَھَابَةٍ وَعُلُوِّ قَدْرٍ
وَتَظْفَرْ بِالَّذِیْ تَرْجُوْ سَرِیْعًا	وَتُحْظَی الْقَصْدَ مِنْ عَبْدٍ وَحُرٍّ
فَھٰذَا اِنْ فَعَلْتَ اَتَاکَ آتٍ	بِمَا تَطْلُبْتَ مِنْ دُنْیَا وَعُمْرٍ

یعنی در صبح بیست ویکبار ودر ظہر بیست ودو بار ودر عصر بیست وسہ بار ودر مغرب بیست وچہار بار ودر عشاء دہ بار حاجی ابراہیم مرید شیخ محمد صالح اورنگ آبادی کہ بر جہاز در سفر مکہ یک جا بود از شیخ خود چنین نقل میکرد صبح بیست ظہر سی عصر بیست

شیٔ لَا اِلٰہ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اور ان فوائد کا کاتب الفاظ زیادہ کرتا ہے اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِکَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِکَ اَغِثْنِیْ بِرَحْمَتِکَ اَغِثْنِیْ بِرَاْفَتِکَ اَغِثْنِیْ بِلُطْفِکَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ وَجَمَالِکَ وَجَلَالِکَ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ + ایک جلسہ میں اکیاون دفعہ پڑھے سختیوں اور غموں کے دفع ہونے کے لیے مجرب اور نافع ہے تین ہزار قطاع الطریق مؤلف کی ایذا رسانی کے درپے ہوئے مگر اس دعا کی برکت سے خلاصی پائی رقعہ امام غزالی قدس سرہ فرماتے ہیں جب تو رزق اور دشمنوں کے خلاف وغدر سے امن چاہے تو سورۂ فاتحہ کو لازم پکڑ کہ اس میں ایک سر عظیم ہے پس پانچ وقتوں میں روزانہ سو مرتبہ پورا کر عزت جاہ اور تمام مقاصد اور حاجات جو کسی سے ہوں جلد تر حاصل ہوں اور اسکی مداومت پر عالم غیب سے وہ کچھ پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز ہوگا۔

یعنی صبح کو اکیس [21] دفعہ اور ظہر کو بائیس [22] دفعہ اور عصر میں تئیس [23] دفعہ اور مغرب میں چوبیس [24] دفعہ اور عشا میں دس دفعہ۔ حاجی ابراہیم شیخ محمد صالح اورنگ آبادی کے مرید کہ سفر مکہ میں جہاز پر ہم تم ایک جا تھے اپنے شیخ سے اس طرح نقل کرتے تھے کہ صبح اور عصر اور عشاء میں بیس

مغرب دہ عشا بیست واللہ اعلم رقعہ امام محمد غزالی رحمۃ اللہ میفرماید شعر

ان کنت تطلب راحۃ وسعادۃ	ومن الامور الصالحات تمکن
وتکون اسعد اھل عصرک کلھم	ومن الشدائد المضرۃ تومن
فعلیک باسم اللہ جل جلالہ	فیہ لک السر العظیم البین
تقرؤہ الفا طاھرا فی خلوۃ	باللیل بعد ان نامت عنک الاعین
قل یا کریم ویا رحیم فیھما	نفع جزیل فضلہ متعین
ثم الصلوۃ علی النبی کمثل ما	قلہ منہ فہو السبیل الاحسن
یاتیک انسی منامک لیلھا	الت ما لیس بہ یلقی المومن

شعر

ان تطلب ان تکون کثیر مال	بلیغ حظیرۃ لک فی المقال
ویاتیک الخشوع ترے سعیدا	ومھما یا کرما وکثیر مال
فقل یا حی یا قیوم الفا	تکملہ علی سر اللیالی
بلیل او نھار ان فیھا	اشرت الیہ من حصول کل اٰمال
وفی ذکرک یا وھاب حی	بنیالک ما ترید من السوال

رقعہ از شیخ بایزید بسطامی کہ روز پنجشنبہ غسل نماید وتطیب نماید وبعد مغرب دو رکعت صلوۃ الاسرار بگذارد ونیت چنین کند نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوۃ الاسرار توصلا الی اللہ وانقطاعا عما سوی اللہ وبجا آرد ہر رکعت اخلاص یازدہ بار وبعد از سلام تخطی بجانب عراق بہ نیت استقبال روضہ شیخ عبد القادر رضی اللہ عنہ وارضاہ یازدہ گام برود وہر گام سلام بر شیخ کند السلام علیک یا سلطان الاوتاد

بیس دفعہ اور ظہر میں تیس دفعہ مغرب میں دس دفعہ واللہ اعلم
رقعہ امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ؛ ترجمہ شعر

اگر تو راحت وسعادۃ اور قدرت امور صالحہ کا طالب ہے اور اپنے ہمعصروں میں سب سے سعید تر ہونا اور مضرت اور شدائد سے محفوظ رہنا چاہتا ہے تو اسم جلالہ کو لازم پکڑ کہ اسمیں سر عظیم ہے۔ رات کو جب سب سو جائیں بطہارت کاملہ تنہائی میں ایک ہزار بار پڑھا کر اور یا کریم یا رحیم کا ورد رکھ کہ ان میں نفع عظیم ہے۔ اور اول وآخر میں درود پڑھنا چاہیے کہ یہی طریق ہے خواب میں تجھکو الف ہی سے وہ الہام ہوگا جو باعث خوشنودی مومن متقی ہے ؛ ترجمہ شعر

اگر تو کثرت مال چاہتا ہے اور یہ کہ تیرا قول مسموع ہو اور غنا حاصل ہو اور سعید باحشمت سمجھا جاوے تو یا حی یا قیوم پورے ایک ہزار مرتبہ دن یا رات میں پڑھتا رہ اس میں ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اور یا وہاب کے ذاکر رہنے میں تیری حاجت بر آوے گی۔

رقعہ شیخ بایزید سے منقول ہے کہ جمعرات کے دن غسل کرکے خوشبو لگا کر بعد مغرب دو رکعت صلوۃ الاسرار پڑھے اور نیت اس طرح کرے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوۃ الاسرار توصلا الی اللہ وانقطاعا عما سوی اللہ اور ہر رکعت میں سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور ہر سلام کے بعد گیارہ قدم عراق کی طرف حضرت الاعظم رضی اللہ عنہ کے روضہ کی استقبال کی نیت سے چلے اور ہر قدم پر شیخ پر سلام کہے۔ السلام علیکم یا سلطان الاوتاد

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان
الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک
یا بازی الاشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک
یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولنا
ابا محمد محی الدین عبد القادر جیلانی پس بہمین نمط باز
گردد بعد ازان بنشیند و تکبیر کند یک جلسہ بنشیند
ہر جلسہ کہ خواہد درود بفرستد پس این رباعی را یک ہزار
و یکصد و یازدہ بار بخواند رباعی

أَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمٌ وَّ أَنْتَ ذَخِیْرِیْ
وَ أُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَ أَنْتَ نَصِیْرِیْ
فَعَارٌ عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَ هُوَ قَادِرٌ
إِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

دہر حاجتے کہ خواند قضا شود بلکہ گاہ باشد کہ روح مطہر مقدس
حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظاہر شود
و جواب کار گہ بدہد اما در لفظ حامی الحمی اختلاف
شیخ بایزید میفرمود کہ اگر این عمل برای دیدن
آنحضرت رضی اللہ عنہ میکند حامی الحمی ممدود
بخواند بفتح ہمزہ و در حاجت دوستی با کسی یا ملازمت
یا عروسی یعنے در آنچہ معنی اتصال است بضم
ہمزہ خواند و در حاجت قہر اعدا یعنے در آنچہ
در و کسر مطلوب است بکسر ہمزہ بخواند اگرچہ
وزن مساعدت نکند چہ الف

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان
الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک
یا بازی الاشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک
یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولنا
ابا محمد محی الدین عبد القادر جیلانی پس اسی طرح الٹا پھر
پھر بیٹھے اور کچھ تکبیر کہے اور ایک جلسہ میں بیٹھا رہے اور
درود شریف پڑھے اور دس دفعہ فاتحہ و اخلاص پڑھے پھر
ایک ہزار ایکسو گیارہ دفعہ یہ رباعی پڑھے رباعی

أَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمٌ وَّ أَنْتَ ذَخِیْرِیْ
وَ أُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَ أَنْتَ نَصِیْرِیْ
فَعَارٌ عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَ هُوَ قَادِرٌ
إِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

جس حاجت کے لیے پڑھیگا پوری ہوگی اور کبھی ایسا بھی
ہوگا کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم قدس سرہ
کی ظاہر ہو کر اس کے کام کا جواب دیگی مگر لفظ حامی الحمی میں
حضرت شیخ بایزید یوں فرماتے ہیں کہ اگر یہ عمل حضرت غوث الاعظم
کے دیدار کے لیے کیا جائے تو حامی الحمی کو ممدود بفتح ہمزہ
پڑھے اور اگر کسی سے دوستی ہونے یا نوکری یا شادی
یا کسی اور مطلب کی غرض سے جس میں اتصال کے معنی
پائے جائیں پڑھے تو بضم ہمزہ پڑھے اور مقہوری
اعدا یعنی اس مطلب کے لیے جس میں کسر مطلوب ہو تو بکسر
ہمزہ پڑھے اگرچہ وزن درست نہیں ہوتا کیونکہ الف

مقصورہ موید وزن است نہ ممدودہ۔ بلکہ ترکیب
نحوی نیز زیرا کہ فتح و ضم ہمزہ نباید۔ بلکہ کسر
کہ مضاف الیہ است اما شیخ فرید میرٹھی بمن نوشت
کہ ما ہزار و صد بار میخوانیم و لفظ ضیا را بعضے مرفوع
میخوانند بالفاعلیۃ۔ بنا بر آنکہ فاعل یدرکنی است
اما شیخ بایزید منصوب میخوانند۔ بنا بر آنکہ تمیز میگذشت
از ضمیر مبہم و یدرکنی چنانچہ ربہ رجلا **رقعہ**
سائلے از سلطان المشائخ سوال کرد کہ دفع فقر و فاقہ
شود فرمود کہ این بسیار بخوان **بیت** آمد گر آنکہ عہدہا
تازہ کنیم بشد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت
رقعہ آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الٰی قولہ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ وقت خواب بخواند قرآن فراموش نشود
و کسیکہ دہ آیت اول از کہف و دہ آیت آخر بخواند وقت
خواب قیام لیل او فوت نشود **رقعہ** اگر کسے
در کار خیر خود حیران باشد نیم شب دوگانہ بگذارد
ہر چہ داند از قرآن بخواند و ثیاب طاہر بپوشاند
و طیب استعمال نماید و این دعا ہزار بار در سجدہ
بخواند و بخسپد کسے او را مدد فرماید یَا رَبِّ دُلَّنِيْ
عَلَى الْعَبْدِ مِنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ حَتّٰى يَدُلَّنِيْ
عَلَيْكَ وَعَلٰى طَرِيْقِ الْوُصُوْلِ اِلَيْكَ
رقعہ اگر بکسے مبتلا شود کہ ہیچ علاج نفع نشود

مقصورہ وزن کا موید ہے نہ ممدودہ۔ اور ترکیب نحوی بھی
ٹھیک نہیں ہوتی اس لیے کہ ہمزہ پہ فتح اور ضمہ نہیں آتا
بلکہ کسرہ آتا ہے۔ مگر مجکو شیخ فرید میرٹھی نے لکھا کہ
میں گیارہ سو دفعہ پڑھتا ہوں اور لفظ ضیا کو بعضے
یدرکنی کا فاعل قرار دیکر مرفوع پڑھتے ہیں مگر شیخ بایزید ضمیر
یدرکنی کی جو کہ مثل ربہ رجلا مبہم واقع ہے تمیز ٹھہرا کر منصوب
پڑھتے ہیں **رقعہ** کسی نے سلطان المشائخ سے دفع
فقر و فاقہ کے لیے کچھ پوچھا تو آپنے فرمایا کہ اسکو بہت پڑھا کر
بیت آمد گر آنکہ عہدہا تازہ کنیم
شد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت **رقعہ**
آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الٰی قولہ لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ سونے وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھولے
اور جو شخص سونے وقت سورہ کہف کے اول و آخری
دس دس آیتیں پڑھے اس سے قیام شب فوت نہ ہو
رقعہ۔ اگر کوئی کار خیر میں حیران ہو آدھی رات
کو کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر دو رکعت بلا تعیین سورت
پڑھے پھر سجدہ میں جا کر ایک ہزار دفعہ یہ دعا پڑھے اور
سو جائے کوئی اسکی مدد فرمائیگا یَا رَبِّ دُلَّنِيْ عَلَى
الْعَبْدِ مِنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ حَتّٰى يَدُلَّنِيْ
عَلَيْكَ وَعَلٰى طَرِيْقِ الْوُصُوْلِ اِلَيْكَ
رقعہ اگر ایسا مرض پیش آئے کہ کسی طرح دفع نہ ہو

روزِ آدینہ بعد از ادائے نمازِ عصر تا وقتِ غروب
آفتاب بہیچ چیز مشغول نشود مگر بذکر این سہ اسم
یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم بالقطع از ان خلاص یابد اگر
بالفرض موت او مقدر بود اتفاق این شغل نشود رقعہ
ہر کہ ہر شب سورۂ جمعہ بخواند و وقتِ وضو شانہ کند
ریش خود را حق تعالیٰ جمعیت دہد رقعہ ہر کہ
در حالتِ اضطرار سورۂ یٰسین چہل بار بخواند اللہ تعالیٰ
فرح بخشد رقعہ ہر کہ خواہد کہ قرآن یاد گیرد اوّل
سورۂ یوسف یاد کند تا از برکت او ہمہ قرآن
یاد شود رقعہ ہر کہ را مہمے و مشکلے پیش آید سورۂ
فاتحہ را بسم اللہ بضم میم رحیم بالام الحمد متصل
و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد تسمیہ بحساب
جمل است بخواند و الرحمٰن الرحیم را در فاتحہ سہ بار
تکرار کند و در آخر آمین بگوید آن مہم بکفایت
رسد رقعہ ہر کہ بعد از نمازِ عصر سورۂ والنازعات
میخواندہ باشد حق تعالیٰ او را بعد مردن در گور
نگذارد مگر یک وقتِ نماز جسمِ او صفتِ روح گیرد
رقعہ ہر کہ در نمازِ سنت
صبح سورۂ بروج را التزام کند حق تعالیٰ
او را از دنبل و نارو نگہدارد رقعہ ہر کہ
کلمۂ توحید را ہر روز وقتِ فجر صد بار التزام
کند بے اسباب خوش گذراند رقعہ
ہر کہ سورۂ نبا بعد از نمازِ عصر چہار

ترجمہ کہ جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھکر غروبِ آفتاب تک محض
اسم یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم کے ذکر میں مشغول رہے اور کچھ
کام نہ کرے یقیناً رہائی پائے گا۔ اگر بالفرض اُسکی موت بھی
آئی ہوگی تو اس شغل کا اتفاق نہ ہوگا رقعہ جو شخص
ہر شب کو سورۂ جمعہ پڑھے اور وضو کرتے ہوئے ڈاڑھی
میں شانہ کرے حق تعالیٰ جمعیت خاطر عطا فرمائے رقعہ
جو شخص بیقراری کی حالت میں سورۂ یٰسین چالیس دفعہ
پڑھے خوشی حاصل ہوئے رقعہ جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے
تو سورۂ یوسف پہلے یاد کرے تاکہ اُس کی برکت سے تمام
قرآن یاد ہوجائے رقعہ جس کسیکو کوئی مشکل یا مہم پیش
آئے سورۂ فاتحہ سات سو ستاسی مرتبہ کہ بحساب جمل بسم اللہ
کے عدد ہیں اس طرح پڑھے بسم اللہ کے میم رحیم کو الحمد کے
ملاکر پڑھے اور سورۂ فاتحہ میں الرحمٰن الرحیم کو تین دفعہ کہے
اور آخر میں آمین کہے مہم فتح ہوجائے گی رقعہ جو
شخص عصر کی نماز کے بعد سورۂ والنازعات پڑھا کرے
اللہ تعالیٰ اُسکو بعد مرگ قبر میں چھوڑیگا مگر مقدار ایک وقت
نماز کے اور اُس کا جسم صفت روح اختیار
کرے گا۔ رقعہ جو شخص صبح کی سنتوں
میں سورۂ بروج پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اُس کو
دنبل اور نارو سے محفوظ رکھے رقعہ
جو کوئی صبح کے وقت ہر روز کلمۂ توحید سو دفعہ
پڑھا کرے بے اسباب خوش گزران کرے
رقعہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد پانچ دفعہ سورۂ

برائے حصول جمعیت۔ برائے دفع اضطرار۔ برائے حفظ قرآن۔ برائے کفایت مہمات۔ فوائد خواندن سورۂ والنازعات۔ برائے دفع دنبل و نارو۔ برائے خوش گزران۔ برائے محبت الٰہی

خوانده باشد اسیر الله شود یعنی بعشق الٰہی مبتلا شود
مرقعه در حدیث است من قال فی سوق
یبیع و یشتری فیه لا اله الا الله وحده
لا شریک له له الملک و له الحمد یحیی و
یمیت وهو حی لا یموت بیده الخیر وهو
علی کل شیء قدیر کتب الله له الف حسنة
ومحا عنه الف سیئة ورفع له الف
درجة وبنی له بیتا فی الجنة مرقعه
حضرت ابو یوسف چشتی رحمة الله علیه را قرآن شریف
در ایام جوانی یاد نشد خواجه محمد چشتی رحمة الله
علیه را در خواب دید که می فرماید صد بار فاتحه
وقت خواب خوانده باش از برکت آن قرآن یاد شد
مرقعه هر که سوره الم نشرح وقت شانه کردن
بعد از نماز عشا بر دوام خواند روزی او فراخ
شود و هر که وقت ناخن چیدن و موی لب
ستردن بگوید بسم الله وعلی سنة محمد و
آل محمد هیچ بلا و بیماری مبتلا نشود مرقعه
هر که خواهد او را غنا و فراغت بیاید پس گو که ناخن خود را
روز پنجشنبه بچیند این را شیخ ابن حجر در شرح شمائل در باب
ادام النبی صلی الله علیه وسلم گفته مرقعه هر که نون
رحمن را در نوشتن بسم الله الرحمن الرحیم وجائے
دیگر مد دهد روزے او فراخ گردد
مرقعه هر که وقت صبح این سه آیت خوانده

نہ پڑھے اسیر اللہ یعنے عشق الٰہی میں مبتلا ہو۔
مرقعہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص خرید و فروخت
کے بازار میں لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک
لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی و یمیت وھو
حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل
شیء قدیر پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکے نامہ اعمال میں
ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور اُسکے ہزار گناہ معاف کرتا ہے اور
ہزار درجے بلند کرتا ہے اور اُسکے لیے جنت میں گھر بناتا ہے
مرقعہ حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو
ایام جوانی میں قرآن یاد نہیں ہوتا تھا ایک روز خواجہ محمد
چشتی کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے تھے کہ سوتے وقت سو
دفعہ سورہ فاتحہ پڑھا کر اُسکی برکت سے انکو قرآن یاد ہو گیا
مرقعہ جو شخص عشا کی نماز کے بعد کنگھا کرتے ہوئے
ہمیشہ سورہ الم نشرح پڑھا کرے اُسکی روزی فراخ ہو اور
اگر ناخن اور لبیں لیتے کیوقت بسم اللہ وعلی سنۃ
محمد و آل محمد پڑھے کسی بیماری اور بلا میں مبتلا
نہ ہو مرقعہ شیخ ابن حجر نے شرح شمائل باب ادام
النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں لکھا ہے کہ جو شخص غنا و فراغت
حاصل کرنا چاہے تو جمعرات کو ناخن ترشوائے +
مرقعہ جو شخص رحمن کے نون کو بسم اللہ الرحمن
الرحیم یا اور کسی جگہ میں مد کے ساتھ لکھے
اُسکی روزی فراخ ہو +
مرقعہ جو شخص صبح کیوقت محبت الٰہی میں

برائے فراخی رزق ایضاً
برائے محبت الٰہی

باشد تا بار برائے محبت حق تعالی بمراد برسد۔
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ۝ **رقعہ** میان سنت بامداد
و فرض آں چہل و یک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم
بضم میم رحیم بلام الحمد برائے ہر مہمے کہ بخواند بکفایت
رسد **رقعہ** بعد نماز بامداد ہفتاد بار یا وہاب
را برائے معموری کار دینی و دنیاوی بخواند و این دعا
بخواند اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ
حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْنَا يَا مَوْلَانَا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **رقعہ** دعا کثیر النفع اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا
وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَيْئًا وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ اَمْلِكْ
شَيْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَ
اَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ فَاِنْ غَفَرْتَنِيْ لَا يَنْقُصُ مِنْ
مُلْكِكَ شَيْءٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِيْ لَا يَزِيْدُ فِيْ
سُلْطَانِكَ شَيْءٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ بِهٖ غَيْرِيْ وَ
لَا اَجِدُ مَنْ يَرْحَمُنِيْ سِوَاكَ فَبِعِزَّتِكَ وَ
جَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ

یعنے یہ تین آیتیں تین دفعہ پڑھا کرے مراد کو پہنچے۔
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ۝ **رقعہ** صبح کی سنت اور فرض
کے درمیان اکتالیس دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور
میم رحیم کو لام الحمد سے ملا کر پڑھے جس مہم کیلئے
پڑھے فتح ہو **رقعہ** صبح کی نماز کے بعد دینی و دنیا کی
حاجت کے لیے ستر دفعہ یا وہاب اور نیز یہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا
وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْنَا يَا مَوْلَانَا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **رقعہ** دعا کثیر النفع اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا
وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَيْئًا وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ اَمْلِكْ
شَيْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَ
اَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ فَاِنْ غَفَرْتَنِيْ لَا يَنْقُصُ مِنْ
مُلْكِكَ شَيْءٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِيْ لَا يَزِيْدُ فِيْ
سُلْطَانِكَ شَيْءٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ بِهٖ غَيْرِيْ وَ
لَا اَجِدُ مَنْ يَرْحَمُنِيْ سِوَاكَ فَبِعِزَّتِكَ وَ
جَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہر کہ بریں مواظبت نماید
عاقبت کار او بر سعادت باشد رقعہ بعد ہر فریضہ
یکبار آیۃ الکرسی متصل سلام بخواند و یکبار وَمَنْ یَّتَّقِ
اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا
یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا
و یک بار فاتحہ و سہ بار اخلاص و سہ بار درود بجانب
آسمان بدمد حق تعالیٰ جان او را بے توسط ملک الموت
قبض نماید و بمجرد مردن داخل بہشت شود و در دنیا
روزی او فراخ شود و از سکرات موت آسانی یابد
و در قبر راحت یابد رقعہ ہر کہ بعد از فرض پنج
بار قل اللّٰھم تا بغیر حساب بخواند دین او منقضی گردد
رقعہ ہر کہ بعد از نماز جمعہ صد بار اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ
یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَاَغْنِنِیْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد از آں ہر روز
یک صد بار گفتہ باشد محتاج بخلق نشود
و دین او ادا گردد و بعضے گویند از جمعہ تا جمعہ
دیگر غنی شدہ باشد رقعہ در کلمات
قدسیہ است کہ بیا مردم آں را کہ در ماہ رجب
ایں استغفار بخواند ہزار بار

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ جو شخص اسپر مواظبت کرے
اُسکا انجام بخیر ہو رقعہ ہر فریضہ کے بعد
متصل سلام کے ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے پھر ایک
دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ
حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا
اور ایک دفعہ سورۃ فاتحہ اور تین دفعہ سورۃ اخلاص اور
تین دفعہ درود شریف پڑھکر آسمان کیطرف پھونکے
اللہ تعالیٰ اُسکی جان کو بغیر واسطہ ملک الموت کے قبض
کرے اور مرتے ہی بہشت میں داخل کرے اور دنیا میں روزی
فراخ ہو اور سکرات موت سے آسانی ہو اور قبر میں راحت پائے
رقعہ جو شخص ہر فرض کے بعد پانچ دفعہ قل اللّٰھم سے
بغیر حساب تک پڑھے اُسکا قرضہ ادا ہو جائے رقعہ
جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا
حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ
عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھے پھر ہر روز سو دفعہ
پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اُسکو خلقت کا محتاج نکرے اور
اُسکا قرضہ ادا ہو جائے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک جمعہ
دوسرے جمعہ تک غنی ہو جاتا ہے رقعہ کلمات قدسیہ
میں ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں یہ استغفار ہزار دفعہ
پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکو بخش دیتا ہے ۔

برائے کفایت مہمات ۔ مقالید السموات

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ
الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ **رقعه** شب پانزدہم مستقبل
قبلہ نشیند نوزدہ ہزار بار بگوید وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ
و ہر بار کہ ہزار تمام کند سر بسجدہ نہد سہ بار بگوید آمین
آمین آمین بعدہ حاجت خواہد بعد ہزار ہزار مہم بجا آید
رقعه سلطان المشائخ فرمود کہ مقالید السموات
والارض دہ تسبیح است ہر یکے چوں صد بار گویا ہزار
شود چوں دہ بار خواندہ شود صد شود اول لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دویم تمجید یعنی سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
سیوم سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ
وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ چہارم سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْقُدُّوسِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ
وَالرُّوحِ پنجم أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ ششم اَللّٰهُمَّ
لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ
لَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ
الْجَدُّ ہفتم لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ
ہشتم بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ
الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ
الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ **رقعه** پندرہویں شب کو
قبلہ رو بیٹھکر انیس ہزار دفعہ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ پڑھو
اور ہر ہزار پر سجدہ میں سر رکھکر تین دفعہ آمین آمین
آمین کہو پھر اپنی حاجت چاہے ہزار ہزار کے بعد ایک مہم
فتح ہوگی **رقعه** سلطان المشائخ نے فرمایا ہے کہ مقالید
السموات والارض دس تسبیح ہیں جب سو دفعہ پڑھی جاتی
ہیں تو ہزار ہو جاتی ہیں اور جب دس دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو سو ہو جاتی
ہیں اول لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دوم کلمہ
تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ سوم سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ
وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ چہارم سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ
پنجم أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ ششم اَللّٰهُمَّ لَا
مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا
رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ
الْجَدُّ ہفتم لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ
ہشتم بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ
وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ

اَسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ ثم اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ
وَحَبِیْبِكَ دثم رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ اسم
ہشتم برائے دفع کژدم مجرب است رقعہ اسم اعظم
بزبان عربی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ است وبزبان سریانی
اِھْیَا اشر اھیا آلہٗ وبپارسی اے امید امیدواران
اے چارہ بیچارگاں صد بار خواندہ شد و ایں کلمہ
سریانی را بعضے شراھیا خوانند و بعضے بہ
وجوہ دیگر اما ایں فقیر را از سید ہاشم لونوی کہ مدفون
در بہٹہ است رسیدہ و اورا از قاضی حید رکہ اعلم
علماء و قاضی لاہور بود ضبط بحرکات و سکنات
چنیں یافتہ کہ ذکر کردم و معنی آں یاحی یا قیوم است
رقعہ ہر کہ در تشتت حال و تفرقہ بال باشد
آیت هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا
حَكِیْمًا ہر روز ہفت بار بخواند و بر سینہ دست راست
بالد وقت خواندن و مداومت نماید سکون و آرام پیدا
شود رقعہ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِیْنَ
از بعضے شنیدم کہ چوں کارے خواہد کہ کند اول رو بقبلہ
ایستادہ شدہ بخواند یک بار و استمداد کند بدل از
عبادے کہ در آں سمت اند ۔ بعد ازاں

اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ ثم اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَ
حَبِیْبِكَ دثم رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ اسم
ہشتم بچھو کے کاٹے ہوئے کو مجرب ہے رقعہ اسم اعظم
زبان عربی میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہے اور زبان سریانی
میں اِھْیَا اشر اِھْیَا آلہٗ اور فارسی میں اے امید امیدواران
اے چارہ بیچارگاں سو بار پڑھا کرے اور اس کلمہ کو
بعضے شراھیا پڑھتے ہیں اور بعضے اور دیگر وجوہ سے
مگر اس فقیر کو سید ہاشم لونوی سے کہ بہٹہ میں مدفون
ہیں اور انکو اعلم علماء قاضی حید قاضی لاہور سے
انہیں حرکات و سکنات سے پہنچا ہے جس طرح لکھا
ہوا ہے اور اسکے معنی یاحی یا قیوم کے ہیں رقعہ
جو شخص پریشان دل پریشان حال ہو آیت هُوَ
الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ
لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا
ہر روز سات دفعہ پڑھے اور داہنا ہاتھ سینہ پر
ملے اور مداومت کرے تسکین و آرام حاصل ہوگا رقعہ
اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِیْنَ میں بعض لوگوں سے
سنا ہے کہ جب کوئی کام کرنا چاہے اول رو بقبلہ
کھڑا ہو کر ایک دفعہ پڑھے اور اپنے دل سے
اُن بندوں سے جو اس طرف میں استمداد کرے پھر اسطرح

جانب یمین بعد ازاں جانب یسار بعد ازاں جانب
خلف واصغا کند آنچہ بزبان کسے بگذرد و ایں از
علم فال است و در شرع آمدہ رقعہ بعد نوافل
مغرب در گوشہ بخلوت دست بالا کردہ سوئے آسمان
یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ صدبار گوید ہرچہ از خدا تعالیٰ
بخواہد بیابد و اگر ہزار بار گوید البتہ حاجتش بر آید
رقعہ ہر کرا حاجتے پیش آید تکبیر بسیار گوید و کم از
صد بار نگوید رقعہ برائے پیدا شدن گم شدہ ایں کلمات
اثر تمام دارد اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ
فِیْہِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ و بروایتے اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ
رقعہ ہر کرا مہمے پیش آید بعد از ہر نماز سر بسجدہ
نہد و بخواند چند بار اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ
وَنَسْتَفْتِحُکَ یَا مُرْجِیَ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا یَا مَالِکَ
یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
تا آنکہ مہم بنہایت رسد رقعہ ہر کہ روبروئے دشمن
رود ایں دعا بخواند دشمن مقہور شود یَا سُبُّوْحُ یَا
قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ رقعہ ہر کہ سورۂ
یوسف یاد کردہ ہزار بار بخواند ابواب الٰہی و فتوحات بر روئے
کشادہ گردد اما الظاہریۃ واما الباطنیۃ رقعہ آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام برائے حسنین رضی اللہ عنہما ایں تعویذ
فرمودکہ بنویسند و بر بازو بندند اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ رقعہ ہر کہ ایں استغفار

داہنی طرف پھر بائیں طرف پھر پیچھے اور جو آواز سنے
اُسپر عمل کرے یہ اقسام فال میں سے ہے اور شرعاً
جائز ہے رقعہ بعد نوافل مغرب تنہائی میں
بیٹھ کر اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر سو دفعہ یَا رَبِّ یَا رَبِّ
یَا رَبِّ کہے جو کچھ خدا سے چاہے پائے اور اگر ہزار دفعہ کہے
یقیناً اُسکی حاجت بر آئے رقعہ جس کسی کو کوئی حاجت
پیش آئے تکبیر بہت پڑھا کرے اور ہر بار سو دفعہ سے
کم نہ پڑھے رقعہ گم شدہ کے ملنے کے لئے یہ کلمے پورا
اثر رکھتے ہیں اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ
اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اور ایک روایت میں اُرْدُدْ
عَلَیَّ ضَالَّتِیْ آیا ہے رقعہ جسکو کوئی مہم پیش آئے
ہر نماز کے بعد سجدے میں سر رکھے اور چند مرتبے اَللّٰھُمَّ
اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَفْتِحُکَ یَا مُرْجِیَ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا
یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
پڑھے جبتک کہ مہم فتح ہو رقعہ جو کوئی دشمن کے
سامنے جائے یہ دعا پڑھے دشمن مقہور ہو یَا سُبُّوْحُ
یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ رقعہ جو کوئی سورۂ
یوسف یاد کرکے ہزار دفعہ پڑھے اسپر نعمائے ظاہری
و باطنی کے دروازے کھل جائیں رقعہ آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حسنین رضی اللہ عنہما کے بازو
پر باندھنے کو یہ تعویذ فرمایا ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ
شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ رقعہ جو شخص یہ استغفار

برائے حاجت روائی
برائے یافتن گم شدہ
برائے کفایت مہم
برائے مقہوری اعدا
برائے حصول فتوح ظاہری و باطنی
برائے حفظ از شیطان و نظر

فتوح ظاہری و باطنی

لہ ھامہ یعنے ذات سم ست لامہ آنکہ چشم زخم رساند ۱۲

لہ ھامہ زہریلی چیز اور لامہ نظر ۱۲

دو ماہ پے در پے ہر روز چہار صد بار بخواند امید علم نافع و ہندیا مال کثیر مجرب است أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ رقعہ در سحرگاہ ہفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُحِبًّا لَكَ وَاَمِتْنِيْ مُحِبًّا لَكَ وَابْعَثْنِيْ تَحْتَ اَقْدَامِ كِلَابِ اَحِبَّائِكَ بِشَرَفِ اِجَابَتِ شرف گردد رقعہ اکثر بزبان راند اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِيْ مُحِبًّا وَرَزَقْتَنِيْ مُحِبًّا فَاغْفِرْ لِيْ مُحِبًّا اَنَا مَغْفُوْر گردد رقعہ برائے دفع نار وَاللّٰهُ الشَّافِيْ اللّٰهُ الْكَافِيْ اللّٰهُ الْمُعَافِيْ نافع است رقعہ خواجہ علی حکیم ترمذی ہزار دیکبار خدا تعالی را در خواب دید درخواست کردکہ در دنیا کدام دعا خوانم فرمان شد یَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ رقعہ ہفتاد بار بگوید یَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ نَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مرد احتیاج حاجت برآید رقعہ از ثوبان مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم منقولست کہ گفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ این کلمات وقت خفتن بخواند مرا در خواب بیند اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَأْ

دو مہینے تک پے در پے ہر روز چار سو دفعہ پڑھا کرے اسکو علم نافع یا مال کثیر حاصل ہو مجرب ہے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ رقعہ صبح کو سات دفعہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُحِبًّا لَكَ وَاَمِتْنِيْ مُحِبًّا لَكَ وَابْعَثْنِيْ تَحْتَ اَقْدَامِ كِلَابِ اَحِبَّائِكَ شرف اجابت شرف رقعہ زبان پر اکثر جاری رکھے اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِيْ مُحِبًّا وَرَزَقْتَنِيْ مُحِبًّا فَاغْفِرْ لِيْ مُحِبًّا اَنَا مَغْفُوْر رقعہ دفع نار کیلیے اَللّٰهُ الشَّافِيْ اَللّٰهُ الْكَافِيْ اَللّٰهُ الْمُعَافِيْ نافع ہے رقعہ خواجہ علی حکیم ترمذی نے ایکہزار ایک دفعہ اللہ تعالی کو خواب میں دیکھا درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھوں ارشاد ہوا یَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ رقعہ حاجت براری کیلیے ستر دفعہ پڑھے یَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ نَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ رقعہ ثوبان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ کلمے پڑھے مجکو خواب میں دیکھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَأْ

عمل برائے زیارت آنحضرت صلعم و دیگر بزرگان

عمل برائے زیارت آنحضرت

عمل برائے زیارت آنحضرت و مغفرت

رُوحِ مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامُ رقعہ چوں خواہی کہ
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم یا دیگر پیراز
موتیٰ در خواب بینی کہ خبر دہد از التفاتیکہ داشتہ باشی
وضو تمام کن ولباس طاہر بپوش و بخوان وَالشَّمْسِ وَاللَّیْلِ
ہفت بار و سورۂ اخلاص ہفت بار و بگو اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ
فِیْ مَنَامِیْ چنیں[1] وچنیں فَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ
فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ
بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ در اول شب یا دوم یا
ہفتم و این از اسرار مخزونہ است رقعہ ہر کہ
ہزار بار سورۂ کوثر بر طہارت کاملہ بخواند و بخواب
رود بہ نیت مواجہہ شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
را در خواب بیند رقعہ شب جمعہ بخواند دو رکعت
در ہر رکعت آیۃ الکرسی یکبار و اخلاص پانزدہ بار و
بگوید بعد سلام باخلاص و حضور قلب ہزار بار صَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
را در خواب بیند و مغفور گردد و عذاب قبر مرفوع
شود و سختی روز قیامت تخفیف رسد و سکرات
موت آسان شود و جنت یابد و دعا او مستجاب
شود ؛

و ایضاً در معارج النبوۃ میگوید کہ بہہاب صحابی بود
کہ ہنوز شرف اسلام نیافتہ بود و مشتاق جمال
آنحضرت بود و چارہ آں نبود آنست او را این دعا
فرمودند میخواندتا بمطلب فائز گردید دعا اینست اَللّٰھُمَّ

رُوحِ مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامُ رقعہ اگر تو چاہے کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی مردہ کو خواب میں دیکھے
اور اس سے اپنا مدعا دلی سُنے تو وضو کر اور لباس پاک
پہنکر سات دفعہ والشمس اور واللیل اور سات دفعہ سورۂ
اخلاص پڑھ اور کہہ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کذا و کذا[2]
وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ اَرِنِیْ
فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ
پہلی یا دوسری یا ساتویں شب کو پڑھے اور یہ اسرار
مخزونہ میں سے ہے رقعہ جو کوئی حضرت کی
زیارت کے لیے وضو کامل کر کے ہر روز سورۂ
کوثر پڑھکر سو جاے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب
میں دیکھے رقعہ شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورۂ اخلاص پندرہ دفعہ
پڑھے اور سلام کے بعد اخلاص اور حضور قلب کے ساتھ
ہزار دفعہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کہے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے اور مغفور
ہو اور عذاب قبر اس پر سے اُٹھ جائے اور قیامت کی
سختی کم ہو سکرات موت آسان ہوں اور جنت ملے دعا
قبول ہو ؛

اور نیز معارج النبوۃ میں لکھا ہے کہ بہہاب صحابی تھے کہ
ہنوز مشرف با سلام نہ ہوئے تھے اور آنحضرت کے جمال
کے مشتاق تھے اُنکو یہ دعا فرمائی وہ پڑھا کرتے تھے یہاں
تک کہ اپنے مطلب پر فائز ہوگئے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ

[1] بجائے چنیں وچنیں حاجت خود ساں کند ۱۲

[2] کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت چاہیے ۱۲

اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ لِتُحْیِیَ بِهِ الْاَرْضَ نُسْقِیَ بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِیْ اِلٰی مُحَمَّدٍ وَطَالَ حُزْنِیْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِیْ وَمُنَّ عَلَیَّ مِنْ نَظَرِ وَجْهِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رقعہ شیخ علی زنبیلی پیش سلطان المشائخ میگفت کہ از شیخ بدرالدین غزنوی شنیدم کہ روایت میکرد از پیر خود شیخ قطب الدین اوشی کہ برائے دفع التفات وقضائے حاجت دو رکعت بتجدید وضو بگذارد وہرچہ داند از قرآن بخواند بعد از فراغ پانصد بار درود گوید زانوے راست بگیرد ورخسارہ برآن زانو نہد وبزبان ہیچ نگوید وساعتے ہمچنیں بنشیند بر ہمان ہیئت کہ گذاردہ باشد حق تعالیٰ حاجت او را روا سازد شیخ بدرالدین گفت مرا التفاتے بود چنیں کردم غرض حاصل شد

رقعہ برائے برآمدن حاجات ہر کہ این دعا بخواند غرض وحاصل شود یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ توکنی کار صعب سلیم بحق اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال گوید کہ من از برائے حاجتے سہ صد بار خواندم حاجت روا شد بامر اللہ عزوجل

رقعہ در شب تاریک دو رکعت بگذارد وبعد سلام گوید اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذَا النُّوْنِ عَبْدَكَ وَنَبِیَّكَ دَعَاكَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهٗ وَنَادَاكَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ

اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ لِتُحْیِیَ بِهِ الْاَرْضَ وَتُسْقِیَ بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِیْ اِلٰی مُحَمَّدٍ وَطَالَ حُزْنِیْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِیْ وَمُنَّ عَلَیَّ مِنْ نَظَرِ وَجْهِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رقعہ شیخ علی زنبیلی سلطان المشائخ کے سامنے کہتے تھے کہ میں نے شیخ بدرالدین غزنوی سے سنا ہے وہ اپنے پیر شیخ قطب الدین اوشی سے روایت کرتے تھے کہ دفع التفات اور قضاے حاجات کے لیے دو رکعت نفل تجدید وضو سے پڑھے اور اُنمیں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے اور بعد فراغ پانسو دفعہ درود شریف پڑھکر زانو پکڑ کر دونوں رخسارے زانو پر رکھے اور زبان سے کچھ نہ کہے چند ساعت اسی طرح بیٹھا رہے اللہ تعالیٰ اُسکی حاجت روا کریگا شیخ بدرالدین کہتے تھے کہ میری ایک حاجت تھی میں نے ایسا کیا تو پوری ہوگئی

رقعہ حاجت برآری کے لیے یہ دعا پڑھے روا ہوگی یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ اس سخت کام کو آسان کر بحق اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال کہتے تھے کہ میں نے ایک حاجت کے لیے تین سو دفعہ پڑھا حکم خدا سے پوری ہوئی

رقعہ اندھیری رات میں دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذَا النُّوْنِ عَبْدَكَ وَنَبِیَّكَ دَعَاكَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهٗ وَنَادَاكَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ

برائے ازالۂ غم و الم

فانک قلت فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم
وکذلک ننجی المؤمنین اللہم فانی عبدک
وابن عبدک وابن امتک وناصیتی بیدک
ادعوک بضر اصابنی واقول کما قال یونس
علیہ السلام لا الہ الا انت سبحنک انی کنت
من الظلمین فاستجب لی کما استجبت
لیونس فانک لا تخلف المیعاد وانت علی
کل شیء قدیر **رقعہ** اللہم انت السلام
ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال و
الاکرام این عمل برائے دفع ہر غم و ازالۂ ہر الم است

برائے کشایش رزق

رقعہ برائے کشایش رزق اللہم اقذف
فی قلبی رجاءک واقطع رجائی عمن سواک
حتی لا ارجو احدا غیرک **رقعہ** سلطان

برائے حاجت دینی و دنیوی

المشائخ رضی اللہ عنہ میفرمودند قاضی حمید الدین
کہ پیشوائے عاشقان بود در مولفات خود آوردہ
کہ ہر کرا حاجت دینی و دنیوی باشد باید کہ غسل تازہ کند
و دو رکعت نماز بگزارد و بگوید الٰہی بحرمت آن ساعت کہ
با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی آشتی کردی این
حاجت مرا روا کن۔ اگر آن حاجت روا نشود
فردائے قیامت چنگل او در دامن من باشد

ایضاً

رقعہ از بعضے روایت است کہ ہر کہ دوازدہ ہزار
بسم اللہ الرحمن الرحیم باین ترتیب کہ آخر ہر ہزار دو رکعت نماز بگذارد
و بخواند در ہر چہ خواہد باز صلوٰۃ بر پیغمبر صلی اللہ

فانک قلت فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم
وکذلک ننجی المؤمنین اللہم فانی عبدک
وابن عبدک وابن امتک وناصیتی بیدک
ادعوک بضر اصابنی واقول کما قال یونس
علیہ السلام لا الہ الا انت سبحنک انی کنت
من الظلمین فاستجب لی کما استجبت
لیونس فانک لا تخلف المیعاد وانت علی
کل شیء قدیر **رقعہ** اللہم انت السلام
ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام
یہ عمل ہر غم اور رنج کے دور ہونے کے لیے ہے۔
رقعہ کشایش رزق کے واسطے اللہم اقذف
فی قلبی رجاءک واقطع رجائی عمن سواک
حتی لا ارجو احدا غیرک **رقعہ** سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے قاضی حمید الدین جو
کہ پیشوائے عاشقین ہیں اپنی مولفات میں نقل کرتے
ہیں کہ جس کسی کو حاجت دینی یا دنیوی پیش آئے چاہیے
کہ تازہ غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور کہے
الٰہی بحرمت آن ساعت کہ با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی
آشتی کردی این حاجت مرا روا کن اگر وہ حاجت نہ ہو
تو قیامت کو میرا دامن گیر ہو۔ **رقعہ** بعض
روایت ہے کہ جو شخص بارہ ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اس
ترتیب سے پڑھے کہ ہر ہزار کے آخر میں دو رکعت نفل پڑھے
اور انہیں جو کچھ قرآن یاد ہو پڑھے پھر حضرت پیغمبر صلی اللہ

علیه وسلم فرستد و حاجت خواهد تا رسد مبلغ
مذکور را حاجت او قضا شود هر حاجتے که داشته باشد
رقعه اعداد تسمیه باعتبار الف الرحمٰن هفتصد و هشتاد و
هفت میشود اگر تسمیه همین عدد تا این عدد ایام
برساند برای هر کار بغایت موثر باشد رقعه حکایت
است از ابوبکر سراج قدس سره باجماع طائفه از مشائخ
که هر که بسم الله الرحمن الرحیم ششصد و بست و پنجبار بنویسد
و با خود دارد در چشم عالمیان بهیبت نماید و احدے دست
قدرت نیابد مجرب است رقعه هر که چهل و یکبار سورۂ
فاتحه بر درد چشم بخواند شفا حاصل شود رقعه سورۂ یٰسین
ذکر لفظ رحمٰن چهار جا است و اسم جلاله سه جا و همچنین
در سورۂ ملک پس در یٰسین بر لفظ رحمٰن هر جا که آید عقد
اصابع کند از دست راست شروع از خنصر نماید و
چون بر لفظ الله رسد عقد اصابع کند از دست
چپ و در تبارک چون بر لفظ رحمٰن رسد عقد اصابع
بکشاید بهمان ترتیب بعد ازان هر حاجت که از خدائے
تعالی خواهد روا شود و ناحق کسے را ضرر نرساند و مؤلف
در خاتمه سورۂ ملک سه بار اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ
میگوید و اکثر حال دعاء عفو و عافیت و معافات میکند
رقعه سیصد و سیزده بار آیة الکرسی بخواند حاصل شود
مراو را چیزے که آنچه قیاس نتوان کرد این
عدد را اثر عظیم است و عدد مرسلین است از انبیاء و اصحاب
طالوت و اہل بدر همین است سر رقعه سورۂ

علیہ وسلم پر درود بھیجے اور حاجت چاہے مبلغ
مذکور تک اُسکی حاجت روا ہو جائیگی رقعہ بسم اللہ
کے عدد الف الرحمٰن کے اعتبار سے سات سو ستاسی
ہوتے ہیں اگر اُسیقدر تعداد سات سو ستاسی روز تک
پڑھے ہر کام میں نہایت مؤثر ہو رقعہ ابوبکر سراج
قدس سرہ سے بالاتفاق روایت ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
کو چھ سو پچیس دفعہ لکھکر اپنے پاس رکھے عالم کی نظروں
میں ہیبت معلوم ہو اور کوئی اُسپر قادر نہو مجرب ہے
رقعہ جو کوئی درد چشم پر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ
پڑھے شفا ہو رقعہ یٰسین میں ذکر لفظ رحمٰن چار
جگہ ہے اور اسم جلالہ تین جگہ ایسے ہی سورۂ ملک میں
پس یٰسین میں لفظ رحمٰن پر جہاں آئے داہنے ہاتھ سے
عقد اصابع کرے اور خنصر (چھنگلی) سے شروع کرے
اور جب اللہ پر آئے بائیں ہاتھ کا عقد کرے اور جب سورۂ
ملک میں لفظ رحمٰن پر پہنچے اِسی ترتیب سے عقد کھولے
بعد ازاں جو حاجت خدا سے طلب کرے روا
ہو مگر ناحق کسیکو ضرر نہ پہنچائے اور مؤلف خاتمہ
سورۂ ملک میں تین دفعہ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ بھی کہتا ہے
اور اکثر اوقات میں عفو و عافیت و معافات کیلئے دعا
کرتا ہے رقعہ جو شخص تین سو تیرہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
اُسکو ایسی چیز ملے جو اُسکے قیاس سے بھی باہر ہے اس
عدد میں بڑا اثر ہے پیغمبروں اور نبیوں اور اصحاب
طالوت اور اصحابِ بدر کا بھی یہی شمار ہے رقعہ

واقع شود در مجلس واحد برائے قضائے حاجت بخواند حاجت
قضا شود **رقعہ** سورۂ قدر مشہور است در طلب غنا
کسے کہ چہل و یکبار بخواند بعد ازاں بایں دعا مشغول
شود اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ مُکْتَفٍ مِّنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا
حَتّٰی لَا یَکْتَفِیْ مِنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ مَنْ
لَّا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ
الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَیْکَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ و حاجت خواہد روا شود

آیات مقہوری اعداء و مغلوبی دشمن

رقعہ روایت کردہ است فقیہ احمد بن موسی العجلی
کہ چہار آیت از کتاب اللہ چوں خواندہ شود بروئے
دشمن مغلوب و مقہور خواندہ شود و کفایت کند
شر ہر ظالم را در ہر آیۂ ازاں دو قاف است اول در سورۂ
بقرہ است قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ
اِسْرَآئِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰٓی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ
لَّھُمُ تا وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ +
دوم در سورۂ آل عمران است قولہ تعالیٰ لَقَدْ سَمِعَ
اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِیَآءُ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ
بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ٥
آیت سوم در سورۂ نساء است قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ
اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ
تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا چہارم در سورۂ مائدہ است قولہ تعالیٰ

قضائے حاجت کے لیے سورۂ واقعہ ایک جلسہ میں پڑھے
رقعہ طلب غنا میں سورۂ قدر مشہور ہے جو شخص
اکتالیس دفعہ پڑھے اور اس کے بعد اس دعا میں مشغول ہو:
اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ مُکْتَفٍ مِّنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا حَتّٰی
لَا یَکْتَفِیْ مِنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ مَنْ لَّا
اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ
الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَیْکَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اور حاجت چاہے روا ہو +
رقعہ فقیہ احمد بن موسی العجلی روایت کرتے ہیں کہ
کتاب اللہ میں چار آیتیں ایسی ہیں کہ جب دشمن کے مقابلہ میں
پڑھی جاتی ہیں تو وہ مغلوب اور مقہور ہو جاتا ہے اور ظالم
کے شر کو کافی ہیں ہر آیت میں دو کاف ہیں پہلی آیت
سورۂ بقرہ میں ہے قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ
مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ
لَّھُمُ تا وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ +
دوسری سورۂ آل عمران میں ہے قولہ تعالیٰ لَقَدْ سَمِعَ
اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِیَآءُ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ
بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ٥
تیسری آیت سورۂ نساء میں ہے قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَی
الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ
تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا چوتھی سورۂ مائدہ میں ہے قولہ تعالیٰ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ تا الْمُتَّقِيْنَ
وبعضے گویند کہ ایں آیت نویسند در رمح بلند کنند
ومقابل بایستند ہنگام جنگ عدو بگریزد و مجرب است

رقعہ

ہر کہ ہر روز ایں استغفار بست و پنج بار خواندہ باشد
در مال و ولد او مکروہے نہ رسد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا
يَمُوْتُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ و صحاح سید الاستغفار
است بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا
عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ ماحی ذنوب و جالب
رزق است ہر کہ در صبح خواند و در آن روز
بمیرد مغفور باشد و ہمچناں اگر در شب بخواند و بمیرد
مغفور باشد **رقعہ** سورہ واقعہ بقضاء دیون
و ازالہ فاقہ وقت مغرب **رقعہ** کسیکہ گم شود
از وے چیزے بخواند یا حفیظ صد و نود و نہ بار کم و زیادہ
نکند بعد ازاں بخواند يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ
أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ
لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ صد و نود و نہ بار ورد کند

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ تا الْمُتَّقِيْنَ
اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ آیتیں لکھے اور نیزہ پر چسپاں
کر کے بلند کرے اور لڑائی کیوقت دشمن کے مقابل کا ڑدے
دشمن بھاگ جائے مجرب ہے **رقعہ** جو شخص
ہر روز یہ استغفار پچیس دفعہ پڑھے اسکے مال و اولاد کو
کوئی ضرر نہ پہنچے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ
أَتُوْبُ إِلَيْهِ صحاح میں سید الاستغفار یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا
عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ ماحی ذنوب
اور جالب رزق ہے جو کوئی صبح کو پڑھے اگر اسدن
مر جاوے تو مغفور ہو اسیطرح اگر شب کو پڑھے اور مر جاوے بخشا جا
رقعہ سورۂ واقعہ قضاء دین اور ازالہ فاقہ کیلیے مغرب کے وقت
پڑھو **رقعہ** جسکی کوئی چیز گم ہوجاوے ایکسو ننانوے دفعہ یا حفیظ پڑھے
کم و زیادہ نکرے پھر ایکسو ننانوے دفعہ یہ آیت پڑھے
يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ
أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ
لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

اللہ تعالیٰ گم شدہ او را صحیح و سالم مجرب است رقعہ
سورۂ قدر و کافرون و اخلاص ہر واحد دہ بار بخواند و
بر آب طاہر بدمد و بپاشد بر پارچہ جدید را بدان آب تا دام
کہ لابس او باشد عیش بسیار بود و اگر تنہا سورۂ
قدر را ہشتاد و شش بار بر آب بخواند و آں آب بر آں ثوب
جدید ریزد وسعتِ رزق شود مادام آں ثوب بر وی بود
رقعہ قرأۃ سورۂ یوسف برائے مسجون نافع
است در حق تخلیص مسجون گوید مَا شَآءَ اللّٰہُ
کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہزار بار در مجلس واحد
خدا تعالیٰ خلاص کند او را استعجالاً رقعہ چون
در شش جہت مقابل جہہ مسجون ایں وفق باین
طور بنویسد یعنی چار دیوار ندا شتہ باشد شتاب
خلاص شود و در مأۃ الفوائد وفق
اینچنیں نوشتہ

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

رقعہ چوں شخصے از زحمتے و آفتے
و مصیبتے یا قتلے یا حبسے بترسد در صحرا یا در جائیکہ خالی
از مردم باشد گوسفندے را کہ سالم باشد از عیب چنانچہ در اضحیہ
باشد ذبح کند باستقبال قبلہ و تکبیر ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنَّ
ھٰذَا لَکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ فِدَآئِیْ اَوْ فِدَآءُ ذٰلِکَ الرَّجُلِ
اَوِ الْمَرْاَۃِ فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْھَا و آنجا غارے
کند تا دم و احشاء و چرم و آنچہ ناخوردنی باشد دراں
دفن نماید پس آں گوشت را صدقہ کند انشاء اللہ بمقصد رسد

اسکی چیز کو صحیح و سالم لوٹا دیگا مجرب ہے رقعہ جو کوئی
سورۂ قدر اور کافرون اور اخلاص ہر ایک دس دفعہ
پڑھے اور پاک پانی پر دم کرکے نئے کپڑے پر چھڑکے جبتک
اس کپڑے کو پہنے گا عیش کریگا اور اگر فقط سورۂ
قدر چھیاسی دفعہ پانی پر پڑھکر نئے کپڑے پر چھڑکے
جبتک وہ کپڑا پہنیگا رزق زیادہ ہوگا رقعہ قیدی
کی رہائی کے لیے سورۂ یوسف کا پڑھنا بہت مفید ہے
اگر قیدی جلسۂ واحد میں ہزار دفعہ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے بہت جلدی
رہائی پائے رقعہ قیدی کے مقابل شش جہت
میں اس طرح لکھے یعنی چار دیواری نہ لکھے جلدی
رہا ہوئے اور مأۃ الفوائد میں اسکی صورت
اسطرح لکھی ہے

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

رقعہ اگر کوئی شخص کسی تکلیف یا
آفت یا مصیبت یا قتل یا قید سے ڈرے تو جنگل میں یا ایسی جگہ
جہاں کوئی نہو ایک بکرا صحیح و سالم کو جو شرائط قربانی
کے موافق ہو قبلہ رو بیٹھکر ذبح کرے اور تکبیر کے
بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ
فِدَآئِیْ اَوْ فِدَآءُ ذٰلِکَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْاَۃِ
فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْھَا اور اس جگہ ایک
ایک گڑھا کھودکر اسکی ہڈیاں اور کھال اور دم وغیرہ
دبا دے پھر اس گوشت کیا اٹھے کرکے فی فقیر

برائے فراخی رزق
برائے خلاصی محبوس
ایضاً
برائے خلاصی از آفات

دهد و خود نخورد و توابع او نیز نخورند بمشیت الله سبحانه
از آنچه میترسد سالم ماند **رقعه** اگر خوف بلا باشد
شصت مسکین را از فضل طعام شکم سیر بخورانند و این
دعا بخوانند اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ هٰذَا الْاَمْرَ
الَّذِیْ اَخَافُهٗ بِهِمْ هٰؤُلَاۤءِ وَاَسْئَلُكَ
بِاَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَعَنْ اٰبَآئِهِمْ
وَاَیْمَانِهِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَ
اَحْذَرُ حق تعالی بفضل خویش از آن بلا نگهدارد
رقعه کسیکه بنویسد در آخرین چهار شنبه ماه
این آیات را بترتیب دفن کند در موضعی که خواهد خرابی
آن موضع شتاب خراب کند اما از خدای تعالی
بترسد که عمل نکند مگر برای مستحق هُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْا
اَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ یَا اُولِی
الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا
عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰۤی اِذَا فَرِحُوْا
بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ
مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **رقعه** کسیکه درمیان
سنت فجر و فرض آن سوره فیل چهل و یکبار بخواند
و این اسما نیز بهمین عدد ذکر کند اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاهِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ

ایک حصہ تقسیم کرے نہ خود کھائے نہ اپنے متعلقین کو
کھلائے انشاء اللہ تعالی جس چیز سے ڈرتا ہے محفوظ
رہیگا **رقعہ** اگر بلا کا خوف ہو ساٹھ مسکینوں کو عمدہ
کھانا پیٹ بھر کر کھلائے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ هٰذَا
الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُهٗ بِهِمْ هٰؤُلَاۤءِ وَاَسْئَلُكَ بِاَنْفُسِهِمْ
وَاَزْوَاجِهِمْ وَعَنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَیْمَانِهِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اللہ تعالی اس بلا سے اپنے فضل سے محفوظ رکھیگا۔
رقعہ جو کوئی کسی مہینے کے آخری چہار شنبہ کو
یہ آیتیں بہ ترتیب لکھکر جہاں کی خرابی منظور ہو دفن
کرے تو وہ جگہ بہت جلدی ویران ہوجائیگی مگر خدا سے
ڈرے یہ عمل اس کے مستحق ہی کے لیے کرے هُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْا
اَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ یَا اُولِی
الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ
اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰۤی اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْا
اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **رقعہ** جو کوئی صبح
کی سنت اور فرض کے درمیان
اکتالیس دفعہ سورۂ فیل پڑھے اور
اسی قدر یہ اسما پڑھے اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاهِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ

حَیْثُ کَانَ بِہِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ اِنْ کَانَتْ
اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ۔
در دشمن چیزے بیند کہ موجب سرور گردد رقعہ

معین الحفظ

کسے را کہ حافظ نباشد روز یکشنبہ در رقعۂ صغیر
بخط ریز بنویسد لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و
ناشتا فرو برد و در یکشنبۂ دوم بنویسد اَللّٰہُ
اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ و ناشتا فرو برد و در یکشنبہ
سیوم بنویسد اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ
مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ و ناشتا
فرو برد و در یکشنبہ چہارم بنویسد الٓمٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ
طٰہٰ و در یکشنبہ پنجم بنویسد حٰمٓ عٓسٓقٓ و در ششم
یکشنبہ بنویسد طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓرٰ و در ہفتم یکشنبہ
صٓ قٓ نٓ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ
لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ
کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ اما باید کہ یکشنبہ اول کہ
روز شروع عمل است از ایام منحوسہ نباشد و قمر در منازل
سعیدہ و سالم از نحوس باشد پس ظاہر شود اورا حفظے

ایضاً

کہ شرح نتوان کرد رقعہ جماعتے از علما گفتہ اند کہ
اگر سورۂ الم نشرح را بنویسد و محو کند در آب بخوراند در حفظ
مدد کند رقعہ امام کلبی را پسرے بود قرآن حفظ نتوانست

ایضاً

کرد گوئیندہ در خواب گفت در ظرف پاک بنویس اَلرَّحْمٰنُ
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ

حَیْثُ کَانَ بِہِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ اِنْ کَانَتْ
اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ
تو دشمن کی ایسی حالت دیکھے کہ بہت خوش ہو رقعہ
جس کا حافظہ اچھا نہ ہو اتوار کے دن چھوٹے سے کاغذ
پر موٹے قلم سے لکھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور
نہار منہ کھائے اور دوسرے اتوار کو اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ
یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ لکھے اور نہار منہ کھائے
تیسرے اتوار کو اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ
یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ لکھے اور نہار منہ کھائے
چوتھے اتوار کو الٓمٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ لکھے پانچویں
اتوار کو حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ لکھے چھٹے اتوار کو طٰسٓمٓ طٰسٓ
الٓرٰ اور ساتویں اتوار کو صٓ قٓ نٓ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ
اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ
الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ
کہ اول اتوار کہ شروع کا روز ہے ایام منحوسہ میں نہ ہو اور
چاند منزل سعیدہ میں ہو ان شاء اللہ بہت جلد اچھا حافظہ
ہوگا رقعہ اکثر علما لکھتے ہیں کہ سورہ الم نشرح
لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں حافظہ کو مفید ہے
رقعہ کلبی کے لڑکے کو قرآن
یاد نہیں ہوتا تھا کسی نے خواب میں کہا
کہ پاک برتن پر اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
عَلَّمَہُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ

لتعجل بہ ان علینا جمعہ وقرآنہ فاذا قرأناہ
فاتبع قرآنہ ثم ان علینا بیانہ بل ھو قرآن
مجید فی لوح محفوظ و بآب زمزم حل کن و بنوشان
پسرک را چون اما کرد پسر و اندک مدت یاد کرد

رقعہ

از ذخائر مکنونہ و دقائق مکنزہ است برآمد روا شدن
حاجت. در محل خالی طاہر بطہارت کاملہ بنشیند
و بخواند آخر سورہ آل عمران و آیت الکرسی و
اخلاص را بعد ازانکہ دو رکعت نفل خواندہ باشد و
آنچہ واند دران خواندہ باشد و این ذکر دہ بار گوید
یا قدیم یا قویم یا قائم یا دائم یا حی یا قیوم
یا احد یا فرد یا صمد پس دعا کند و حاجتی خواہد
روا شود رقعہ برای روا شدن حاجت بعد از فراغ صلوٰۃ
صبح پیش از تکلم صد بار گوید بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یا حی
یا قدیم یا قائم یا فرد یا وتر یا احد یا صمد ہر حاجت
کہ خواہد روا شود رقعہ از برای خلاصی بول آیہ واذ
استسقی موسی لقومہ فقلنا اضرب بعصاک
الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا
را بنویسد و محکم کردہ بنوشاند گیر بستہ کشاید رقعہ
ہر کسے کہ بول وے حبس شود بخواند ربنا اللہ الذی
تقدس اسمک امرک فی السماء والارض کما رحمتک
فی السماء اجعل رحمتک فی الارض اغفر لنا حوبنا

لتعجل بہ ان علینا جمعہ وقرآنہ فاذا قرأناہ
فاتبع قرآنہ ثم ان علینا بیانہ بل ھو قرآن
مجید فی لوح محفوظ لکھ اور زمزم کے پانی میں دھو
اور اپنے لڑکے کو پلا جب امام نے ایسا کیا لڑکے نے
تھوڑے دنوں میں قرآن یاد کر لیا رقعہ حاجت روائی
کے ذخائر مکنونہ اور دقائق مکنزہ میں سے ہے کہ وضو کرکے
کسی خالی اور پاک جگہ میں بیٹھے اور آخر سورہ آل عمران
اور آیۃ الکرسی اور اخلاص پڑھے اس کے بعد دو رکعت
پڑھے ان میں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے اور دس
دفعہ یہ ذکر کرے یا قدیم یا قوی یا قائم یا دائم
یا حی یا قیوم یا احد یا فرد یا صمد
پھر دعا کرے اور حاجت چاہے روا ہوگی رقعہ
صبح کی نماز سے فارغ ہوکر کلام کرنے سے پہلے سو دفعہ
بسم اللہ الرحمن لا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم یا حی یا قدیم یا قائم
یا فرد یا وتر یا احد یا صمد کہے جو حاجت
چاہے روا ہوگی رقعہ جس کا بول رکے یہ آیہ
واذ استسقی موسی لقومہ فقلنا اضرب بعصاک
الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا
لکھے اور گھول کر پلائے رقعہ جس کا پیشاب بند ہو جائے
ربنا اللہ الذی تقدس اسمک امرک فی
السماء والارض کما رحمتک فی السماء
اجعل رحمتک فی الارض اغفر لنا حوبنا

وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً
مِّنْ شِفَائِکَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا
شفا شود **رقعہ** در حدیث آمدہ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ
یَعُوْدُ مُسْلِمًا فَیَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰہَ
الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ اِلَّا
شُفِیَ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ **رقعہ**
بر مریض ہفتاد بار اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ
شَرِّ مَا اَجِدُ خواندہ دم کند شفا شود **رقعہ** بر لدغ
مار و کژدم ہفت بار فاتحہ بخواند و آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم بر لدغ کژدم آب نمک بمالیدند و سورۂ کافرون
و معوذتین بخواندند **رقعہ** سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی
الْعٰلَمِیْنَ ہر کہ ہر روز گوید مار و کژدم آنرا نگزد **رقعہ**
از حضرت گنجشکر منقولست کہ ہر روز بر ہر دو ابہام خواند
فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ
ہفت بار و ہر بار درود بر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بفرستد
بعد از آن تفل کند بر ہر دو ابہام و مسح کند بآن ہر دو
ابہام ہر دو چشم را حق تعالیٰ از آفات نگہدارد **رقعہ**
زنیکہ حمل بگیرد و ہر روز نیکہ غسل کند آن زن بگیرد بزغالہ
فربہ تمامش بپزد در دیگ واحد تقلیل کند شوربا
آنرا و آن زن نہار علی الریق بنوشد آن شوربا و

این آیات را دو سا نار طاہر بنویسد
بغیر آنکہ حرفے حا طمس کند یعنی
سفید بماند عین و طا و فا

وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً
مِّنْ شِفَائِکَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا
پڑھے شفا ہوگی **رقعہ** حدیث شریف میں آیا ہے
مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یَعُوْدُ مُسْلِمًا فَیَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ
اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ
اِلَّا شُفِیَ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ **رقعہ**
مریض پر ستر دفعہ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ
شَرِّ مَا اَجِدُ پڑھ کر دم کرے شفا ہو **رقعہ** سانپ اور
بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بچھو کے کاٹے پر پانی اور نمک
ملا کرتے تھے اور سورۂ کافرون اور معوذتین پڑھا کرتے
تھے **رقعہ** جو کوئی ہر روز سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی
الْعٰلَمِیْنَ کہے اسکو سانپ اور بچھو نہ کاٹے **رقعہ** حضرت
بابا فرید گنجشکر سے منقول ہے کہ ہر روز دونوں انگوٹھوں پر
فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ سات
دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
درود بھیجے اور دونوں انگوٹھوں کو آنکھوں سے لگائے اللہ تعالیٰ
آفات سے محفوظ رکھے **رقعہ** جس عورت کو حمل ٹھہرتا
ہو جس دن نہائے ایک بکری کا بچہ موٹا تازہ لیکر ثابت کا
ثابت ایک دیگ میں پکائے اور شوربا کم کرے اور نہار
منہ پئے اور ان آیتوں کو پاک برتن پر اس طرح لکھے کہ
حروف کے نقاط پورے پورے اور شوشے اور عین اور
طا اور فا اور واؤ اور ضاد وغیرہ کے حلقے اندھے

ودوا و وضا و وامثال آں نمایاں کشادہ دار و واول
ایں آیات را بآب حل کردہ بخورد وآں زن بعد از آں پیش
مرد رود باذن اللہ تعالیٰ حاملہ گردد وآیات اینست
الفاتحہ مع البسملۃ والصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بعد از آں بنویسد ابجد ہوز حطی کلمن سعفص
قرشت ثخذ ضظغ باز بنویسد حم قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ
رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ
قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ
وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ اللّٰهِ
فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا
قَصِيًّا اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ **رقعہ** برائے حمل گرفتن زن در ظرف چینی
بنویسد ایں نقش مثلث را و زیر آں بنویسد حرف از الف
تا طا در سطور تسعہ بایں طریق و بر آں بکتب سورۂ آل عمران

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بخواند و بآب حل کردہ او را بخوراند باذن اللہ تعالیٰ حاملہ
گردد شکل اینست **رقعہ** چوں از حمل چہل
روز گذشتہ باشد از اول قرآن تا چہل آیت در
چہل روز نوشتہ علی الریق بخوراند باذن اللہ
پسر زائید بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد

ا
اب
ابج
ابجد
ابجده
ابجدهو
ابجدهوز
ابجدهوزح
ابجدهوزحی

اور بند ہوں اور پانی میں دھو کر اول عورت پیئے بعد ازاں
اپنے مرد کے پاس جائے حکم خدا سے حاملہ ہو آیتیں یہ ہیں
سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اور درود شریف پھر یہ لکھے ابجد
ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ
پھر لکھے حم قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ
لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ
هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا
وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا
قَصِيًّا اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ **رقعہ** عورت کے حمل ٹھہرنے
کے لیے چینی کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھے اور اس کے
نیچے نو حروف الف سے لیکر طا تک نو سطروں میں اس طرح
لکھے پھر سورۂ آل عمران پڑھے اور پانی سے دھو کر پلائے
اللہ کے فضل سے حاملہ ہو شکل یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]

رقعہ جب اس کے حمل سے چالیس دن
گزرے ہوں تو شروع قرآن سے چالیس
آیتیں چالیس روز لکھکر نہار منہ کھلائے فضل الٰہی
سے لڑکا پیدا ہو گا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا
اب
ابج
ابجد
ابجده
ابجدهو
ابجدهوز
ابجدهوزح
ابجدهوزحی

مجرب

عمل برائے فرزند نرینہ

لله رب العالمین را یک آیه شمار کند و اگر زیاده از چهل روز
گذشته باشد تا روح نه دمیده باشد و حرکت نه کرده باشد
زن را بخواباند و سبابه دست راست خود بر ستره او نهد
و گوید آنچه در شکم تست من او را محمد نام کردم امید است
که پسر زاید و همچنین اگر بر ران زن نویسد بسم الله
الرحمن الرحیم و لو ان قرانا سیرت به الجبال
او قطعت به الارض او کلم به الموتی
بل لله الامر جمیعا همین خاصیت دارد
اما در صحت خانه نرود مگر بعد از انکه با پارچه بشوید و همچنین
این آیه لو انزلنا هذا القران علی جبل لرایته
خاشعا متصدعا من خشیة الله و تلک الامثال
نضربها للناس لعلهم یتفکرون ٭

(نقش)

رقعه زنے که از حیض پاک شده باشد
غسل کند و بخورد حروف مقطعه الله و رحمن
را بگلاب و قدرے مشک حلکرده حامله بولد مبارک
شود رقعه این اسم مبارک نویسد

برائے حمل

و بر گردن زن بها دیزد حامله شود چون پیش
زوج خود برود و همچنین اگر بر شجره که بار نمے دهد بیاویزد
بار گیرد باذن الله تعالے اسم اینست
مٹ مٹ مٹ مٹ خ خ ٭ رقعه زن عقیمه
حامله گردد و فرزند نرینه بزاید و زیادت شیر شود این
آیت را بگلاب و زعفران و پاره مشک بنویسد
در شب آدینه چنانکه کسی نه بیند پس مرد بخورد و زن را الحمد

برائے حمل زن عقیمہ و افزونی شیر

لله رب العالمین کو ایک آیت شمار کرے اور اگر چالیس
روز گزر گئے ہوں اور ابھی جان نہ پڑی ہو اور حرکت
نکرتا ہو تو عورت کو لٹائے اور اسکی ناف پر اپنے داہنے
ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھکر کہے کہ جو کچھ تیرے
پیٹ میں ہے میں نے اس کا نام محمد رکھا امید ہے کہ لڑکا جنے
گی اسیطرح عورت کی ران پر بسم الله الرحمن الرحیم
و لو ان قرانا سیرت به الجبال او قطعت
به الارض او کلم به الموتی بل لله الامر
جمیعا لکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے مگر جبتک کپڑے
سے دھو نہ لے پاخانہ میں نجائے اور اسیطرح آیت
لو انزلنا هذا القران علی جبل لرایته خاشعا
متصدعا من خشیة الله و تلک الامثال نضربها
للناس لعلهم یتفکرون ٭

رقعہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو غسل کرے
اور حروف مقطعہ الله و رحمن کو گلاب قدرے مشک
میں حل کر کے پئے نیک لڑکے کا حمل ہو رقعہ اسم
مبارک عورت کی گردن میں لٹکائے جب اپنے شوہر کے
پاس جائیگی حاملہ ہوگی اسیطرح اگر درخت بے پھل
پر لٹکائے تو حکم خدا سے باردار ہو اسم یہ ہے ۔
مٹ مٹ مٹ خ خ ٭ رقعہ
اگر اس آیت کو شب جمعہ میں گلاب اور قدرے مشک سے
لکھے اس طرح کہ کوئی نہ دیکھے یہ تین دن تک بلاناغہ مرد
و عورت علیحدہ علیحدہ لکھکر کھائیں عورت باردار ہو اور

نوشتہ بدہد و سہ شب اینچنیں کند زان بار گیرد آیت انیست بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنۡہَا زَوۡجَہَا وَبَثَّ مِنۡہُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ وَالۡاَرۡحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ۔ **رقعہ** برائے افزونی شیر سورہ حجرات بزعفران بنویسد و بشوید و بخوراند و ہمچنیں سورہ یٰسین **رقعہ** اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لَکَ مَا فِیۡ بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ فَلَمَّا وَضَعَتۡہَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّیۡ وَضَعۡتُہَاۤ اُنۡثٰی ؕ وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ بہ ماورد و زعفران در پوست غزال بنویسد و بہ تنگاہ زن حاملہ بندد از آفات او و آنچہ در شکم اوست ایمن باشد و اگر ہمیں آیت کریمہ را بنویسد و در گردن فرزند بندد از آفات حرز عظیم باشد او را و از فزع و نشو مبارک شود **رقعہ** ہُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ ۚ قَالَ رَبِّ ہَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ۚ اِنَّکَ سَمِیۡعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتۡہُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَہُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیۡ فِی الۡمِحۡرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُکَ بِیَحۡیٰی مُصَدِّقًۢا بِکَلِمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوۡرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّقَدۡ بَلَغَنِیَ الۡکِبَرُ وَامۡرَاَتِیۡ عَاقِرٌ ؕ قَالَ کَذٰلِکَ اللّٰہُ یَفۡعَلُ

دودھ میں زیادتی ہو آیت یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنۡہَا زَوۡجَہَا وَبَثَّ مِنۡہُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ وَالۡاَرۡحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ۔ **رقعہ** افزونی شیر کے لئے سورہ حجرات زعفران سے لکھے اور دھو کر پلائے اور ایسے ہی سورہ یٰسین ۔ **رقعہ** اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لَکَ مَا فِیۡ بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ فَلَمَّا وَضَعَتۡہَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّیۡ وَضَعۡتُہَاۤ اُنۡثٰی ؕ وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ گلاب اور زعفران کے پانی سے ہرن کی کھال پر لکھے اور حاملہ کے پیٹ پر باندھے وہ اور جو کچھ اسکے پیٹ میں ہے آفات سے بخوف رہیں گے ۔ اگر اسی آیۂ کریمہ کو لکھکر لڑکے کے گلے میں باندھے آفات اور فزع سے اسکی حفاظت اور برکت سے نشو و نما ہو **رقعہ** فرزند کے لئے ہُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ ۚ قَالَ رَبِّ ہَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ۚ اِنَّکَ سَمِیۡعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتۡہُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَہُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیۡ فِی الۡمِحۡرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُکَ بِیَحۡیٰی مُصَدِّقًۢا بِکَلِمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوۡرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّقَدۡ بَلَغَنِیَ الۡکِبَرُ وَامۡرَاَتِیۡ عَاقِرٌ ؕ قَالَ کَذٰلِکَ اللّٰہُ یَفۡعَلُ

مَا یَشَآءُ چون بنویسد بمشک و زعفران و ماورد و در
ظرف بلورین یا ز جاجی سفید و کاتب بر طہارت باشد
و محو نماید باب طاہر و بنوشاند مرد عورت و مرد و ہر دو را
که این احوط است و اگر یک را بنوشد ہم جائز است
سه روز متوالی پیاپے و بنویسد بر بازو عورت و
مرد به بندد بخیط حریر و نزد وقاع (جماع) از بازو بکشایند
و چون غسل آرند اعادت نمایند در اول لیل یا ثالث
رقعہ ۹ زن حامله شود رقعه نسلہ برائے تیسیر ولادت بنویسند
فاتحه پس بنویسند كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ
لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ
يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا
وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ مَا كَانَ
حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ
اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا
بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝
رقعہ ۱۰ رقعه ہر زنے را که درد زه گرفته باشد بر
بند و بر ران چپ او منجس نشود خلاص شود سریعًا
انشاء الله تعالیٰ و اگر محو کرده بخورانند ہمیں خاصیت دارد
رقعہ ۱۱ رقعه نسله برائے تیسیر ولادت اسم یا خشنیوش

مَا یَشَآءُ باوضو مشک اور زعفران اور گلاب سے بلوریا سفید
کانچ پر لکھے اور پاک پانی سے دھو کر مرد اور عورت
دونوں کو تین دن متواتر پلائے اس میں زیادہ احتیاط ہے
اور اگر ایک کو پلائے یہ بھی جائز ہے اور یہی لکھکر دونوں کے
بازو پر حریر کے تاگے سے باندھے اور جماع کیوقت
کھولدے جب غسل کر چکے پھر باندھے پہلی یا دوسری
یا تیسری شب میں عورت حاملہ ہو جائیگی رقعہ
سورۃ فاتحہ لکھکر یہ لکھے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا
يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ
بَلٰغٌ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً
اَوْ ضُحٰهَا. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ
انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ
مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ لَقَدْ كَانَ
فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ مَا كَانَ
حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ
اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ يَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ يَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا
بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝
رقعہ اور جس عورت کو درد زہ اٹھ رہا ہو اسکی
بائیں ران میں باندھی مگر ناپاک ہونے نہ دے انشاء اللہ
تعالیٰ بہت جلد خلاصی ہو اور دھو کر پلانا بھی یہی خاصیت
رکھتا ہے رقعہ اسم یا خشنیوش جلی قلم سے لکھکر

رالقلم جلی نوشتہ مقابل روئے حاملہ دارد شتاب بارنہد
وہمچنین نقش ثلاثی بباو بزند بطوریکہ منتحس نشود۔

رقعہ عزیمت است

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مبارک چوں بنویسند
در متاع نہند برکت پیدا شود و در ذخیرہ حبوب نہند
از آفات موش وغیرہ سالم ماند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ ھٰذَا لَرِزْقُنَا مَا
لَہٗ مِنْ نَّفَادٍ وَّحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِیْنَ ۰ تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ
عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۰ تَبَارَکَ
الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْھٰرُ وَیَجْعَلْ لَّکَ
قُصُوْرًا ۰ تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ
بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْہَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا
تَبَارَکَ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَہُمَا وَعِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ
وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۰ تَبَارَکَ اسْمُ رَبِّکَ
ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ۰ تَبَارَکَ الَّذِیْ
بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۰
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَسَلِّمْ ۔ **رقعہ** حروف مقطعات قرآنی

حاملہ عورت کے سامنے رکھے بچہ بآسانی پیدا ہو اور ایسے ہی
اس نقش مثلث کو ران میں باندھے مگر ناپاک
نہونے دے ۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

رقعہ یہ عزیمت ہے

مبارک اگر لکھکر مال میں رکھیں برکت ہو غلہ وغیرہ میں
رکھیں حشرات الارض سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ ھٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَہٗ
مِنْ نَّفَادٍ وَّحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِیْنَ ۰ تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ
عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۰ تَبَارَکَ
الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْھٰرُ وَیَجْعَلْ لَّکَ
قُصُوْرًا ۰ تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ
بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْہَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا
تَبَارَکَ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَہُمَا وَعِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ
وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۰ تَبَارَکَ اسْمُ رَبِّکَ
ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ۰ تَبَارَکَ الَّذِیْ
بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۰
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَسَلِّمْ ۔ **رقعہ** حروف مقطعات قرآنی

آ الم المص الر الر المر الر الر کہیعص
طٰہٰ طسم طسم طس الم الم یس
ص حم حم حم عسق حم حم حم ق ن

کلماتی اند بقولے کہ حم عسق دو کلمہ باشد و بست و نہ
اند بقولے کہ حم عسق یک کلمہ باشند و حروف آن
بالاتفاق ہشتاد و ہفت است چوں بنویسند و در
متاع نہند از آفات ایمن باشد **رقعہ** حروف خواتیم
آ ۔ ق ۔ و ۔ ل ۔ ر ۔ و ۔ ہ چوں چہاردہم ماہ بنویسند و در متاع
نہند از کرم و سوس و آفات دیگر سالم باشد **رقعہ**
حروف نورانیہ و عالیات نیز گویند ا ۔ ہ ۔ ی ۔ ع
ص ط س ق ال ر ح م ن بہ بال
و متاع بنویسند ایمن باشد و چوں وقت سوار
شدن بکشتی بگوید از غرق شدن مصئون ماند و چوں
بحر در جوش زند و موج بسیار زند و طوفان شود بنویسند
و در بحر اندازند ساکن شود و چوں جمع کنی اسمے از اسمائے
الٰہی کہ مرکب از حروف نورانیہ باشد و از حروف ظلمانی کہ
الف بی انہا است خالی باشد اسم اعظم است چوں اسم جلالہ
باؤ ضم نباید ہر چہ خواہی از اکوان در تصرف تو آئی ۔

شعر

ثلاث عشر منقوطة بعد حاتم	قرآنیة باشارات القسم
وعليهم حوامیم ابن کم سالم	الى كل ما هو لی ولیس بسالم
فاربع مثل الاوتار مقفقة	بشير الى الخيرات من خير معصم

الم المص الر الر المر الر الر کہیعص
طٰہٰ طسم طسم طس الم الم یس
ص حم حم حم عسق حم حم ق ن

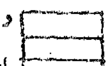
اگر حم عسق کو دو کلمے سمجھے جائیں تو انتیس ہوتے ہیں اور
جو ایک کلمہ شمار کیا جائے تو اٹھائیس ۔ اور انکے حروف
بالاتفاق اٹھاسی ہیں اگر لکھکر مال میں رکھے جائیں آفات سے
امن رہے **رقعہ** چاند کی چودھویں تاریخ حروف خواتیم آ ۔
و ۔ ل ۔ ر ۔ و ۔ ہ لکھے اور اسباب وغیرہ میں رکھے تو کیڑوں سے
بچاؤ اور گھن اور کرم اور اور آفات سے محفوظ رہے **رقعہ**
حروف نورانیہ جنکو عالیات بھی کہتے ہیں ا ۔ ہ ۔ ی ۔ ع ص ط
س ق ال ر ح م ن اگر مال و متاع پر لکھدیں محفوظ
رہے اور جو کشتی کی سواری کے وقت پڑھیں ڈوبنے سے بچیں اور جو دریا میں طغیان
اور موجوں کا تلاطم اور طوفان ہو تو انکو لکھکر دریا میں ڈالدیں دریا ٹھہر جا
اور نجات ملے اور جو ایسا اسم اسمائے الٰہی سے جمع
کریں کہ وہ حروف نورانیہ سے مرکب ہو اور حروف ظلمانی سے
(جو سوا حروف مذکورہ بالا کے ہیں یعنے حروف تہجی ہیں)
خالی ہو وہ اسم اعظم ہے اگر اسم جلالہ ہمیں ملالیں تو اسکے ذریعہ
موجودات میں تصرف ہوسکتا ہے ترجمہ اشعار بعد شکل تم تین
خطوط بشکل عصا ہیں جنہیں مثل سنان نیزہ کے کجی ہوتی ہے
اور میم ہے کہ وہ کٹی ہوئی جسکا سر بیچ ہے ہو بصورت نردبان یکے
بعد دیگرے ملتصق کئے گئے ہو اور سر الم تو زبان نہیں ہے پھر چار
شکلیں ہیں مثل انگلیوں کے جنکو تخمیر بند و بست جملہ
خیرات کی طرف مشیر ہیں ۔

دهاء شتیتی نصروا ومتلس
فیا حامل الاسماء التی لیس مثلها
فذالک اسم الله جل جلاله

کانبوب بحائر قابس محجم
تدق بہ کل الکبائر تسلم
الی کل شاف و نصیح واجم

 اا آ ے اااا ھ و

جامع این رساله در نسخهٔ قدیم دیده آن اسم

چنین نوشته بود  دوائر معکوس بحرف بود

بصورت خاتم این بود ۵ رباعی صفر سه
الف وکشیده تا سر بر سر پنج کج و کوره و نردبانی
در بر پس چهار الف و ها و واو معکوس نیست
یقین نام خدای اکبر ✦ رقعه قوله تعالی الله
نور السموات والارض این الفاظ را در وقت
نیک با وضو کامل و حضور قلب مربع تکسیر کنند
و بر خود دارند از خیر و برکات چیزها بینند که شرح
آن نتوان کرد و اصل تکسیر جمع تکسیر هر ضلع آن
در قطر نیز و سر و همین است بدانکه تکسیر به سه طریق
است یکی آنکه تکسیر کلمات کنند دوم آنکه بجای
کلمات اعداد نگارند سیوم تکسیر حروف مبانی کنند مثلاً

در اول

نور	السموات	الله	والارض
الله	والارض	نور	السموات
والارض	الله	السموات	نور
السموات	نور	والارض	الله

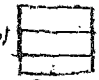
در ثانی

۲۵۶	۵۳۸	۶۶	۱۰۳۸
۶۶	۱۰۳۸	۲۵۶	۵۳۸
۱۰۳۸	۶۶	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۶۶

اور ہم مشغوف ہیں یعنی حبشی ہی اور وار معکوس مثل آلہ حجام کے حالانکہ وہ آلہ
حجام نہیں ہیں ایسے حال اسم کے جسکا مثل نہیں ہے اس کے کل مکارہ و مصائب حفظ
وسلامتی ہے پس یہی اسم اللہ جل جلالہ کا ہے بجانب فصیح و غیر فصیح کے

 اا آ ے اااا ھ و

مؤلف رسالہ ہذا نے ایک نسخہ قدیم میں لکھا

کہ صورت سطر کی اس طرح لکھی تھی  اور دوائر معکوس کا

سر خالی تھا اور انگوٹھی کی شکل یہ تھی ۵ رباعی صفر سہ
الف وکشیدہ تا سر بر سر پنج کج و کور و نردبانے در بر
پس چار الف و ہا و واو معکوس نیست یقین
نام خدائے اکبر ✦ مرقعہ قولہ تعالی اللہ
نور السموات والارض ان الفاظ کو اچھے وقت
بحالت وضو کامل بحضور قلب ایک مربع نقش میں تکسیر کرکے
پر کریں اور اپنے پاس رکھیں ایسی خیرات اور برکت دیکھیں
جسکا بیان ممکن نہیں اور اصل تکسیر میں تکسیر جمع کا ہر ایک ضلع
اور طرف میں موجود ہوتا ہے اور قطر میں بھی اور ایک سر ہو وہ صحیح ہے
کہ تکسیر تین طرح پر ہے اول کلمات کی تکسیر کریں دوم بجائے
کلمات اعداد لکھیں سیوم تکسیر حروف مبانی کی کریں مثلاً

اول میں

نور	السموات	الله	والارض
الله	والارض	نور	السموات
والارض	الله	السموات	نور
السموات	نور	والارض	الله

اور ثانی میں

۲۵۶	۵۳۸	۶۶	۱۰۳۸
۶۶	۱۰۳۸	۲۵۶	۵۳۸
۱۰۳۸	۶۶	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۶۶

و در سوم تکسیر حروف کنند در سطر اول تا آخر و عمل بدان تمام شود و طریق تکسیر آنست کہ در سطر اول بتکسیر حروف بنویسند و در سطر ثانی ابتدا با آخر اول نمایند و جنب او اول سطر اول و جنب او آنچہ متصل با آخر بود باز جنب او آنچہ متصل اول اول بود باز جنب او نیز ردیف ردیف آخر باز ردیف ردیف اول باز ردیف ردیف آخر باز ردیف ردیف اول و قس علی ذلک تا منتہی شود سطور بسطرے کہ عین اول باشد پس تمام شد امر برابر است کہ در سطر اول یک اسم باشد یا دو یا سہ یا آیۃ یا زیادہ و این معمول است در جفر و جافیہ علمائے تکسیر ہمیں طور عمل دارند اما تکسیر را نوعے دیگر ہم ہست کہ متقدمون بآن عمل کردہ اند در سطر اول اسم مکسر نویسند و در سطر ثانی اول سطر اول و در جنب او آخر سطر اول پس تالی اول پس تالی آخر پس ردیف تالی اول پس ردیف تالی آخر ہمچنین ہمچنین تا سطر تمام شود باز سطر سوم شروع کنند اول سطر دویم در اول بنویسند باز آخر سطر دویم در جنب اول وَهٰكَذَا اِلٰى اَنْ يَّحْصُلَ السَّطْرُ الْاَوَّلُ بِلَا تَفَاوُتٍ و برائے مثال ہر دو قاعدہ این مثال نوشتہ آید +

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

و از اسرار بدیعہ در کتابت کلمات آنست کہ حروف

تیسرے تکسیر حروف کرتے ہیں اور سطر اول میں آخر تک حروف لکھتے ہیں اور اسی پر عمل تمام ہو جاتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول سطر میں حروف تکسیر لکھیں دوسری سطر کی ابتدا اول سطر کی آخر حرف سے کریں اور اسکے برابر میں سطر اول کا اول حرف اور اسکی برابر آخر حرف سے ما قبل اسکے برابر اول حرف کے برابر اسکا ما قبل لکھیں پھر تیسری سطر میں اول آخر کی طرف سے تیسرا حرف لکھیں اسکے برابر اول کی طرف سے تیسرا اسکے برابر آخر کی طرف سے چوتھا اسکے برابر اول کی طرف سے چوتھا علی ہذا القیاس یہانتک کہ اول سطر کے موافق سطر آجائے تو عمل تمام ہو جائیگا برابر ہے کہ اول سطر میں ایک اسم ہو یا دو یا تین یا آیت یا زیادہ اور یہی معمول ہے جفر و جافیہ میں اور علمائے تکسیر کا یہی معمول تھا اور تکسیر کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جس پر متقدمین نے عمل کیا ہے وہ یہ ہے کہ سطر اول میں اسم مکسر لکھتے ہیں اور دوسری سطر میں پہلی سطر کا پہلا حرف اور اسکے برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا پھر جو اول حرف کے قریب ہے پھر جو آخر حرف کے قریب ہے پھر اول کی طرف سے تیسرا پھر آخر کی طرف سے تیسرا اسی طرح جب تک تمام ہو تیسری سطر شروع کریں پہلی سطر میں سطر دوم کا اول حرف لکھو پھر آخر اسی طرح جب تک سطر اول کے موافق ہو اور دونوں قاعدوں کی مثال کے لیے یہ مثال لکھی جاتی ہے +

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

اور اسرار بدیعہ سے کتابت ان کلمات میں یہ ہے کہ کل حروف

بیان قاعدہ تکسیر ١٢ واما الصورۃ الثالثۃ فہی ان تضع وفق تسعۃ عشر تسعۃ عشر بعدد حروف الکلمات وہی تسعۃ عشر حرفا فان السموات سبعا والالف یعمل المیم والدال تکتب بنحو الفتح فی رسم المصحف ١٢ مالکہ الغزالی

را ظاہر نویسد درست و مطموس و نادرست در عمل نقصان
می آرد **رقعہ** قولہ تعالیٰ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَّاَنْبَتَهَا الآیۃ کسیکہ کسر کند کلماتش در شکل شانزدہ
و باخود دارد اثر عظیم بیند در قبول وجاہت و سلامت
از ہر بدی حتی کہ اگر حامل آن در معرکہ جنگ بی سلاح
رود عمل کند مناط شان کلی در صدق این کارہا صدق
نیت و عمل تقوی است نہ ہوا و صورت تکسیر این است

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا
نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا
قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

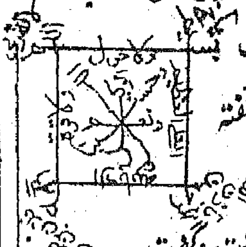
ظاہر اور کشادہ لکھے جائیں کیونکہ مشکوک عمل ناقص کرتے
ہیں **رقعہ** قولہ تعالیٰ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّ اَنْبَتَهَا
الآیۃ جو کوئی اس آیت کو سولہ خانوں میں تکسیر کرکے پر کرے اور
اپنے پاس رکھے قبولیت اور حصول مرتبہ میں اثر عظیم دیکھے اور ہر
بدی سے بچے یہاں تک کہ اگر حامل اس کا معرکہ جنگ میں بے ہتھیار کے
بدن پر اثر نہ کریں اور سپاہ کا وار اسکا ہوں سچے ہوں یعنی صدق نیت
اور عمل ساتھ تقوی کے ہو نہ ہوائے نفس سے صورت تکسیر یہ ہے

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا
حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا
قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

فتقبلها	ربها	بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها
ربها	بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا
بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال
حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم
وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى
نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك
حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا
وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت
زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو
كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من
دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله
عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان
زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله
المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	يرزق
وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	يرزق	من يشاء
عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	يرزق	من يشاء	بغير حساب

بخار کا طلسم

رقعه حافظ ابن حاتم رازی گفت در مسجد ابو الیمان که شیخ حجاز یست داخل شدم پس مرا حمی گرفت پس از خانه خود ابو الیمان مسجد آمد و گفت



چه حال است گفتم مرا حمی فرا گرفته گفت چرا طلسم حمی نمیکنی

گفتم چیست پس این طلسم نوشت و گفت

در زیر سر بدار پس نهادم حمی زائل شد آنرا بکشادم این مثال مکتوب بود پس ابو الیمان گفت یاد دار و بمردمان بسان

برائے حمل زن

طلسم نیست رقعه در کتاب مستجب المحامد نوشته که کسے مزوجات وفق ثلاثی را در دائرۂ ثلاثے که زوج باشند آں بنویسد و آن چہار عدد اند دو و چار و شش و ہشت در چار ہائے او نوشته زیر زبان نگاہدارد و مجامعت کند زن باردار شود و گفت که صحیح و مجرب است مزوجات وفق ثلاثی اینست

حفظ از نظر بد

رقعه چون اہل و مالی چیزے خوش آید شتاب

۴		۲
۸		۶

گوید مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ از چشم زخم و آفت در امان باشند

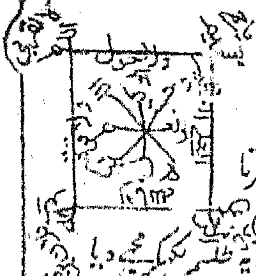
برائے حفاظت من ... القدم

رقعه کسے راکه پائے از جائے رفت علی الفور کسے راکه دوست دارد یاد کند از آفت در امان باشد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پائے لغزید گفت یا محمد از آفت محفوظ ماند

الغالب علی الاعداء

رقعه اگر در معرکۂ جنگ حاضر شود بخواند سورۂ زلزال را و بید دست خود بر زمین زند و خاک بجانب خصم

رقعه حافظ ابن حاتم رازی کہتے تھے کہ میں مسجد ابو الیمان میں کہ شیخ حجازی ہے داخل ہوا کہ مجھکو بخار آگیا ابو الیمان گھر سے مسجد میں آیا پوچھا کیا حال



ہے میں نے کہا مجھے بخار آگیا کہا بخار کا طلسم کیوں نہیں کرتا

میں نے کہا وہ کیسا ہے اسنے یہ طلسم لکھکر مجھے دیا اور کہا سر کے نیچے رکھ چنانچہ میں نے رکھا بخار جاتا رہا پھر طلسم کو میں نے کھولا تو یہ صورت لکھی تھی۔ ابو الیمان نے کہا کہ اسکو یاد رکھ اور لوگوں کو سکھا طلسم یہ ہے رقعه کتاب مستجب المحامد میں لکھا ہے کہ جو کوئی مزوجات وفق ثلاثی کو یعنی دائرہ ثلاثی میں جو لفظ زوج ہوں لکھے اور وہ چار عدد ہیں دو چار چھ آٹھ اپنے مربعوں میں لکھکر زبان کے نیچے رکھے اور عورت سے ہم بستر ہو تو عورت حاملہ ہوگی اور لکھا ہے کہ صحیح اور مجرب ہے مزوجات وفق ثلاثی یہ ہے۔

۴		۲
۸		۶

رقعه اگر اپنے اہل مال ہو کوئی اچھی چیز معلوم ہو تو جلدی سے مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے تو نظر بد اور دوسری آفتوں سے محفوظ رہیگا رقعه جس کسی کا پاؤں کسی جگہ سے پھسلے فی الفور اپنے دوست کو جس سے الفت رکھتا ہو یاد کرے تو امان میں رہیگا جیسے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں پھسلا تو انہوں نے یا محمد کہا اور آفت سے محفوظ رہے رقعه اگر معرکہ جنگ میں پہنچکر سورۂ اذا زلزلت پڑھ کر دونوں ہاتھ اپنے زمین پر مارے اور تھوڑی سی خاک اٹھاکر دشمن کیطرف

بیاندازد و سر خود را از دست خود مسح کند پس بخواند ۔
وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّ
لَا تَخْشٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
غالب آید و بر دشمن فیروزی نصیب شود و این از اسرار است
که یاد باید داشت سر رقعہ اسماء اصحاب کہف
نوشتہ در حریق بیاندازد سرد شود باذن اللہ تعالیٰ
والیضاً چون حریق بلند شود تکبیر بلند گوید
کہ تکبیر حریق را بنشاند ۔ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا
کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَس آذَرْ فَطْیُوْنَس کَشَا
فَطْیُوْنَس بُوْ انَس بُوْ قُشْ وَاسْمُ کَلْبِهِمْ قِطْمِیْرٌ
واگر ہمیں اسماء شریفہ را نوشتہ بر در خانہ بچسپاند از شر جن
و پری امان باشد کذا اسمع رقعہ برائے دفع رمد چشم بنویسد
و بیاویزد للشعر اِذَا مَا مُقْلَتِيْ رَمِدَتْ فَكُحْلِيْ تُرَابٌ
مَسَّ نَعْلَ اَبِيْ تُرَابٍ ۔ هُوَ الْبَكَّاءُ فِي الْمِحْرَابِ
لَيْلًا هُوَ الضَّحَّاكُ فِيْ يَوْمِ الضِّرَابِ ۔ والیضاً
بمشک و زعفران آیت اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ
عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَأْتِ بَصِيْرًا و قولہ تعالیٰ فَكَشَفْنَا
عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ بنویسد
و با خود دارد و اگر محو کردہ خوردہ باشد ہم خوب است
رقعہ نود و نہ نام است سوائے آن نود و نہ نام کہ
در حدیث آمدہ کہ مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اگر کسے
بآن دعا کند البتہ اجابت شود چون

پھینکے پھر اپنے سر پر ہاتھ پھیرے پھر یہ آیت پڑھے
وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّ
لَا تَخْشٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ
خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ٥
دشمن پر غالب اور فتحیاب ہو یہ عمل اسرار الٰہی میں سے ہے
اور یاد رکھنے کے قابل ہے سر رقعہ اصحاب کہف
نام لکھکر اگر جلتی آگ میں ڈالیں سرد ہو بحکم خدا تعالیٰ اور
اسیطرح جب آگ لگ کر بلند ہو رہی ہو تکبیر کہے کیونکہ
تکبیر آگ کو بجھاتی ہے یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ
تَبْیُوْنَس آذَرْ فَطْیُوْنَس کَشَا فَطْیُوْنَس بُوْ انَس
بُوْ قُشْ وَاسْمُ کَلْبِهِمْ قِطْمِیْرٌ اگر ان اسماء شریفہ کو لکھکر
دروازہ پر چسپاں کرے جن اور پری کے شر سے محفوظ رہے
اسیطرح سننے میں آیا ہے رقعہ آشوب چشم کے دفعیہ کے
لیے لکھکر باندھے شعر اِذَا مَا مُقْلَتِيْ رَمِدَتْ فَكُحْلِيْ
تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَ اَبِيْ تُرَابٍ ۔ هُوَ الْبَكَّاءُ فِي
الْمِحْرَابِ لَيْلًا هُوَ الضَّحَّاكُ فِيْ يَوْمِ الضِّرَابِ ۔ اور
اسیطرح اگر مشک و زعفران سے آیت اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا
فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَأْتِ بَصِيْرًا و قولہ تعالیٰ
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ
لکھکر اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیے تو بھی خوب ہے رقعہ
یہ ننانویں نام اُن ننانویں ناموں کے سوا ہیں جنکے لیے
حدیث میں آیا ہے کہ مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ
کوئی شخص انکے ذریعہ سے دعا کرے قبول ہو

خواہد کہ دعا کند روز خمیس روزہ دارد و شب آدینہ قریب
سحر دعا کند نبی اللہ لا یدعو بہا عبد مؤمن
بالخضوع والخشوع الا اجابہ اللہ تعالی حتی
لو سأل ان یمشی علی الماء او متن الریح پنج اسم
در فاتحہ است یا اللہ یا رب یا رحمن یا رحیم
یا مالک و بیست و دو اسم در سورۂ بقرہ است یا محیط
یا قدیر یا علیم یا حکیم یا تواب یا بصیر
یا واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا رؤف
یا شکور یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض
یا باسط یا حی یا قیوم یا عظیم یا ولی یا غنی
و چہار اسم در آل عمران است یا قائم یا وہاب
یا سریع یا خبیر و شش اسم در سورۂ نساء
یا رقیب یا حسیب یا شہید یا عفو یا مقیت
یا وکیل و چہار اسم در انعام است یا فاطر یا قاہر
یا قادر یا لطیف و دو اسم در اعراف است یا محیی
یا ممیت و دو اسم در انفال است یا نعم المولی
یا نعم النصیر و ہفت اسم در ہود است یا حفیظ
یا قریب یا مجیب یا حمید یا فعال لما یرید
یا ودود و دو اسم در رعد است یا کبیر یا
متعال و یک اسم در ابراہیم است یا منان
و یک اسم در حجرات است یا خلاق و دو اسم در
مریم است یا صادق یا وارث و یک اسم
در حج است یا باعث و یک اسم در مومنون است

دعا کرنی چاہے تو جمعرات کو روزہ رکھے اور جمعہ کی شب
کو قریب سحر کے دعا کرے قسم ہے اللہ کی کوئی بندہ مومن
ان اسماء کے ذریعہ سے دعا نہیں کرتا بشرط خضوع و خشوع کے مگر
اللہ تعالی اسکو قبول کرتا ہے اگرچہ پانی پر چلنا اور ہوا پر اڑنا چاہے
منجملہ انکے پانچ اسم سورۂ فاتحہ میں ہیں یا اللہ یا رب یا رحمن
یا رحیم یا مالک بیس اسم سورہ بقر میں ہیں یا محیط
یا قدیر یا علیم یا حکیم یا تواب یا بصیر یا
واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا رؤف یا شکور
یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض یا باسط یا
حی یا قیوم یا عظیم یا ولی یا غنی اور چار اسم
آل عمران میں یا قائم یا وہاب یا سریع یا خبیر
اور چھ اسم سورہ نساء میں ہیں یا رقیب یا حسیب
یا شہید یا عفو یا مقیت یا وکیل اور
چار اسم سورہ انعام میں یا فاطر یا قاہر یا قادر
یا لطیف اور دو اسم سورۂ اعراف میں یا محیی یا
ممیت اور دو اسم سورۂ انفال میں یا نعم المولی
یا نعم النصیر اور سات اسم سورۂ ہود میں یا حفیظ
یا قریب یا مجیب یا حمید یا فعال لما یرید یا
ودود اور دو اسم رعد میں یا کبیر یا متعال اور
ایک اسم سورۂ ابراہیم میں یا منان اور ایک اسم سورۂ
حجر میں یا خلاق اور دو اسم سورۂ مریم میں ہیں
یا صادق یا وارث اور ایک اسم سورہ حج میں
یا باعث اور ایک اسم سورۂ مومنون میں

یا کَرِیمُ و سہ اسم در نور است یا حَقُّ یا مُبِینُ
یا نُورُ و یک اسم در فرقان است یا هَادِی و یک
اسم در سبا است یا فَتَّاحُ و چہار اسم در مومن است
یا غَفَّارُ یا قَابِلَ التَّوبِ یا شَدِیدَ الْعِقَابِ
یا ذَا الطَّولِ و سہ اسم در ذاریات است یا رَزَّاقُ
یا ذَا الْقُوَّةِ یا مَتِینُ و یک اسم در طور است یا بَرُّ
و دو اسم در قمر است یا مَلِیكُ یا مُقْتَدِرُ و سہ اسم
در رحمن است یا رَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ یا رَبَّ الْمَغْرِبَیْنِ
یا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ و چہار اسم در حدید است
یا اَوَّلُ یا اٰخِرُ یا ظَاهِرُ یا بَاطِنُ و یازدہ اسم
در حشر است یا مَلِكُ یا قُدُّوسُ یا سَلَامُ یا
مُؤْمِنُ یا مُهَیْمِنُ یا عَزِیزُ یا جَبَّارُ یا مُتَكَبِّرُ
یا خَالِقُ یا بَارِئُ یا مُصَوِّرُ و یک اسم در سورہ جمعہ
است یا خَیْرَ الرَّازِقِینَ و یک اسم در سورہ تغابن
است یا عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ و یک در تین
است یا اَحْکَمَ الْحَاكِمِینَ و دو اسم در بروج است
یا مُبْدِئُ یا مُعِیدُ و دو اسم در اخلاص است
یا اَحَدُ یا صَمَدُ **رقعہ** بعد نماز جمعہ کسیکہ بخواند
و تکلم نکردہ باشد بہ بیند در نفس و مالِ خود حفظ
و نرسد مکروہے ایں خواندہ را جماعتے از صحابہ نقل
کردہ اند از حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اخلاص و معوذتین
ہفت ہفت بار **رقعہ** مرد را بخیل چون بینی
کہ تقیید میکند یعنی نفقہ بر عیال خود تنگ

یا کَرِیمُ اور تین اسم نور میں یا حَقُّ یا مُبِینُ یا نُورُ
اور ایک اسم فرقان میں یا هَادِی اور ایک اسم سبا
میں یا فَتَّاحُ اور چار اسم مومن میں یا غَفَّارُ یا
قَابِلَ التَّوبِ یا شَدِیدَ الْعِقَابِ یا ذَا الطَّولِ
اور تین اسم ذاریات میں یا رَزَّاقُ یا ذَا الْقُوَّةِ یا
مَتِینُ اور ایک اسم طور میں یا بَرُّ اور دو اسم قمر
میں یا مَلِیكُ یا مُقْتَدِرُ اور تین اسم رحمن میں
یا رَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ یا رَبَّ الْمَغْرِبَیْنِ یا ذَا الْجَلَالِ
وَ الْاِکْرَامِ اور چار اسم حدید میں یا اَوَّلُ یا اٰخِرُ
یا ظَاهِرُ یا بَاطِنُ اور گیارہ اسم حشر میں یا
مَلِكُ یا قُدُّوسُ یا سَلَامُ یا مُؤْمِنُ یا مُهَیْمِنُ
یا عَزِیزُ یا جَبَّارُ یا مُتَكَبِّرُ یا خَالِقُ یا بَارِئُ
یا مُصَوِّرُ اور ایک اسم سورہ جمعہ میں یا خَیْرَ
الرَّازِقِینَ اور ایک اسم سورہ تغابن میں یا
عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ اور ایک سورہ تین
میں یا اَحْکَمَ الْحَاكِمِینَ اور دو اسم بروج میں
یا مُبْدِئُ یا مُعِیدُ اور دو اسم سورہ اخلاص
میں یا اَحَدُ یا صَمَدُ **رقعہ** صحابہؓ میں سے
ایک جماعت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا
ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سورہ اخلاص اور معوذتین
سات سات بار پڑھے اور بیچ میں کسی سے کلام نہ کرے
تو اس کا نفس اور مال محفوظ رہے اور تکلیف نہ پہنچے
رقعہ اگر کسی بخیل کو دیکھے کہ اپنے اہل و عیال

کنند بر جامہ او بنویسی لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا
مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ
عَلِیْمٌ ۵ کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۵ تسہیل نفس
خود و انفاق بر خلاف گزارد هر رقعه خواتیم سورۂ
بقره چون بنویسی بمداد طاهر و محو کنی باب شیرین
کہ او را آفتاب ندیده باشد و بنوشی بر ریق حافظه
بیفزاید و انبساط نفس و راحت از عدو حاصل آید و فوائد
دیگر هم پیدا آید هر رقعه ایضا برائے حافظه قوله تعالیٰ
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ
لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي
الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۵ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ
غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۵ بمشک و زعفران
و بآب ورد در ظرف چینی یا بلورین یا زجاجی اسفید
و نویسنده با طهارت کامله باشد هر رقعه آیات شفا
با فاتحه برائے هر مرض بنویسند و بیاویزند نافع است و اگر بنوشند
گرد و بخورانند و اگر خوانده دم کنند هم نافع است آیات این است ::

کو خرچ کم دیتا ہو تو اسکے کپڑے پر لکھے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۵ کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ
اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ
قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۵ اپنے نفس کو آرام
سے رکھیگا اور اچھی طرح خرچ کریگا رقعہ اگر
خواتیم سورۂ بقر پاک روشنائی سے لکھکر اور میٹھے پانی
سے جسپر آفتاب نہ پڑا ہو دھوکر نہار منہ پئے حافظہ بڑھے
اور انبساط نفس اور دشمن سے راحت حاصل ہو اور ان
کے علاوہ اور بہت فوائد حاصل ہوں رقعہ حافظہ کے
لیے هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي
الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۵ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ قَالَ
كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۵ مشک زعفران اور
گلاب کے پانی سے باوضو چینی یا بلور یا سفید کانچ کے برتن
پر لکھے رقعہ اگر آیات شفا کو مع سورۂ فاتحہ کے لکھیں
اور گلے میں باندھیں نافع ہے اور اگر دھو کر پلائیں یا پڑھکر
دم کریں یہ بھی مفید ہو آیات یہ ہیں ::

يشف صدور قوم مؤمنين يا ايها الناس
قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما
في الصدور فيه شفاء للناس ان في ذلك
لايت لقوم يتفكرون وننزل من القران
ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين واذا مرضت
فهو يشفين قل هو للذين امنوا هدى
وشفاء **رقعه** این آیات برائے ہر چیز نافع است
ولا يؤده حفظهما وهو العلي العظيم۔
فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين۔ و
حفظا من كل شيطان مارد وحفظا ذلك
تقدير العزيز العليم وحفظناها من كل
شيطان رجيم ان كل نفس لما عليها حافظ۔
بل هو قران مجيد في لوح محفوظ ويرسل
عليكم حفظة ان ربي على كل شيء حفيظ له
معقبات من بين يديه ومن خلفه يحفظونه
من امر الله انا نحن نزلنا الذكر وانا له
لحافظون وكنا لهم حافظين وربك على كل
شيء حفيظ الله حفيظ عليهم وما انت عليهم بوكيل
وعندنا كتاب حفيظ وان عليكم
لحافظين **رقعه** اگر
حامله را خون روان شود و خوف
سقوط حمل باشد ان الله يمسك
السموات والارض ان

يشف صدور قوم مؤمنين يا ايها الناس
قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما
في الصدور فيه شفاء للناس ان في ذلك
لايت لقوم يتفكرون وننزل من القران
ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين واذا
مرضت فهو يشفين قل هو للذين امنوا هدى
وشفاء **رقعه** یہ آیتیں ہر چیز کی حفاظت
کے لیے نافع ہیں ولا يؤده حفظهما وهو العلي
العظيم فالله خير حافظا وهو ارحم الرا
حمين وحفظا من كل شيطان مارد و
حفظا ذلك تقدير العزيز العليم و
حفظناها من كل شيطان رجيم ان كل
نفس لما عليها حافظ بل هو قران
مجيد في لوح محفوظ ويرسل عليكم
حفظة ان ربي على كل شيء حفيظ له معقبات
من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من
امر الله انا نحن نزلنا الذكر وانا له
لحافظون وكنا لهم حافظين وربك
على كل شيء حفيظ الله حفيظ عليهم و
ما انت عليهم بوكيل وعندنا كتاب
حفيظ وان عليكم لحافظين **رقعه** اگر حاملہ کا
خون جاری ہو جائے اور خوف اسقاط حمل ہو تو آیہ ان
الله يمسك السموات والارض ان

تزولا ولئن زالتا ان امسکهما من احد من
بعده انه کان حلیما غفورا نوشته بر حمل
بندد از افتادن محفوظ ماند و اگر در چشم سرخ باد یا
ناخنه شود یا روشنائی کم شود همین آیت بخواند و
بر دست و مد و بر روے فرود آرد و بر آب تازه بدمد
و بدان چشم بشوید که قطره بر زمین نیفتد رقعه
مردے بود نا خوانده و بیچیدان در خاندان فقیر شبے
او را درد شکم شد در حجره افتاده بود در خواب دید
که آینده آمد و گفت بخوان وکان فی المدینة
تسعة رهط یفسدون فی الارض ولا
یصلحون و بر شکم خود بمال درد فرو نشست و صبح
این کلمات او را یاد بود رقعه اگر یک قبضه
تراب سیهزم الجمع و یولون الدبر خواند و اب
ج دهر و ذح ط بخواند و بجانب لشکر دشمن
اندازد دشمن بگریزد رقعه براے نظر بد وان یکاد
الذین کفروا لیزلقونک بابصارهم لما
سمعوا الذکر و یقولون انه لمجنون ه وما
هو الا ذکر للعلمین مفید است رقعه ایضا
براے درد عین نافع است و آنحضرت صلی الله علیه وسلم
رقی العین چنین فرموده بسم الله الرحمن الرحیم
ارقیک من کل نفس او عین حاسد الله
یشفیک بسم الله ارقیک این کلمات را بنویسد
و محو کند و بنوشاند رقعه از کعب الاحبار

تزولا ولئن زالتا ان امسکهما من احد من
بعده انه کان حلیما غفورا لکھکر حمل پر باندھے
تو گرنے سے محفوظ رہے اور اگر آنکھ میں سرخ باد
یا ناخنہ ہو یا روشنی کم ہو گئی ہو تو یہی آیت پڑھ
کر دم کرکے منہ پر پھیرے اور تھوڑی سی تازی پانی
پر دم کرکے اس سے آنکھ اس طرح دھووے کہ ایک قطرہ
زمین پر نہ گرے رقعہ مؤلف کے خاندان میں
ایک شخص ان پڑھ اور بیچیدان تھا ایک شب اسکے پیٹ میں
درد اٹھا وہ کوٹھڑی میں پڑا تھا خواب میں دیکھا کہ ایک آنیوالا
کہتا ہے کہ پڑھ وکان (فی المدینة) تسعة رهط یفسدون فی الارض
ولا یصلحون اور پیٹ پر مل (چنانچہ ملنے سے) درد
جاتا رہا اور صبح کو یہ کلمے اسکو یاد تھے رقعہ اگر ایک مٹھی
خاک پر آیہ سیهزم الجمع و یولون الدبر اور ابج دهر و
ذح ط پڑھی ہو اور دشمن کے لشکر کیطرف پھینکے لشکر دشمن
بھاگ جاے رقعہ نظر بد کیلیے وان یکاد الذین کفروا
لیزلقونک بابصارهم لما سمعوا الذکر و
یقولون انه لمجنون وما هو الا ذکر للعلمین
مفید ہے رقعہ ایسے ہی آنکھ کے درد کے لیے
یہ رقعہ مفید ہے اور آنحضرت صلی الله علیه وسلم نے آنکھ کو
ایسے ہی منتر سے جھاڑا ہے بسم الله الرحمن الرحیم ارقیک
من کل نفس او عین حاسد الله یشفیک
بسم الله ارقیک یہ کلمے لکھکر دھووے اور
مریض کو پلاوے رقعہ کعب احبار سے

براے حفظ بصارت و ازالۂ امراض چشم
براے درد شکم
براے ہزیمت لشکر دشمن
براے دفع چشم زخم و امراض چشم

منقولست که هفت آیت در قرآن می شناسم اگر آسمان
بر زمین منطبق شود قاری محفوظ باشد اول قُلْ لَنْ
يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ دوم وَإِنْ
يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ
إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ
لِفَضْلِهٖ يُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ
فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ چهارم
إِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ
دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ پنجم وَكَأَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ
لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ هفتم
وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهٖ أَوْ أَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ
هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ و در حدیث است

منقول ہے کہ سات آیتیں قرآن کی مجھ ایسی معلوم ہیں کہ
اگر آسمان زمین پر گر پڑے تو ان کا پڑھنے والا بچ جائے اول
قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ دوم
وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ
إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ
يُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي
الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ چہارم
إِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ
دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ پنجم وَكَأَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا
تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ
رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ
لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہفتم
وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ
كَاشِفَاتُ ضُرِّهٖ أَوْ أَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اور حدیث شریف میں آیا ہے

کسیکہ این آیت بخواند یا نوشتہ باخود دارد اگر بروے عذاب مثل کوہ اُحد نازل شود امان ونجات یابد

برائے حاجات ضروری

رقعہ شیخ احمد بونی سو میگوید از سرکشن در دعا انیست کہ حروف اسمار الٰہی بحذف الف ولام بگیرد و بجمل کبیر آن اسم را در موضع خالی ذکر کند من غیر زیادۃ ونقصان مستجاب شود فی الساعۃ واین کبریت احمر است وزیادتی اسراف است ونقصان اخلال

برائے تالیف قلوب

رقعہ برائے تالیف قلوب چون نصف شب جمعہ شود برخیزد وسی بار بخواند فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ودر آخر ہر بار گوید اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا

ایضاً

رقعہ برائے تالیف قلوب بین اثنین ابتدا کند باسم طالب ومؤخر کند اسم مطلوب ودرمیان این ہر دو اسم لفظ محبت بنولیسد وتکسیر کند ونقش کند بر لوحے کہ از رصاص سیاہ ساختہ باشد ودر روز شنبہ دفن کند آں لوح را در جائیکہ خواہد مراد حاصل شود واین از اسرار است

ایضاً

رقعہ برائے تالیف وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ

کہ جو شخص اس آیت کو پڑھے یا لکھکر اپنے پاس رکھے اگر اسپر عذاب کوہ احد برابر نازل ہو امان اور نجات میں رہے رقعہ شیخ احمد بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دعا کے باب میں ایک بھید پوشیدہ یہ ہے کہ حروف اسمار الٰہی کو بغیر الف لام کے لیوے اور بہ اعداد جمل کبیر اس اسم کو خالی مکان میں بغیر کمی بیشی کے پڑھے فوراً قبول ہو اور یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے کیونکہ زیادتی تو اسراف ہے اور کمی سبب خلل عمل کا ہے رقعہ الفت قلوب کیواسطے جب جمعہ کی آدھی رات ہو تو اُٹھے اور تیس بار پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور آخر میں ہر بار کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا رقعہ دو آدمیوں کے دل ملنے کے لیے ابتدا کرے طالب کے نام سے اور مؤخر کرے مطلوب کا نام اور اُنکے درمیان لفظ محبت کا لکھکر تکسیر کرے اور سیسہ کی تختی پر نقش کرائے اور ہفتہ کے دن اُس تختی کو جس جگہ چاہے دفن کر دے مراد حاصل ہو گی اور یہ عمل اسرار میں سے ہے رقعہ الفت کے لیے وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ

عزیز حکیم ۝ عسی اللہ ان یجعل بینکم
وبین الذین عادیتم منھم مودۃ و
اللہ قدیر ۝ واللہ غفور رحیم ومن الناس
من یتخذ من دون اللہ اندادا یحبونھم
کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ
باسم خود واسم مطلوب این سہ آیت را تکسیر کند وپیش
خود دارد الفت پیدا شود **رقعہ آیات الرزق**
من دوام برزق بالسعۃ والرغد مرویست از ابوالعباس
المرعشی قدس سرہ ونیز از امام یافعی قدس سرہ ومما
رزقنھم ینفقون ۝ کلما دخل علیھا زکریا
المحراب وجد عندھا رزقا قال یمریم انی
لک ھذا قالت ھو من عند اللہ ان
اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب ۝ و
ارزقنا وانت خیر الرازقین ۝ قل اغیر
اللہ اتخذ ولیا فاطر السموت والارض
وھو یطعم ولا یطعم واورثنا القوم
الذین کانوا یستضعفون مشارق
الارض ومغاربھا التی بارکنا فیھا ۝ فاوٰکم
وایدکم بنصرہ ورزقکم من الطیبات
لعلکم تشکرون ۝ ربنا لیقیموا الصلوۃ
فاجعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم
وارزقھم من الثمرات لعلھم یشکرون
ولقد مکنکم فی الارض وجعلنا لکم فیھا

عزیز حکیم ۝ عسی اللہ ان یجعل بینکم
وبین الذین عادیتم منھم مودۃ ۝ واللہ
قدیر ۝ واللہ غفور رحیم ۝ ومن الناس
من یتخذ من دون اللہ اندادا یحبونھم
کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ اپنے
نام اور مطلوب کے نام اور ان تینوں آیتوں کی تکسیر کرکے
اپنے پاس رکھے الفت پیدا ہو **رقعہ** ان رزق
کی آیتوں پر جو کوئی مداومت کرے اسکو ہمیشہ ہی کشائش
اور فراخی سے روزی ملے ابوالعباس مرعشی
اور امام یافعی دونوں سے منقول ہے ومما رزقنھم
ینفقون ۝ کلما دخل علیھا زکریا المحراب وجد
عندھا رزقا قال یمریم انی لک ھذا ط
قالت ھو من عند اللہ ط ان اللہ یرزق من یشاء
بغیر حساب ۝ وارزقنا وانت خیر الرازقین ۝
قل اغیر اللہ اتخذ ولیا فاطر السموت والارض
وھو یطعم ولا یطعم واورثنا القوم الذین
کانوا یستضعفون مشارق الارض و
مغاربھا التی بارکنا فیھا ۝ فاوٰکم و
ایدکم بنصرہ ورزقکم من الطیبات
لعلکم تشکرون ۝ ربنا لیقیموا الصلوۃ
فاجعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم
وارزقھم من الثمرات لعلھم یشکرون
ولقد مکنکم فی الارض وجعلنا لکم فیھا

مَعَايِشَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَاءِ
وَهٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَاءُ
رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ
وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ
وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ
وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ۝ وَهُوَ
خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ
فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ وَلَقَدْ كَتَبْنَا
فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ
وَّهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا
عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ
بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُمْ
بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝ أَمَّنْ
يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۝ وَنُرِيدُ
أَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً
وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝
أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُّجْبٰى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ
شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَاءِ
وَهٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ
رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ
وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ
وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ
وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ۝ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ وَلَقَدْ كَتَبْنَا
فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ وَ
اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قَالَ
أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّا
آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝ أَمَّنْ
يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۝ وَنُرِيدُ أَنْ نَّمُنَّ
عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ
أَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ رَبِّ إِنِّي لِمَا
أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ
حَرَمًا آمِنًا يُّجْبٰى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ
شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

لا يعلمون ه فابتغوا عند الله الرزق واعبدوه
واشكروا له إليه ترجعون ه وكأين من دابة
لا تحمل رزقها الله يرزقها وإياكم وهو السميع
العليم ألم تروا أن الله سخر لكم ما في السماوات
وما في الأرض وأسبغ عليكم نعمه ظاهرة و
باطنة ط قل من يرزقكم من السماوات والأرض
قل الله كلوا من رزق ربكم واشكروا له بلدة
طيبة ورب غفور ط ما يفتح الله للناس من
رحمة فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل
له من بعده وهو العزيز الحكيم ه وما
أنفقتم من شيء فهو يخلفه وهو خير
الرازقين ه وما كان الله ليعجزه من شيء
في السماوات ولا في الأرض إنه كان عليما
قديرا ه إن هذا لرزقنا ما له من نفاد
هذا عطاؤنا فامنن أو أمسك بغير
حساب ه ما عندكم ينفد وما عند الله
باق ه الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم
يميتكم ثم يحييكم ومن يتق الله يجعل له
مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب و
من يتوكل على الله فهو حسبه ط إن الله
بالغ أمره ط قد جعل الله لكل شيء قدرا
رقعہ از حضرت شیخ بہادر قادری رحمۃ اللہ علیہ
شب چہاردہم از شہر کہ باشد غسل کند بسم اللہ

لا يعلمون فابتغوا عند الله الرزق واعبدوه
واشكروا له إليه ترجعون ه وكأين من دابة
لا تحمل رزقها الله يرزقها وإياكم وهو السميع
العليم ألم تروا أن الله سخر لكم ما في السماوات
وما في الأرض وأسبغ عليكم نعمه ظاهرة و
باطنة قل من يرزقكم من السماوات والأرض
قل الله كلوا من رزق ربكم واشكروا له بلدة
طيبة ورب غفور ما يفتح الله للناس من
رحمة فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل
له من بعده وهو العزيز الحكيم ه وما أنفقتم
من شيء فهو يخلفه وهو خير الرازقين
وما كان الله ليعجزه من شيء في السماوات
ولا في الأرض إنه كان عليما قديرا
إن هذا لرزقنا ما له من نفاد هذا
عطاؤنا فامنن أو أمسك بغير حساب
ما عندكم ينفد وما عند الله باق
الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم يميتكم
ثم يحييكم ومن يتق الله يجعل له
مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب
ومن يتوكل على الله فهو حسبه ط إن
الله بالغ أمره ط قد جعل الله لكل شيء قدرا
رقعہ حضرت شیخ بہادر قادری سے پہنچا ہے
کہ ہر مہینے کی چودھویں تاریخ کو غسل کرے اور درود

درود خواند ده بار پس سورۂ یٰس بخواند باز بست
یکبار درود مبارک بر حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام
فرستد و آیۃ الکرسی یکبار و اخلاص بست و یکبار
این همه هدیه حضرت علیه الصلوٰۃ والسلام گرداند و
یازده بالتسمیه صلوٰۃ ده بار و سورۂ یٰس یکبار و درود بر
حضرت سید الابرار علیه الصلوٰۃ والسلام یازده بار
باز فاتحه خواند و آیۃ الکرسی و سورۂ کافرون و اخلاص
ده بار و این جمله هدیه حضرت غوث الاعظم رح گرداند
بعد از ان بنشیند جلسه که هر دو ساق ایستاده باشند
و پاشنه از زمین بلند تر داشته باشد و زور بر
پیش قدم افتد و باین جلسه نشسته بر آنحضرت
علیه الصلوٰۃ والسلام یازده بار درود بفرستد و
سورۂ مزمل یازده بار بخواند باز یازده بار درود
بفرستد چهل روز بے ناغه کند مدعا حاصل شود رقعه
شیخ فتح محمد قادری رح گفت بعد فریضه فجر یکبار سورۂ
مزمل ورد دارد و چهار موضع ازین سوره سه بار تکرار
کند اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا
هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا دویم وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ
اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
چهارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
چون تمام شود حاجت خواهد بر آید رقعه
سید عظمت الله بخاری از فرزندان شاه عالم
گجراتی در رقعة الله برائے بر آمدن

شریف مع بسم اللہ کے دس دفعہ پڑھکر سورۂ یٰس
پڑھے پھر اکیس دفعہ درود مبارک حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم پر بھیجے اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورۂ
اخلاص اکیس دفعہ یہ سب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہدیہ
کرے دس دفعہ درود شریف مع بسم اللہ کے پڑھ کر سورۂ یٰس
ایک دفعہ حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف
گیارہ دفعہ پھر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ سورۂ
کافرون اور اخلاص دس دفعہ پڑھے اور یہ سب ہدیہ حضرت
غوث الاعظم رح کا کرے بعدہ اس طرح بیٹھے کہ دونوں پنڈلیاں
کھڑی رہیں اور ایڑی زمین سے اونچی رہے اور زور سر قدم
پر پڑے اور گیارہ دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیجے بلاناغہ چالیس روز تک اسیطرح کرے مدعا
حاصل ہو رقعہ شیخ فتح محمد قادری رحمۃ اللہ کہتے
تھے کہ فجر کی نماز کے بعد سورۂ مزمل کے ایک
دفعہ پڑھنے کا ورد رکھے۔ اور اس چار آیتوں
کو تین دفعہ پڑھا کرے۔
اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا دویم وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ چہارم
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
جب تمام ہو جو حاجت چاہے بر آوے
رقعہ سید عظمت اللہ بخاری نے جو شاہ عالم
گجراتی کی اولاد میں سے ہیں رقعۃ اللہ میں حاجات

اذن داد طریقش اینست کہ بنویسد قبل از طلوع شمس اما
رو بجانب شمس باشد این عبارت بر کاغذ سفید
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ
اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ
وَّفَاطِمَةَ وَخُدَیْجَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ
وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّالْقَاسِمِ
وَسَادَاتِنَا وَمَوَالِیْنَا صَلٰوةُ اللّٰہِ عَلَیْهِمْ قَدْ مَسَّنِیَ
الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاکْشِفْ ضُرِّیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِکُلِّ نَبِیٍّ وَّوَصِیٍّ وَّوَثِیْقٍ وَّ
وَّشَفِیْقٍ وَّشَهِیْدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ شَفِّعُوْنِیْ یَا سَادَاتِیْ
بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ
فَاِنَّ لَکُمْ شَانًا عَزَّ شَانًا قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ یَا سَادَاتِیْ
وَاللّٰہُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

زیر این مطلب بنویسد در زبان عربی و اگر نداند فارسی
نویسد این رقعہ را کشادہ بر دریا یا بر آبی کہ جاری
و جانب تسمیہ و شروع رقعہ را بر جانب آمد آب دارد
ختم و پایان رقعہ را جانب رفتن آب دارد و بگذارد
کہ آب برد چہل روز کند بعدہ بمدعا برسد اما باید کہ تجاوز و تخلف
در رعایت کند و بعضے یاران نقل کردہ اند از سید[۱]
کہ رقعہ را تمام یک سطر بنوشت و دو سطر یا سہ سطر نمی‌نگارد
مرا نگفت واللہ اعلم رقعہ منقول از شیخ جمال الدین
سجاوندی است کہ نوشت کہ بنویسی رقعۃ اللہ الفرسی

برآری کے لیے اذن پایا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلوع شمس سے
پہلے آفتاب کی طرف منہ کرکے یہ عبارت سفید کاغذ پر لکھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی
الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ
وَخُدَیْجَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ
جَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّالْقَاسِمِ
وَسَادَاتِنَا وَمَوَالِیْنَا صَلٰوةُ اللّٰہِ عَلَیْهِمْ قَدْ مَسَّنِیَ
الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاکْشِفْ ضُرِّیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِکُلِّ نَبِیٍّ وَّوَصِیٍّ وَّوَثِیْقٍ وَّ
وَّشَفِیْقٍ وَّشَهِیْدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ شَفِّعُوْنِیْ یَا سَادَاتِیْ
بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ
فَاِنَّ لَکُمْ شَانًا عَزَّ شَانًا قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ
یَا سَادَاتِیْ وَاللّٰہُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

اسکے نیچے عربی میں مطلب لکھو اگر نہ جانتا ہو تو فارسی میں لکھے
اور اس رقعہ کو کھول کر دریا میں یا کسی ایسے پانی جاری میں
بہا دے اور بسم اللہ کا رخ پانی کے آنے کی طرف اور خاتمہ کا رخ
پانی کے جانے کی طرف رکھے۔ چالیس روز کرے مدعا حاصل
ہوگا مگر درمیان میں کوئی دن ناغہ نہ کرے اور بعضے یاروں نے
سید موصوف سے نقل کیا ہے کہ وہ رقعہ کو ایک سطر میں
لکھتے تھے دو یا تین میں کبھی نہ لکھتے تھے مگر مجھ سے
نہیں کہا واللہ اعلم رقعہ شیخ جمال الدین سجاوندی
سے منقول ہے کہ لازم ہے کہ رقعۃ اللہ کو لکھو اور آب روان

[۱] ای سید عظمت اللہ مذکور ۱۲

در آب جاری حق تعالی قادر است کہ غرضش و مطلوب
واحد حاصل کند طریق نقش اینست بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
بسم اللہ الملک الحق المبین من العبد الذلیل
الی المولی الجلیل قد مسنی الضر وانت ارحم
الراحمین ۰ **رقعہ** کسیکہ اورا ضررے یا آزارے
از کسے برسد بنویسد بر شقہ قرطاس بسم اللہ الرحمن
الرحیم من العبد الذلیل العاصی المعترف
بذنوبہ فلان بن فلان الی الکبیر الجبار
القہار الغفار الذی لا الہ الا ھو رب
انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین
اللہم ادفع عنی کل ھم وغم کما تشاء و
اکفنی شر فلان بن فلان ان کان شخصا
واحدا و ان کانوا جماعۃ سماھم باسمائہم
بحق لا الہ الا انت وصل اللہم علی سیدنا
محمد و صحبہ اجمعین۔ بعد ازاں سنگریزہ پاک
بگیرد و ایں رقعہ را بروے پیچیدہ خود یا بامر او دیگرے
در آب رواں یا چاہ طاہر بیاندازد و دو سہ روز
چنیں کند آنچہ خواہد بیند +
رقعہ شیخ صوفی قادری گفت بعد فجر ھو الحی
القیوم ۔ و بعد از فرض ظہر ھو العلی العظیم و بعد
از فرض عصر ھو الرحمن الرحیم و بعد از فرض
مغرب ھو الغنی الحمید و بعد از فرض عشا ھو

رقعہ

برائے دفع ہر مصیبت

میں ڈالے انشاء اللہ تعالی ایک ہفتہ کے اندر اندر
مطلب آئے وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم لا حول
ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ الملک
الحق المبین من العبد الذلیل الی المولی
الجلیل قد مسنی الضر وانت ارحم
الراحمین ۰ **رقعہ** جس کسیکو کسی سے نقصان
یا تکلیف پہنچے تو کاغذ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم
من العبد الذلیل العاصی المعترف
بذنوبہ فلان بن فلان الی الکبیر
الجبار القہار الغفار الذی لا الہ الا ھو رب
انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین
اللہم ادفع عنی کل ھم وغم کما تشاء و
اکفنی شر فلان بن فلان اگر ایک شخص ہو
تو یہی کہے اور اگر جماعت ہو تو ان سب کے نام لیوے
بحق لا الہ الا انت وصل اللہم علی سیدنا
محمد و آلہ و صحبہ اجمعین لکھکر پاک
پتھر کا ٹکڑا لیکر اسپر یہ کاغذ لپیٹے آپ یا اس کے حکم
سے دوسرا آب رواں یا کنوئے میں ڈالے
دو تین دن ایسا ہی کرے جو چاہے ملے۔ رقعہ
شیخ صوفی قادری کہتے ہیں کہ بعد فرض فجر ھو الحی
القیوم اور بعد فرض ظہر ھو العلی العظیم
اور بعد فرض عصر ھو الرحمن الرحیم اور بعد فرض
مغرب ھو الغنی الحمید اور بعد فرض عشا ھو

اَللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ صد صد بار باید خواند فائدہ عظیم است

رقعہ در ہر کربت و بلیت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَجْھَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَمْ یَبْخَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْحَلِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَعْجَلْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہزار بار خوانند **رقعہ** برائے ہر حاجت و استغاثہ اِلٰھِیْ اَحَدِیْ صَمَدِیْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِیْ پانصد بار **رقعہ** مترجم بونی گوید اِہٖ اِہٖ اِہٖ اَنْتَ اَنْتَ این کلمات را تاثیر عجیب است در کشف علوم جلیلہ و رموز بعیدہ شصت و سہ بار نوبسند و باخود دارد **رقعہ** مسبعات عشر از ابراہیم تیمی بمشائخ رسیدہ و او را از حضرت خضر و او را از حضرت پیغمبر ما محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و سلم مسبعات قبل از طلوع و قبل از غروب مدام خوانند و بر سر ہر سورہ تسمیہ خوانند و مسبعات برائے بر آمدن مہمات جدا نیز خوانند و از سلطان المشائخ رضی اللہ عنہ منقول است کہ مرا آنحضرت صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ فرمود کہ شش شش بار در آخرت اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا رَافِعُ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ہر دو دعا نیز خواندہ باشی سورہ فاتحہ و ناس و فلق و اخلاص و کافرون و آیۃ الکرسی و کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ لجد

اَللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سو سو دفعہ پڑھے بڑا فائدہ ہے

رقعہ ہر سختی اور مصیبت میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَجْھَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَمْ یَبْخَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْحَلِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَعْجَلْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہزار بار پڑھے **رقعہ** ہر حاجت اور استغاثہ کے لیے اِلٰھِیْ اَحَدِیْ صَمَدِیْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِیْ پانسو دفعہ پڑھے **رقعہ** مترجم بونی کہتے ہیں اِہٖ اِہٖ اِہٖ اَنْتَ اَنْتَ ان کلمات کی کشف علوم جلیلہ اور رموز بعیدہ میں عجیب تاثیر ہے تریسٹھ دفعہ لکھے اور اپنے پاس رکھے **رقعہ** مسبعات عشر مشائخ کو ابراہیم تیمی سے پہنچے ہیں اور انکو خضر علیہ السلام سے اور انکو حضرت پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مسبعات ہمیشہ طلوع و غروب سے پہلے پڑھتے ہیں اور ہر سورۃ کی شروع پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہیں اور مسبعات فتح مہمات کے لئے جدا بھی پڑھتے ہیں اور سلطان المشائخ سے منقول ہے کہ مجکو آنحضرت صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسبعات کی آخر میں چھ چھ دفعہ یہ دعا بھی ضرور پڑھے اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا رَافِعُ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ اور سورہ فاتحہ اور ناس اور فلق اور اخلاص و یہ کافرون اور آیۃ الکرسی اور کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ ساتویں

مرتبہ ہفتم عدد ما علم اللہ و زنۃ ما علم اللہ و
ملأ ما علم اللہ وصلوٰۃ یعنی اللّٰھم صل علی سیدنا
محمد عبدک و نبیک و رسولک النبی
الامی وعلی الہ واصحابہ و بارک وسلم
اللّٰھم اغفرلی ولوالدی الخ و اللّٰھم یا رب
افعل بی وبہم عاجلاً واجلاً فی الدین
والدنیا والاٰخرۃ ما انت لہ اھل ولا تفعل
بنا یا مولانا ما نحن لہ اھل انک غفور
حلیم جواد کریم ملک بر رءوف رحیم
ہر واحد ہفت ہفت بار سید محمود کرویزی رحمۃ اللہ
علیہ بعد مرتبہ ہفتم از کلمہ تمجید بعد عدد ما علم
اللہ الخ تبرأت من الکفر من حولی و
قوتی والتجأت الی حول اللہ وقوتہ فی جمیع
اموری یک بار میخواندند ومیگفتند کہ اگر دروغگوے
دروغ گوید و گوید من راست میگویم و اگر دروغ
گویم تبرأت من حول اللہ وقوتہ والتجأت
الی حولی وقوتی فی جمیع اموری در ہماں ساعت
بمیرد یا ہلاک شود سریعاً این سیف قاطع است
بہزل و بازی استعمال نکنند از امام جعفر صادق رضی اللہ
عنہ ہمچنیں منقولست رقعہ حضرت شیخ یحیٰی
مدنی قدس سرہ روز رخصت از مدینہ مطہرہ فرمودند
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یا ذا الجلال والاکرام یکہزار و

مرتبہ کے بعد عدد ما علم اللہ و زنۃ ما علم اللہ
و ملأ ما علم اللہ اور درود یعنی اللّٰھم صل علی سیدنا
محمد عبدک و نبیک و رسولک النبی الامی
وعلی الہ واصحابہ و بارک وسلم اللّٰھم
اغفرلی ولوالدی الخ و اللّٰھم یا رب افعل بی وبہم
عاجلاً واجلاً فی الدین والدنیا والاٰخرۃ ما انت لہ اھل
ولا تفعل بنا یا مولانا ما نحن لہ اھل انک غفور
حلیم جواد کریم ملک بر رءوف رحیم
ہر ایک سات سات بار پڑھے مگر سید محمود کرویزی
رحمۃ اللہ علیہ کلمہ تمجید سے ساتویں مرتبہ کے بعد عدد ما علم اللہ
الخ کے بعد تبرأت من الکفر من حولی وقوتی
والتجأت الی حول اللہ وقوتہ فی جمیع
اموری ایک دفعہ پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر
کوئی دروغگو جھوٹ کہے اور کہے کہ میں سچ کہتا
ہوں اگر جھوٹ کہتا ہوں تو تبرأت من حول اللہ
وقوتہ والتجأت الی حولی وقوتی فی جمیع
اموری اسی وقت مر جائے یا جلدی ہلاک ہو جائے یہ سیف
قاطع ہے ہنسی کھیل میں استعمال نہ کرو امام جعفر صادق
رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔ رقعہ
حضرت شیخ یحیٰی مدنی قدس سرہ نے مدینہ منورہ سے رخصت ہوتے
وقت فرمایا بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم یا ذا الجلال والاکرام
ہر حاجت کیلئے ایک ہزار بار

یک بار خواندن برائے ہر حاجت آمدہ است یا اللہ سہ ہزار و یازدہ بار وقت خواب بخواند و ایضاً حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ صد بار ہر روز بخواند خوب است و نیز ہمان روز فرمودند کہ تائب را باید کہ بفرماید کہ بعد ہر صلوٰۃ فریضہ دہ بار درود و دہ بار اخلاص بخواند و بعد فرض مغرب شش رکعت اوابین بسہ سلام بجا آرد و در ہر رکعتے اخلاص سہ بار و دو رکعت حفظ الایمان بخواند اخلاص دہ بار و چون خواہد کہ در خواب رود لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صد بار و فاتحہ بارواح اہل شجرہ و بذکر اسم و لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ در اغلب احیان مشغول باشد رقعہ شیخ از شیوخ سلسلہ شطاریہ با لحاح کثیر میگفت کہ برائے ہر حاجت یکصد و یازدہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَجَدْتُ الْکَافِیْ لِکُلِّ کَافٍ کَفَانِی الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ شصت اسم از اسماء الٰہی اینجا با عداد جمل و خواص باجمالی ذکر میگردد طالب را باید کہ در آنچہ مقتضائے وقت بود عامل شود اَللّٰہُ ۶۶ اِلَّا اللّٰہُ ۱۶۷ اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِیُٔ ۲۰۴ اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِیُٔ ۷۴ اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰ اکابر و اہل ارشاد را مناسبت ذکر اسم و الا اسم باقی اہل ریاضت راکہ نور قلب داشتہ باشد اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلْقَمَدُ ۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲

اور ایک دفعہ پڑھنا آیا ہے اور یا اللہ تین ہزار گیارہ دفعہ سوتے وقت پڑھے وایضاً حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہر روز سو دفعہ پڑھے اچھا ہے اور نیز اسی روز فرمایا کہ تائب کو چاہیئے کہ فرمائیں کہ ہر فریضہ کے بعد دس دفعہ درود شریف اور دس دفعہ سورۃ اخلاص پڑھے اور فرض مغرب کے بعد چھ رکعت اوابین تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ اخلاص تین دفعہ پڑھے اور دو رکعت حفظ الایمان پڑھے ہر رکعت میں سورۃ اخلاص دس دفعہ پڑھے اور جب سونے لگے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سو بار پڑھے اور اہل شجرہ کی ارواح پر فاتحہ پڑھے اور اکثر اوقات میں ذکر اللہ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں مشغول ہے رقعہ شیوخ سلسلہ شطاریہ میں سے ایک شیخ نہایت الحاح سے کہتا تھا کہ ہر حاجت کیلئے ایکسو گیارہ دفعہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَجَدْتُ الْکَافِیْ لِکُلِّ کَافٍ کَفَانِی الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اس جگہ اسماء الٰہی میں سے ساٹھ اسم مع اعداد جمل اور خواص مجملاً ذکر کئے جاتے ہیں طالب کو چاہیئے کہ حسب مقتضائے وقت عمل کرے اَللّٰہُ ۶۶ اِلَّا اللّٰہُ ۱۶۷ اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِیُٔ ۲۰۴ اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِیُٔ ۷۴ اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰ ذکر اسم اور الا اسم سے اکابر اور اہل ارشاد کو اور باقی سے اہل ریاضت کو جو نور قلب رکھتے ہیں مناسبت ہے اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلْقَمَدُ ۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲

اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰ - اَلْقَادِرُ ۳۰۵ - اَلْمُقْتَدِرُ ۷۴۴ - اَلْقَوِیُّ
۱۱۶ - اَلْقَاھِرُ ۱۵۰۱ در اول برائے مشتاقانِ حصول توحید
وثالث برائے اہل ریاضت در تحمل جوع و عطش و چہارم
ذکر کسے است کہ مغلوب خواطر و وساوس گردد و پنجم
وششم برائے روا شدن حاجات وچہار اخیر برائے متحملان
احمال و جرّ اثقال و شدۂ انتقال اَلْحَیُّ ۱۸ - اَلْقَیُّوْمُ
۱۵۶ - اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ - اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸ - اَلْمَلِکُ
۹۰ - اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰ - اَلْعَلِیُّ ۱۱۰ - اَلْعَظِیْمُ
۱۰۲۰ - اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲ - اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ - در اول جدّ و جہد
طلب فضائل آرد بسیار در وقت صبح و ہر کہ روز جمعہ نزد
طلوع آفتاب بنویسد و ملازم نفس خود دارد مشہور
شود اگرچہ مجہول بود و مرزوق اگرچہ مسدود باشد
و ثانی و ثالث برائے ناامیدان و متحیران در امور و ترسندگان
از زبردستان و پنجم وششم برائے ملوک و غلاب
برائے فراخی ملک و بواقی برائے اہل ریاضت اَلْمُھَیْمِنُ
۱۴۵ - اَلْمُغِیْثُ ۱۵۵۰ - اَلْعَزِیْزُ ۹۴ - اَلْجَبَّارُ
۲۰۶ - اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲ - اَلْمُحِیْطُ ۶۷ - اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸
اَلْمَجِیْدُ ۵۷ - اَلْفَاطِرُ ۲۹۰ - ذُوالْجَلَالِ وَ
الْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ در اول برائے ادراک امور و استیلا و سیوم
و چہارم برائے تخویف و عظمت و عزت ذلیل و تعظیم حقیر
و اثر ایں دو اسم ظاہر نمیشود مگر بعد مداومت و اقلّش
یک ساعت یعنی دو و نیم گھڑی تقریباً چوں ذاکر اینقدر
مدت بے جہات مشغول شود ملائکہ ایں دو

اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰ - اَلْقَادِرُ ۳۰۵ - اَلْمُقْتَدِرُ ۷۴۴ - اَلْقَوِیُّ
۱۱۶ - اَلْقَاھِرُ ۱۵۰۱ - اول اور دوسرا مشتاقانِ حصول توحید کے
لیے اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے تحمل جوع و عطش کے بارے
میں اور چوتھا ذکر اسکے لیے ہے کہ خواطر اور وساوس کا مغلوب ہو
اور پانچواں اور چھٹا حاجات بر لانے کے لیے اور چار
آخر کے متحملان احمال اور جرّ اثقال اور شدۂ انتقال
کے لیے ہے اَلْحَیُّ ۱۸ - اَلْقَیُّوْمُ ۱۵۶ - اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ - اَلرَّحِیْمُ
۲۵۸ - اَلْمَلِکُ ۹۰ - اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰ - اَلْعَلِیُّ ۱۱۰
اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰ - اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲ - اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ اول
میں طلب فضائل میں کوشش کرے خصوصاً صبح کے وقت اور
جو کوئی جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھے اور مداومت
کرے اگرچہ گمنام ہو مشہور ہو جائے اور بند روزی ہو تو
کھل جائے اور دوسرا ناامیدوں و متحیران امور اور ظالم
سے خوف زدوں کے لیے پانچواں اور چھٹا بادشاہوں اور
ارباب غلبہ کیلئے ہے بغرض فراخی ملک کے اور باقی اسم اہل
ریاضت کے واسطے ہیں اَلْمُھَیْمِنُ ۱۴۵ - اَلْمُغِیْثُ ۱۵۵۰
اَلْعَزِیْزُ ۹۴ - اَلْجَبَّارُ ۲۰۶ - اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲ - اَلْمُحِیْطُ ۶۷ -
اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸ - اَلْمَجِیْدُ ۵۷ - اَلْفَاطِرُ ۲۹۰ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ - اول اسم دریافت اور استیلا امور کے لیے اور تیسرا
اور چوتھا تخویف اور عظمت اور عزت ذلیل اور تعظیم حقیر کے
بارے میں ہے اور اثر ان دونوں اسموں کا ظاہر نہیں ہوتا جب تک
کم سے کم ایک گھنٹہ بھر روزانہ مداومت نہ ہو جب ذاکر اسقدر
بے خیال کو مشغول ہوگا تو ان دونوں اسموں کے ملائکہ

اسم کہ ارواح ایشاں مددگار طالب گردند خواص مرتب شود و حفیظ برائے امان سفر است و باقی برائے ازدیاد یقین و برائے ارباب یقین اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ - اَلْحَکِیْمُ ۷۸ - اَلْبَدِیْعُ ۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ - اَلْقَابِضُ ۹۰۳ وَالْبَاسِطُ ۷۲ - اَلْاَوَّلُ ۳۷ - اَلْاٰخِرُ ۸۰۱ - اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ - اَلْبَاطِنُ ۶۲ - سہ اول برائے توحید و کشف اسرار و نور و باسط و ظاہر برائے ارباب مکاشفات و رؤیائیکہ بروضو خسپد مشغول بذکر ایں اسماء و قابض و اول و آخر و باطن برائے ارباب توحید و تعظیم اَلْحَکِیْمُ ۸۸ - اَلرَّءُوْفُ ۲۸۷ - اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰ - ذُوالطَّوْلِ ۷۸۲ اَلْوَهَّابُ ۱۴ - اَلْعَفُوُّ ۸۶ - ۱۲ - اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱ اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ - سہ اول برائے امان خائفان کسیکہ بذکر اینہا مشغول شود سرد کند حرارت نار را و حرارت غضب را بدانکہ ہر اسم را چوں عدد بگیری و آنرا بقسمت سہ حصہ دیگر بہ مجموع مربع شود مثلاً وَدُوْدٌ عدد او بست است و بقسمت سہ حصہ دیگر بیں بست کہ مجموع ہشتاد شود و ہر روز ہشتاد و بار تا ہشتاد روز با شرائط دیگر بخوانی البتہ اثر ظاہر شود و دفعہ برائے رد دعوت دیگر و رجعت دعوت داعی و رد سحر ایں الفاظ در وقت اشراق بست و یکبار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخِلِی کَانَتْ وَکِیْلِی کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ یَکْفِیْنِیْ

کہ اُنکی ارواح ہیں طالب کی مددگار ہوں اور خواص اسماء مترتب ہوں اور امانِ سفر کے لیے نگہبان ہو اور باقی واسطے ازدیاد یقین اور ارباب یقین کے لیے اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ اَلْحَکِیْمُ ۷۸ - اَلْبَدِیْعُ ۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ اَلْقَابِضُ ۹۰۳ - اَلْبَاسِطُ ۷۲ - اَلْاَوَّلُ ۳۷ - اَلْاٰخِرُ ۸۰۱ اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ - اَلْبَاطِنُ ۶۲ - اول کے تین توحید اور کشف اسرار کے واسطے اور نور اور باسط اور ظاہر ارباب مکاشفات کے واسطے اُس خواب کے لیے کہ باوضو ان اسماء کو پڑھتا ہوا سو جائے اور قابض اور اول اور آخر اور باطن ارباب توحید اور تعظیم کے لیے اَلْحَکِیْمُ ۸۸ - اَلرَّءُوْفُ ۲۸۷ - اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰ ذُوالطَّوْلِ ۷۸۲ - اَلْوَهَّابُ ۱۴ - اَلْعَفُوُّ ۱۲۸۶ اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱ - اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ - سہ اول کے تین اسم امان خائفوں کے واسطے ہیں جو شخص ان کے ورد میں مشغول ہو غصہ اور آگ کی حرارت کو کم کرے جاننا چاہیے کہ جب اسم کے عدد لیکر اُس پر اُس کے تین حصے بڑھائے جائیں مجموع مربع ہو مثلاً وَدُوْدٌ اس کے عدد بیس ہیں اس پر تین حصے بڑھائے کل اسّی ہوئے اب ہر روز اسّی دفعہ اسّی روز تک مع اور شرائط کے پڑھے البتہ اثر ظاہر ہو دفعہ رد دعوت دیگر و رجعت داعی و رد سحر کے لیے یہ الفاظ اشراق کے وقت اکیس بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخِلِی کَانَتْ وَکِیْلِی کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ یَکْفِیْنِیْ

مَعْبُودِیْ یَکْفِیْنِیْ مَقْصُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظُ یَکْفِیْنِیْ حَفِیْظُ
یَکْفِیْنِیْ حَنَّانُ مَنَّانُ یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارُ
یَکْفِیْنِیْ قَهَّارُ جَبَّارُ یَکْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ یَکْفِیْنِیْ
خَالِقٌ خَلَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ عَلِیْمٌ عَلَّامٌ یَکْفِیْنِیْ
رَازِقٌ رَزَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ شَاهِدٌ نَاظِرٌ یَکْفِیْنِیْ
اَللّٰهُ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ
اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
یَا مُوْسٰی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ
سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رقعه ۹ اسم اند
که آن را فرج بخرجان گویند بر سیاحان متوکل در برار ری
و منازل نافع اند چون از خواب بیدار شوند اسم الباسط
را ده بار خوانده بر هر دو کف دمیده بر روے فرود آرد
و میان سنت فجر و فرض آن یَا اِسْرَافِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ
یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعِ
جَلَالُهٗ پانزده بار چون از نماز فارغ شود الباسط
صد بار العزیز چهل بار و سوره نصر بیست و
پنج بار پس این ده اسم را هفتاد بار بخواند سُرَّانِیُّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا
عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رقعہ دس اسم ہیں کہ انکو
فرج بخرجان کہتے ہیں سیاحان متوکل کے لیے جنگلوں اور
منزلوں میں نافع ہیں جب خواب سے بیدار ہوں اسم الباسط
کو دس بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کرکے مُنہ پر ملے
اور صبح کی سنت اور فرض کے درمیان یَا اِسْرَافِیْلُ یَا
طَاطَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ
الرَّفِیْعِ جَلَالُهٗ پندرہ بار اور نماز سے فارغ ہوکر سو دفعہ
الباسط اور العزیز چالیس دفعہ اور سورہ نصر پچیس دفعہ
پڑھے پھر ان اسموں کو ستر دفعہ پڑھے سُرَّانِیُّ

لَزْدَعِیْ جُوسَازُوْشَامُنُوعَامًا اَلْمَاطِیُو تُوْیَا سَلِیْخَا
مَلِیْخَا مَلِخَی مَاوَیَاقِیُوْ مَابِخِیْ کٓهٰیٰعٓصٓ بِخِیْ حٰمٓ
عٓسٓقٓ **رقعه** ہمیں دہ اسم برائے دفع شر جن و انس
وبلیات و آفات نیز خوانند و برائے اخراج جنے
کہ در خانہ منزلے استکانت گزیدہ باشد لیکن بتغییر
طریقش اینست کہ دہ بار بخوانند و در ہر جہت
دم کنند سہ ایُو لَزْدَعِیْ زُوْشَا مَنُوْعَاعَالِمًا
طِیُو تُوْ مَاسَلِیْخَا مَلِیْخَا مَلِخَی مَاوَیَاقِیُوْ مَا
بِخِیْ کٓهٰیٰعٓصٓ بِخِیْ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِخِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ومر ایں اسمار را در دفع حیت
اثر عظیم است بر آب دم کنند و بخورد **رقعه** بدانکہ
برائے ہر حاجتے دینی و دنیاوی خصوص برائے شفائے
بیمار بعد ادائے مغرب شب چہار شنبہ وضو تازہ
بسبغ آرد و دو رکعت نماز گزارد و کافرون اخلاص
خواند و درود ہفت بار فرستد بعد ازاں بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ را ہفتصد و ہشتاد و ہفت بار کہ
عدد بسم اللہ الرحمن الرحیم است تنہا یا باشتراک جماعت
صالحین بخوانند و در وقت خواندن سر را مکشوف کند
و برہنہ سازد و بعد ازاں یَا رَبُّ ہزار بار بگوید و ہفت
بار درود بفرستد و دعا کند و بالحاح کند بمدعی ظفر یابد
رقعه اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم را بر آب دم کند برائے
دفع حمی و بمریض دہد کہ بخورد مریض شفا حاصل شود۔
رقعه ابیاتِ مبارک چوں بحضور دل خواند اطمینان

لَزْدَعِیْ جُوسَازُوْشَامُنُوعَاعَالِمًا طِیُو تُوْمَا سَلِیْخَا
مَلِیْخَا مَلِخَی مَاوَیَاقِیُوْ مَابِخِیْ کٓهٰیٰعٓصٓ بِخِیْ
حٰمٓ عٓسٓقٓ **رقعه** یہی دس اسم دفع شر جن و انس و بلیات
و آفات کے لیے بھی پڑھتے ہیں اور کچھ تغیر کے ساتھ اس
جن کے نکالنے کے لئے بھی عمل میں لاتے ہیں جو کسی کے
گھر میں رہتا ہو اس کا طریقہ یہ ہے کہ دس دفعہ پڑھ کر ہر
طرف دم کریں سہ ایُو لَزْدَعِیْ زُوْشَا مَنُوعَاعَالِمًا
طِیُو تُوْ مَاسَلِیْخَا مَلِیْخَا مَلِخَی مَاوَیَاقِیُوْ مَابِخِیْ
کٓهٰیٰعٓصٓ بِخِیْ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِخِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
یہ اسماء دفع حیت میں بھی اثر قوی رکھتے ہیں پانی پر دم کر کے پئے **رقعه**
جاننا چاہیئے کہ واسطے ہر حاجت دینی و دنیاوی خصوصًا
شفا بیمار کے لیے چہار شنبہ کو وضو تازہ اچھے طور پر
کر کے مغرب کی نماز پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھے اور
اُنہیں سورہ اخلاص اور کافرون پڑھے اور سات دفعہ
درود شریف پڑھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے
سات سو ستاسی بار کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اعداد ہیں
تنہا یا اور مسلمانوں کے ساتھ ملکر اور پڑھتے وقت سر کھلا
رکھے پھر ہزار دفعہ یَا رَبُّ اور سات دفعہ درود شریف
پڑھے اور دعا و زاری کرے مدعا پائے۔
رقعه اگر بخار کے دور ہونے کے لیے
بسم اللہ الرحمن الرحیم پانی پر دم کر کے مریض کو
پلائے تو اس بیمار کو شفا حاصل ہو جائے **رقعه**
اگر یہ ابیاتِ مبارک حضور دل سے پڑھے اضطراب

در اضطراب حال شود شعر وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ۞ يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ ۞ وَكَمْ يُسْرٍ أَتَىٰ مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ۞ وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ ۞ وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا ۞ وَتَأْتِيكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ ۞ إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ يَوْمًا ۞ فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ۞ تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ۞ يُغَاثُ إِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ۞ وَلَا تَجْزَعْ إِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ ۞ فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ۞ رقعه

طریق ختم آیة الکرسی برائے کفایت مہمات

طریق ختم آیة الکرسی ده وقف دارد برهر وقف انگشت عقد نماید شروع از خنصر دست راست باید کرد و ختم بر خنصر دست چپ والم نشرح ۳ بار و اخلاص ۳ بار و درود ۳ بار خوانده بجانب آسمان دم کند باز بهر عقده یکبار فاتحه خوانده باید کشاد بر طریق عقده چون بکلمه من یشفع عنده برسد مابین العینین نیت خیر بخاطر آرد و چون بیعلم مابین ایدیهم برسد مابین المیمین نیت شر بخاطر آرد مقصود حاصل شود رقعه

ادعیۂ ماثورہ کہ آنہارا دعوت کلیہ نامند

چند ادعیه ماثوره آمده که حضرت صلی الله علیه و آله و صحبه وسلم بآن دعاها علاج هر مرض میفرمودند که انها را دعوت کلیه گویند منها بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ۔ ومنها اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

بے اطمینان حال ہو شعر وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ۞ يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ ۞ وَكَمْ يُسْرٍ أَتَىٰ مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ۞ وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ ۞ وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا ۞ وَتَأْتِيكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ ۞ إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ يَوْمًا ۞ فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ۞ تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ۞ يُغَاثُ إِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ۞ وَلَا تَجْزَعْ إِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ ۞ فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ۞ رقعه

طریق ختم آیة الکرسی اسمیں دس وقف ہیں ہر وقف پر انگلی بند کرے۔ اور شروع داہنی کن انگلی سے کرے اور بائیں انگلی پر ختم کرے اور الم نشرح اور اخلاص تین تین مرتبہ اور درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر آسمان کیطرف دم کرے پھر ہر عقدہ پر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور علی الترتیب کھولے جب کلمہ من یشفع عندہ پر پہونچے دونو عینوں کے درمیان نیت خیر دل میں کرے جب یعلم ما بین ایدیہم پر پہونچے دونوں میموں کے درمیان نیت شر دلمیں کرے مقصود حاصل ہو رقعہ چند دعائیں آئی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو ہر مرض کیلیے علاج فرمایا انکو دعوت کلیہ کہتے ہیں انمیں سے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ انمیں سے دعا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

التامات من شر ما انت اخذ بناصيتها
اللهم انت تكشف المأثم والمغرم اللهم
انه لا يهزم جندك ولا يخلف وعدك
سبحانك وبحمدك ومنها اعوذ بوجه الله
العظيم الذي ليس شيء اعظم منه و
بكلمات الله التامات التي لا يجاوزهن
بر ولا فاجر وبالاسماء الحسنى ما علمت
منها وما لم اعلم من شر ما خلق وذرء و
برء ومن شر كل ذي شر لا اطيق شره
ومن شر كل ذي شر ربي اخذ بناصيتها
ان ربي على صراط مستقيم ومنها اللهم
انت ربي لا اله الا انت عليك توكلت انت
رب العرش العظيم ما شاء الله كان وما لم
يشأ لم يكن ولا حول ولا قوة الا بالله و
اعلم ان الله على كل شيء قدير وان الله
قد احاط بكل شيء علما واحصى كل شيء
عددا اللهم اني اعوذ بك من شر نفسي
ومن شر الشيطان وشركه ومن شر كل دابة
انت اخذ بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم ومنها تحصنت بالذي لا اله الا
هو الهي واله كل شيء واعتصمت به هو
ربي ورب كل شيء وتوكلت على الحي الذي
لا يموت واستدفعت الشر بلا حول ولا

التامات من شر ما انت اخذ بناصيتها
اللهم انت تكشف المأثم والمغرم اللهم انه
لا يهزم جندك ولا يخلف وعدك سبحانك
وبحمدك ومنها اعوذ بوجه الله العظيم
الذي ليس شيء اعظم منه وبكلمات
الله التامات التي لا يجاوزهن بر ولا فاجر
وبالاسماء الحسنى ما علمت منها وما لم اعلم
من شر ما خلق وذرء وبرء ومن شر كل
ذي شر لا اطيق شره ومن شر كل ذي شر
ربي اخذ بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم ومنها اللهم انت ربي لا اله الا
انت عليك توكلت انت رب العرش العظيم
ما شاء الله كان وما لم يشأ لم يكن ولا
حول ولا قوة الا بالله واعلم ان الله على
كل شيء قدير وان الله قد احاط بكل
شيء علما واحصى كل شيء عددا اللهم اني اعوذ
بك من شر نفسي ومن شر الشيطان وشركه
ومن شر كل دابة انت اخذ بناصيتها
ان ربي على صراط مستقيم ومنها تحصنت
بالذي لا اله الا هو الهي واله كل
شيء واعتصمت به هو ربي ورب
كل شيء وتوكلت على الحي الذي لا يموت
واستدفعت الشر بلا حول ولا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ حَسْبِیَ
الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ وَحَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِ
وَحَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِ حَسْبِیَ
الَّذِیْ هُوَ حَسْبِیْ حَسْبِیَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ حَسْبِیَ
اللّٰہُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَآءَ اللّٰہِ
الْمُنْتَهٰى حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ المنجی
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کسیکہ این دعاہا
را استعمال کند قدر اینہا بداند کہ چہ قدر عظمت دارند
دیگر چہ گفتہ شود رقعہ رقیہ صداع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْكَبِيْرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ
الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّ
مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ دم کند یا نوشتہ بدارد
رقعہ رقیہ حبس البول و حصاة البول رَبُّنَا الَّذِیْ
فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ
فِی الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ
رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأَ
رقعہ وجع ضرس دست نہد بر رخسارہ کہ درد آنجا
و ہفت بار گوید اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ سُوْٓءَ مَا
يَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمَكِيْنِ
الْمُبَارَكِ عِنْدَكَ پس شفا یابد سریعاً

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ حَسْبِیَ
الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ وَحَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِ
وَحَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِ حَسْبِیَ الَّذِیْ هُوَ
حَسْبِیْ حَسْبِیَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَیْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَكَفٰى
سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَآءَ اللّٰہِ الْمُنْتَهٰى
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ جو کوئی ان دعاؤں کو عمل
میں لائیگا قدر انکی جان لیگا کیا مرتبہ رکھتی ہیں اس کے
سوا انکی اور کیا تعریف کیجائے رقعہ درد سر کا منتر
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْكَبِيْرِ وَ
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ
نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ پڑھکر دم کرے یا لکھکر پاس
رکھے رقعہ پیشاب بند ہو جانے اور سنگ مثانے کا
منتر رَبُّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ
فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ
رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَايَانَا
رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ
فَيَبْرَأُ رقعہ ڈاڑھ کے درد کے لئے اس
رخسار پر ہاتھ رکھے جس طرف درد ہو اور سات بار کہے اَللّٰهُمَّ
اَذْهِبْ عَنْهُ سُوْٓءَ مَا يَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ
الْمَكِيْنِ الْمُبَارَكِ عِنْدَكَ پس شفا پاوے فی الفور

وجہ دیگر بسیار بہ بینی بر دندان درد ناک نہد و بگوید
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ
وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ
غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ
تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَوْ تَلْقٰى فُلَانَةُ
بِنْتُ فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ وجہ دیگر بنویسد بر رخسارہ
کہ درد آں طرف است وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رقعہ
رقیہ وجع دندان بر لوح طاہر ریگ طاہر انداز دو میخے
یا چوبے در دست گیرد و بنویسد ابجد ہوز حطے
و آنچہ در دست دارد بر حرف اول نہد و سخت گیرد
و فاتحہ خواند یک بار و صاحب درد انگشت بر جائے درد
داشتہ باشد بپرسد کہ شفا می یابی یا نہ اگر یافت فہو
المراد و اگر نیافت نقل کند مسمار را بجانب حرف ثانی
و بخواند فاتحہ دو بار و سوال کند کہ شفا حاصل شد ترا
اگر شد بہتر و الا نقل کند بسوئے حرف ثالث و اینجا
سہ بار فاتحہ خواند و سوال کند کہ شفا حاصل شد و ہمچنین
تا آخر میرسد کہ شفا حاصل شود ایں مجرب است برائے
درد دندان و ریاح و غیر ذلک رقعہ دفع تپ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ
مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ
اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تَصْدَعِي الرَّأْسَ
وَلَا تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَأْكُلِي اللَّحْمَ وَ

اور دوسری ترکیب یہ کہ داہنے ہاتھ کی شہادت کی
انگلی درد آلود دانتوں پر رکھکر کہو بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ
وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ
اَوْ تَلْقٰى فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ دوسری ترکیب
جس رخسارہ کی طرف درد ہو اس پر لکھے وَلَهٗ مَا سَكَنَ
فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رقیہ
دانتوں کے درد کا منتر یہ کہ ایک پاک تختی پہ پاک ریت ڈالے
اور کیل یا لکڑی سے اس پر لکھے ابجد ہوز حطی پھر وہ
کیل یا لکڑی جو ہاتھ میں ہو حرف اول پر رکھکر زور سے
دبائے اور ایک بار فاتحہ پڑھے اور مریض اپنی موضع درد
پر انگلی رکھے رہے بعدہ مریض سے پوچھے کہ آرام ہوا
یا نہیں اگر آرام ہو گیا فہو المراد ورنہ کیل کو اگلے حرف
پر رکھے اور دو بار فاتحہ پڑھے اور پوچھے کہ آرام ہوا یا نہیں
اگر آرام ہوا تو بہتر ورنہ تیسرے حرف پر کیل رکھکر تین بار
فاتحہ پڑھے اور آرام کو پوچھے اسی طرح عمل کرتا جائے
حرف آخر تک نہیں پہنچنے پائیگا کہ آرام ہو جائیگا یہ عمل مجرب ہے
دانتوں کے درد اور ریاح وغیرہ کے درد کیلئے رقعہ دفع بخار کے
واسطے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ
الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ
اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تَصْدَعِي الرَّأْسَ
وَلَا تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَأْكُلِي اللَّحْمَ وَ

برائے تپ

لا تشربی الدّم وتحوّلی عنّی الی من اتّخذ
الٰھا آخر مع اللّٰہ **رقعہ** اللّٰھم ارحم عظمی
الرّقیق وجلدی الدّقیق واعوذ بک
من فورۃ الحریق یا امّ ملدم ان کنت
آمنت باللّٰہ والیوم الآخر فلا تأکلی اللحم
ولا تشربی الدّم ولا تفوری علی الفم وانتقلی
الی من یزعم انّ مع اللّٰہ الٰھا آخر فانّی
اشھد ان لا الٰہ الّا اللّٰہ وانّ محمّدًا
عبدہ ورسولہ **رقعہ** سورہ واقعہ ہزار

برائے افزونی مال

بار بخواند و اینچندان مال شود کہ در حساب نیاید و
بعد خواندن واقعہ این دعا بخواند اللّٰھم صلّ علی
محمّد وعلی آل محمّد وبارک وسلّم اللّٰھم انّی
اسئلک بمعاقد العزّ من عرشک ومنتھی
الرّحمۃ من کتابک وباسمک الاعظم وجدّک
الاعلی وکلماتک التّامّات واشراق نور
وجھک ان تصلّی علی محمّد وعلی آل محمّد وان
ترزقنی یا واسع المغفرۃ اللّٰھم یا رزّاق
المقلّین ویا راحم المساکین ویا خیر النّاصرین
ان کان رزقنا فی السّماء فانزلہ وان کان فی
الارض فاخرجہ وان کان معدوما
فاوجدہ وان کان محوًا فاثبتہ وان کان
بطیئًا فعجّلہ وان کان بعیدًا فقرّبہ وان
کان یسیرًا فکثّرہ وان کان عسیرًا فسہّلہ وان کان قلیلًا

ولا تشربی الدّم وتحوّلی عنّی الی من اتّخذ الٰھا
آخر مع اللّٰہ **رقعہ** اللّٰھم ارحم عظمی
الرّقیق وجلدی الدّقیق واعوذ بک من
فورۃ الحریق یا امّ ملدم ان کنت آمنت
باللّٰہ والیوم الآخر فلا تأکلی اللحم ولا
تشربی الدّم ولا تفوری علی الفم وانتقلی
الی من یزعم انّ مع اللّٰہ الٰھا آخر فانّی
اشھد ان لا الٰہ الّا اللّٰہ وانّ محمّدًا عبدہ و
رسولہ **رقعہ** جو سورۂ واقعہ ہزار بار پڑھے اس کو
اتنا مال ملے کہ حساب میں نہ آئے اور بعد پڑھنے سورۂ
واقعہ کے یہ دعا پڑھے اللّٰھم صلّ علی محمّد وعلی
آل محمّد وبارک وسلّم اللّٰھم انّی اسئلک
بمعاقد العزّ من عرشک ومنتھی الرّحمۃ
من کتابک وباسمک الاعظم وجدّک
الاعلی وکلماتک التّامّات واشراق نور
وجھک ان تصلّی علی محمّد وعلی آل محمّد وان
ترزقنی یا واسع المغفرۃ اللّٰھم یا رزّاق
المقلّین ویا راحم المساکین ویا خیر النّاصرین
ان کان رزقنا فی السّماء فانزلہ وان کان
فی الارض فاخرجہ وان کان معدوما
فاوجدہ وان کان محوًا فاثبتہ وان کان
بطیئًا فعجّلہ وان کان بعیدًا فقرّبہ وان کان
یسیرًا فکثّرہ وان کان عسیرًا فسہّلہ وان کان قلیلًا

إِلَيْنَا حَيْثُ كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا إِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ أَجْمَعِيْنَ **رقعہ** ہر کہ ہر روز
صد بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
گوید مرزوق بسعۃ شود **رقعہ** ہر کہ وقت سحر یعنی
کہ ششم حصہ از شب ماندہ باشد ایں دعا بخواند وام وگزار
شود و رزق او فراخ گردد لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
كَبِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُمَا
بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا أَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ **رقعہ** برائے توسیع
صبح و شام سہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ وَأَقْدِرْنِيْ
عَلٰى كَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تَشْغَلْنِيْ
فِيْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ أَجْمَعِيْنَ
رقعہ برائے قضائے دیون در موطا امام مالک
آوردہ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ
سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ
وَأَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ
بَصَرِيْ وَقُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ **رقعہ** برائے
کشادن دروازہ فتوحات ہر صبح سہ بار گوید اَللّٰهُمَّ
بِاسْمِكَ ابْتَدَيْتُ وَبِكَرَمِكَ اقْتَدَيْتُ

إِلَيْنَا حَيْثُ كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا إِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ أَجْمَعِيْنَ **رقعہ** جو کوئی
روزانہ سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ پڑھے رزق اس کا فراخ ہو **رقعہ** جو کوئی سحر
کے وقت یعنی رات کے پچھلے چھٹے حصے میں یہ دعا پڑھے اس کا
قرض ادا اور روزی فراخ ہو جائے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
أَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُمَا بِيَدِكَ
لَا يَمْلِكُهُمَا أَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنِيْ
وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ **رقعہ** واسطے کشائش رزق
کے صبح و شام تین بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ وَأَقْدِرْنِيْ عَلٰى
كَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تَشْغَلْنِيْ
فِيْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ أَجْمَعِيْنَ **رقعہ**
قرضوں کے ادا ہونے کے لیے امام مالک کے موطا میں
یہ دعا آئی ہے اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ
سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ
وَأَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ
وَقُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ **رقعہ** فتوحات کے
دروازے کھلنے کے واسطے ہر صبح کو تین بار پڑھے
اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ ابْتَدَيْتُ وَبِكَرَمِكَ اقْتَدَيْتُ

وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ
اِسْتَغَثْتُ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

رقعہ ہر گاہ وقت در آمدن درخانہ خود آیۃ الکرسی و
اخلاص خواند توانگر گردد **رقعہ** اگر عورتے را فرزند
نشود این تعویذ میان آب در آوند نو اندازد و ہفت
روز از ان آب مرد و زن بخورند و آب دیگر نخورند
و اگر آب کم شود دیگر اندازند از شنبہ شروع کنند و مرد
با عورت وقاع کند حق تعالیٰ فرزند نرینہ دہد
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ لَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

رقعہ برائے طلب ولد صالح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ نَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا ابْنًا
صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ **رقعہ** برائے طلب فرزند
نرینہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ
عٓسٓقٓ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیٍّ
وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ نَسْئَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ وَ

وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ
اِسْتَغْنَيْتُ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

رقعہ جو کوئی گھر میں داخل ہونے کیوقت آیۃ الکرسی
اور اخلاص پڑھے تو تونگر ہو **رقعہ** اگر کسی عورت کے
بچہ نہوتا ہو تو ایک کورے برتن میں پانی بھر کر یہ تعویذ
اسمیں ڈالدے سات دن تک مرد اور عورت یہی پانی
پیئیں دوسرا نہ پیئیں اگر پانی کم ہوجاتا اور پانی ڈالدیں ہفتہ
کے دن سے شروع کریں اور مرد عورت سے ہمبستر ہو خدا تعالیٰ فرزند
نرینہ دیگا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ لَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا
طَوِيْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ **رقعہ** نیک بچہ کے پیدا ہونیکے واسطے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَيُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ نَسْئَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنَا ابْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ **رقعہ**
طلب فرزند نرینہ کیواسطے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
نَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ وَ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد و آلہ وسلم

رقعہ برائے عنّیت یعنی عدم قدرت بر جماع

روز بخورد روز اول بسم اللہ الرحمن الرحیم
کہیعص یا حی یا قیوم و صلی اللہ تعالیٰ علی
محمد و آلہ اجمعین الٰہی بحرمۃ محمد و علی
و فاطمۃ و الحسن و الحسین ان تعافینی
من العنّۃ و تقدرنی علی جماع الحلیلۃ و
صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ اجمعین

روز دوم حمعسق یا صمد یا فرد یا ذا الجلال
و الاکرام لا الہ الا انت سبحانک انی کنت
من الظالمین ان تعافینی من العنۃ و
تقدرنی علی الجماع و صلی اللہ تعالیٰ
علی محمد و آلہ اجمعین

روز سوم کہیعص یا حی یا قیوم یا احد یا فرد
ان تعافینی من العنۃ و تقدرنی علی
الجماع و صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ اجمعین

رقعہ بدانکہ ہر اسمے را موکلے است کہ
حق تعالیٰ و تقدس تاثیر آں اسم اعظم حوالہ آں موکل
کردہ کہ اگر ارادہ الٰہی متعلق مے شود بظہور تاثیر
اسمار آں موکل ہر اسم تاثیر ظاہر میسازد و اگر متعلق نباشد
آن میشود در تستر عدم مے ماند و باید دانست کہ
حرف اول از ہر اسم معتبر است. در تعیین
موکل پس حروف مبانی را در یابی کہ ہر حرف

وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد و آلہ وسلم

رقعہ واسطے دفع نامردی کے یعنی جماع پر قادر ہونے
کیلئے تین روز لکھ کر کھا اول روز بسم اللہ الرحمن الرحیم
کہیعص یا حی یا قیوم و صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ
اجمعین الٰہی بحرمۃ محمد و علی و فاطمۃ و
الحسن و الحسین ان تعافینی من العنۃ
و تقدرنی علی جماع الحلیلۃ و صلی اللہ
تعالیٰ علی محمد و آلہ اجمعین دوسرے روز
حمعسق یا صمد یا فرد یا ذا الجلال و الاکرام
لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
ان تعافینی من العنۃ و تقدرنی علی
الجماع و صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ اجمعین
تیسرے روز کہیعص یا حی یا قیوم یا احد یا فرد
ان تعافینی من العنۃ و تقدرنی علی الجماع
و صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ اجمعین

رقعہ جاننا چاہیے کہ ہر اسم کا ایک موکل ہے حق تعالیٰ
جل شانہ نے تاثیر اسم کی اس موکل کے حوالہ کی ہے
جب ارادہ الٰہی اس اسم کی تاثیر ظاہر ہونے کیواسطے ہوتا ہے
موکل ہر اسم کا تاثیر اس اسم کی ظاہر کرتا ہے
اور جو ارادہ متعلق توقف کے ساتھ ہوتا ہے
اثر پردہ اخفا میں رہتا ہے اور واضح ہو کہ
موکل کے متعین ہونے میں ہر اسم کا حرف اول معتبر
ہے پس حروف مبانی اسم کو معلوم کرو یا ثبت کرو ہر حرف

بلکہ اسم موکل مفوض است ہر اسم را توانی تعیین کرد لہذا حروف
تہجی را با موکلات آن نویسم کہ بکلیہ معلوم کنی برائے ہر
اسم الٰہی وغیرہ موکلات را و بہ التوفیق وہو بالافاضۃ
حقیق بسم اللہ الرحمن الرحیم
ا اسرافیل ب جبرائیل ت عزرائیل
ث میکائیل ج کلکائیل
ح تنکفیل خ مہکائیل د دردائیل
ذ اہراطیل ر امواکیل ز سرفائیل
س ہمواکیل ش ہمرائیل ص
اہجمائیل ض عطکائیل ط اسمعیل
ظ لوزائیل ع لومائیل غ لوخائیل
ف سرحماکیل ق عطرائیل
ک حروزائیل ل طاطائیل م
روبائیل ن حوکائیل و رفتمائیل
ھ دروبائیل ی سراکیطائیل +

رقعہ ابیات چند رسیدہ کہ مشتمل است اسمار اللہ بزبان عبرانی در خواص آں و چوں اعراب را قاعدہ نیست چنانچہ برائے اسامی عربیہ ہست بہاں اعراب کہ منقول شدہ نوشتہ می شود **شعر**

بَدَأْتُ بِسْمِ اللّٰہِ رُوْحٍ بِہٖ اِہْتَدَتْ
اُجْ اٰھُوْ جَ جَلْ جَلِیُوْتْ ھَلْھَلَتْ
اَقِیْضُوْا مِنَ الْاٰنِ اَرِیْفَضَہْ مُشْرِقٍ
عَلٰی فَاحْیُوْا اَمَیِّتَ قَلْبِیْ بِطَیْطَعَتْ

کونسے موکل کو سپرد ہے اسطرح ہر اسم کو تعیین کرسکوگے
اسواسطے حروف تہجی مع موکلات کے لکھتا ہوں تاکہ
کلیۃً اسمائے الٰہی وغیرہ کے موکلات معلوم ہوجائیں
وبہ التوفیق وہو بالافاضۃ حقیق بسم اللہ الرحمن الرحیم
ا اسرافیل ب جبرائیل ت
عزرائیل ث میکائیل ج کلکائیل
ح تنکفیل خ مہکائیل د دردائیل
ذ اہراطیل ر امواکیل ز سرفائیل
س ہمواکیل ش ہمرائیل ص
اہجمائیل ض عطکائیل ط اسمعیل
ظ لوزائیل ع لومائیل غ لوخائیل
ف سرحماکیل ق عطرائیل
ک حروزائیل ل طاطائیل م
روبائیل ن حوکائیل و رفتمائیل
ھ دروبائیل ی سراکیطائیل +

رقعہ یہ چند عبرانی بیتیں جو اسمار الٰہی اور خواص اسمار پر شامل ہیں مجھکو پہونچی ہیں چونکہ عبرانی اسمار کے اعراب کے واسطے اسمار عربیہ کی مثل کوئی قاعدہ نہیں ہے لہذا جن اعراب سے منقول ہوئی ہیں لکھی جاتی ہیں **شعر**

بَدَأْتُ بِسْمِ اللّٰہِ رُوْحٍ بِہٖ اِہْتَدَتْ
اُجْ اٰھُوْ جَ جَلْ جَلِیُوْتْ ھَلْھَلَتْ
اَقِیْضُوْا مِنَ الْاٰنِ اَرِیْفَضَہْ مُشْرِقٍ
عَلٰی فَاحْیُوْا اَمَیِّتَ قَلْبِیْ بِطَیْطَعَتْ

بِطَمْطَامٍ مَحْيَ اسٍ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ
بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ
اَلَا وَالْبِسُوْنِيْ هَيْبَةً وَّجَلَالًا
وَكُفُّوْا اَيْدِى الْاَعْدَاءِ عَنِّيْ بِعِلْهَتْ
اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّيْ عَدُوًّا وَّحَاكِمًا
بِحَقِّ شَمَاخٍ وَّاَشْمَخٍ سَلْسَتٍ سَمَتْ
بِنُوْرِ جَلَالٍ بَاذِخٍ وَّشَرِّ نُطْبِخٍ
بِقُدُّوْسٍ بَرْكُوْنٍ بِهِ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ
اَلَا وَاقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ حَاجَتِيْ
بِنُوْرِ خَشِيْمٍ جَلِيًّا سَرِيْعًا انْقَضَتْ قُضِيَتْ
بِيَاهٍ وَّيَابُوْهٍ نَسُوْهٍ اُصَالِيًا
تَجَاعَالِيَابِيْرٍ اُمُوْرِىْ بِصَلْصَلَتْ
وَاحْرُسْنِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَّكُنْ
بِنَصِّ حَكِيْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّشِدَّةٍ
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيْرِ مِنَ الْخَبْتِ
وَصُبَّ عَلَيْنَا الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ
وَصُمٌّ وَّبُكْمٌ وَّعُمْيٌ عَنَّا عَدُوُّنَا
وَاَخْرِسْهُ يَا ذَا الْجَلَالِ بِحَقِّ سَمَتْ
وَفِيْ جَوْ سَمَرْدٍ وَّسَمَرْبُوْ سَمَرْوَبَرَاسِمٍ
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ الْعِلَتْ
وَاَلِّفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا

بِطَمْطَامٍ مَحْيَ اسٍ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ
بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ
اَلَا وَالْبِسُوْنِيْ هَيْبَةً وَّجَلَالًا
وَكُفُّوْا اَيْدِى الْاَعْدَاءِ عَنِّيْ بِعِلْهَتْ
اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّيْ عَدُوًّا وَّحَاكِمًا
بِحَقِّ شَمَاخٍ وَّاَشْمَخٍ سَلْسَتٍ سَمَتْ
بِنُوْرِ جَلَالٍ بَاذِخٍ وَّشَرِّ نُطْبِخٍ
بِقُدُّوْسٍ بَرْكُوْنٍ بِهِ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ
اَلَا وَاقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ حَاجَتِيْ
بِنُوْرِ خَشِيْمٍ جَلِيًّا سَرِيْعًا انْقَضَتْ قُضِيَتْ
بِيَاهٍ وَّيَابُوْهٍ نَسُوْهٍ اُصَالِيًا
تَجَاعَالِيَابِيْرٍ اُمُوْرِىْ بِصَلْصَلَتْ
وَاحْرُسْنِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَّكُنْ
بِنَصِّ حَكِيْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّشِدَّةٍ
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيْرِ مِنَ الْخَبْتِ
وَصُبَّ عَلَيْنَا الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ
وَصُمٌّ وَّبُكْمٌ وَّعُمْيٌ عَنَّا عَدُوُّنَا
وَاَخْرِسْهُ يَا ذَا الْجَلَالِ بِحَقِّ سَمَتْ
وَفِيْ جَوْ سَمَرْدٍ وَّسَمَرْبُوْ سَمَرْوَبَرَاسِمٍ
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ الْعِلَتْ
وَاَلِّفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا

علیّ واعطنی قبولاً بشلمهت
وبارک لنا اللّٰهمّ فی جمیع کسبنا
وحلّ عقود العسر بیابوہ ارتحت
بیابوہ ویا خیر باذخ
ویا من لنا الارزاق من جود ہمّت
نردّ بک الاعداء من کلّ وجہۃ
وبالاسم ترمیہم وفی البرّ بالشتّت
وانت رجائی یا الٰہی وسیّدی
فغلّ ملہم الجیش ان ارادنی غلت
فیا خیر مسئول لی واکرم من عطا
ویا خیر مامول الی املۃ قد خلت
نقد کوکبی بالاسم عزّا وبہجۃ
مدی الدہر والایام بالنور جلّت
ویا شمخنا یا تلمخنا انت شلمخا
وہطلایہ غوث الریاح تخلخت
بک الطول والہول الشدید لمن اتی
لباب جنابک التجی الظلمت انجلت
بطٰہ ویٰس وطسم والحوامیم کلّہا
وما فی تبارک والسعادۃ اقبلت
بکاف وہاء یا عین وصادہا
کفایتنا والنون حما قسمت
وحم عسق حمینا بہا
حمایتنا من کلّ سوء بشلمهت

علیّ واعطنی قبولاً بشلمهت
وبارک لنا اللّٰهمّ فی جمیع کسبنا
وحلّ عقود العسر بیابوہ ارتحت
بیابوہ ویا خیر باذخ
ویا من لنا الارزاق من جود ہمّت
نردّ بک الاعداء من کلّ وجہۃ
وبالاسم ترمیہم وفی البرّ بالشتّت
وانت رجائی یا الٰہی وسیّدی
فغلّ ملہم الجیش ان ارادنی غلت
فیا خیر مسئول لی واکرم من عطا
ویا خیر مامول الی املۃ قد خلت
نقد کوکبی بالاسم عزّا وبہجۃ
مدی الدہر والایام بالنور جلّت
ویا شمخنا یا تلمخنا انت شلمخا
وہطلایہ غوث الریاح تخلخت
بک الطول والہول الشدید لمن اتی
لباب جنابک التجی الظلمت انجلت
بطٰہ ویٰس وطسم والحوامیم کلّہا
وما فی تبارک والسعادۃ اقبلت
بکاف وہاء یا عین وصادہا
کفایتنا والنون حما قسمت
وحم عسق حمینا بہا
حمایتنا من کلّ سوء بشلمهت

الٓمٓ الٓمٓ حَقًّا وَدَائِنًا
عَلَوْتَ بِنُوْرِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ قَدْ عَلَتْ

رقعہ ابن عباس و کعب احبار رضی اللہ عنہما می فرمایند کہ این دعا بحضور قلب بخواند ہر چہ از خدا تعالیٰ بخواہد یابد اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِيْنَ وَاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ مَسْئَلَةٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا عَتِيْدًا وَّاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا مُّحِيْطًا مَوَاعِيْدُكَ صَادِقَةٌ وَّاَيَادِيْكَ فَاضِلَةٌ وَّرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّنِعْمَتُكَ سَابِغَةٌ اُنْظُرْ اِلَيَّ مِنْكَ بِنَظْرَةٍ رَحِيْمَةٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

رقعہ جائیکہ گفتہ شود کہ این دعا بخواند مراد از ان ہشتاد و سہ عدد بود زیرا کہ ہمین عدد مراد است کہ گفت حق تعالیٰ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ

رقعہ ہر کہ شب راسہ بار آیۃ الکرسی بخواند و نظر بر ستارہ سہا کہ نزدیک ستارہ میانہ کہ بر دم دب الکبیر واقع است، دارد اول و آخر درود فرستد و این دعا بخواند تا چہل روز ہیچ بلا و آفتے و اندوہے او را نرسد مجرب است

بِسْمِ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ الْاٰلَاءِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّي الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَآءَ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ

الٓمٓ الٓمٓ حَقًّا وَدَائِنًا
عَلَوْتَ بِنُوْرِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ قَدْ عَلَتْ

رقعہ ابن عباس اور کعب احبار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ دعا حضور قلب سے پڑھے جو کچھ خدا سے مانگے ملے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِيْنَ وَاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ مَسْئَلَةٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا عَتِيْدًا وَّاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا مُّحِيْطًا مَوَاعِيْدُكَ صَادِقَةٌ وَّاَيَادِيْكَ فَاضِلَةٌ وَّرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّنِعْمَتُكَ سَابِغَةٌ اُنْظُرْ اِلَيَّ مِنْكَ بِنَظْرَةٍ رَحِيْمَةٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

رقعہ جس جگہ کہا جائے کہ یہ دعا بہت پڑھے وہاں لفظ بہت سے تراسی عدد مراد ہوں گے کیونکہ حق تعالیٰ نے انہیں تراسی عدد کو بلفظ کثیر اس آیت میں فرمایا ہے لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ

رقعہ جو کوئی رات کو تین بار آیۃ الکرسی سہا ستارہ پر نظر کر کے (جو نزدیک ستارہ میانہ قریب دم دب الکبیر کے واقع ہے) پڑھے اول اور آخر میں درود شریف پڑھے اور آخر میں یہ دعا چالیس روز تک پڑھے کوئی بلا اور آفت اور غم اسکو نہ پہنچے مجرب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ الْاٰلَاءِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّي الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَآءَ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ

کفروا لیزلقونک بابصارهم لما سمعوا
الذکر ویقولون انه لمجنون وما هو الا ذکر
للعٰلمین **رقعه** روزه عرفه که روز حج است هشتاد
وسه من گندم دهد هشتاد وسه بار آیة الکرسی بخواند برای
صحت ذات تمام سال محفوظ باشد

برائے صحت نفس

رقعه چون چشم بپرد آیت از قرآن بخواند بدی آن
رفع شود و این دعا هم خواند اللهم لا خیر الا
خیرک ولا طیر الا طیرک ولا ضر الا
ضرک ولا اله غیرک بدی رفع شود **رقعه**
برای رفع بدی اختلاج چشم اللهم اختلج عینی
بالفرح والصلاح فاصرف سوءها بالخیر
والفلاح **ایضاً** چشم از نقره سازند بر چشم گذاشته
تصدق کنند و این دعا بخوانند وله ما سکن
فی اللیل والنهار یا محول الاحوال حول
حالی وحال المسلمین الی احسن الحال بحرمة
سیدنا محمد وآله اجمعین ۞

برائے پھڑکنا چشم

ایضاً

ایضاً

رقعه شیخ رکن الدین مرید شیخ احمد کنکوهی گفت
آنحضرت صلی الله علیه وسلم شیخ احمد را در منام فرمود که
بهر نیتی و حاجتی که این اسم بخواند حاجتے روا شود
عدد معین شرط نبود بسم الله الرحمن الرحیم
یا حافظ یا حفیظ یا وکیل یا رقیب یا الله
وصلی الله علی خیر خلقه محمد وآله اجمعین
رقعه هفت آیت را خواص بسیار است

برائے حاجت

خواص آیات

کفروا لیزلقونک بابصارهم لما سمعوا
الذکر ویقولون انه لمجنون وما هو الا
ذکر للعٰلمین **رقعه** عرفہ کے دن کہ روز حج کا ہے
تراسی من گیہوں للہ دے اور تراسی بار آیۃ الکرسی
واسطے صحت نفس کے پڑھے تمام سال محفوظ رہے
رقعه جب آنکھ پھڑکے کوئی آیت قرآن شریف
کی اور یہ دعا پڑھے اُسکی بدی سے محفوظ رہے اللھم لا خیر
الا خیرک ولا طیر الا طیرک ولا ضر الا ضرک
ولا اله غیرک شامت دفع ہو **رقعه** آنکھ پھڑکنے
کی بدی رفع ہونے کے لیے اللھم اختلج عینی
بالفرح والصلاح فاصرف سوءها بالخیر
والفلاح **ایضاً** چاندی کی ایک آنکھ بنوا کر آنکھ پر رکھکر
خیرات کریں اور یہ دعا پڑھیں وله ما سکن فی
اللیل والنهار یا محول الاحوال حول
حالی وحال المسلمین الی احسن الحال بحرمة
سیدنا محمد وآله اجمعین ۞
رقعه شیخ رکن الدین مرید شیخ احمد کنکوہی فرماتے
تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ احمد سے خواب میں
فرمایا جو کوئی جس نیت سے اور جس حاجت کے لیے یہ اسم پڑھے حاجت روا ہو
تعداد معینہ کی شرط نہیں کہ بسم الله الرحمن الرحیم یا
حافظ یا حفیظ یا وکیل یا رقیب یا الله وصلی الله
علی خیر خلقه محمد وآله اجمعین ۞ **رقعه**
سات آیتوں کی بہت خاصیتیں ہیں

خصوصاً ایمنی از بلایا و ابن عباس رضی اللہ عنہ گوید کہ
بہتر ازیں آیات سبع ہیچ دعائے کفایت مہات دینی
و دنیوی نیست و شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
چراغ دہلی قدس سرہما متفق اند در خواص ایں آیتہا
ہر روز ہفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ
عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَّاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا
عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا
عَلِيْمًا ۝ ایں بیت برائے کفایت مہات سہ بار گوید
بیت فَسَهِّلْ يَآ اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ

خصوصاً ایمنی میں بلیات سے اور ابن عباس رضی فرماتے ہیں کہ
کفایت مہات دینی اور دنیوی کے لیے کوئی دعا ان سات
آیتوں سے بہتر نہیں ہے اور شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
چراغ دہلی قدس سرہما ان سات آیتوں کے خواص میں
متفق ہیں ہر روز سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَّاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا
وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا
عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا
عَلِيْمًا ۝ یہ بیت کفایت مہات کے لیے تین بار پڑھے
بیت فَسَهِّلْ يَآ اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ

علاج

بحرمة سید الابرار سهل رقعه چوں خواہد کہ چیزے از حق تعالیٰ بخواہد اول از پیر خود بخواہد بعد ازاں از حق تعالیٰ خواہد رقعه چوں دعا کند در امر دینی یا دنیوی آخر ایں دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ كَيْفِيَّةَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ اُمُوْرِ دُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا فَاَعْطِنَا مَا يَكُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا رقعه چوں در خدمت حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ مصروع را می آوردند در گوش راست او میخواند سورۂ فاتحہ یکبار و ہمچنیں در گوش چپ پس میگفت در گوش چپ او بآواز بلند ایں بیت کہ او نظم کردہ شعر

رُوْحِيْ وَالْقَلْبُ يُحِبُّكُمْ فِي الْقِدَمِ ٭ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمِ ٭ هَلْ يَجْمُلُ مِنْ بَابِ عِزِّ فِنَائِكُمْ ٭ اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طَرِيْقِ هَوَاكُمْ قَدَمِيْ ٭

در راست میگفت شیخ عبد القادر جیلانی میگوید ترا برو و مسوز ہمچنیں سہ بار میکرد و ایں دو بیت نوشتہ در گردن او مے آویخت و می نوشت کہ شیخ عبد القادر جیلانی میگوید ترا برو و عود مکن اگر عود کردی میسوزیم ترا ٭

رقعه

برائے ہلاکی دشمن۔ سورۂ نوح ہزار بار و کذلک تبت ہزار بار آمدہ رقعه برائے ستر عیوب یا ستار شصت بار گوید و اگر سیصد و شصت بار

بحرمة سید الابرار سهل رقعه جب کوئی چیز خدا سے طلب کرے تو مناسب ہے کہ اول اپنے پیر سے اسکو طلب کرے پھر خدا سے مانگے رقعه جب کسی دینی یا دنیوی امر میں دعا کرے اُسکے آخر میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ كَيْفِيَّةَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ اُمُوْرِ دُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا فَاَعْطِنَا مَا يَكُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا رقعه جب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کسی مرگی والے کو لاتے تھے تو آپ اُسکے داہنے کان میں ایکبار سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے اور ایکبار بائیں کان میں پھر بائیں کان میں یہ بیت باواز بلند پڑھتے تھے جسکو خود انہوں نے نظم کیا تھا شعر

رُوْحِيْ وَالْقَلْبُ يُحِبُّكُمْ فِي الْقِدَمِ ٭ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمِ ٭ هَلْ يَجْمُلُ مِنْ بَابِ عِزِّ فِنَائِكُمْ ٭ اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طَرِيْقِ هَوَاكُمْ قَدَمِيْ ٭

سیدھے کان میں فرماتے تھے شیخ عبد القادر جیلانی تجھکو کہتا ہے جا اور جلا۔ اسیطرح تین بار کہتے تھے اور یہی دونوں شعر لکھکر گردن میں لٹکا دیتے تھے اور لکھتے تھے کہ شیخ عبد القادر جیلانی تجھکو کہتا ہے کہ چلی جا اور پھر عودت کیجیو اگر تو عود کریگی تو ہم تجھکو جلا دینگے رقعه دشمن کی ہلاکی کے واسطے سورۂ نوح ہزار بار اور اسیطرح تبت ہزار بار پڑھنی آئی ہے رقعه عیب پوشی کے لیے یا ستار ساٹھ بار پڑھے اور اگر تین سو ساٹھ بار

الدعاء الجامع للامور الدینیۃ والدنیویۃ علاج مرض الصرع

مجرب الاسرار ستر العیوب

گوید تمام است رقعہ ہم یا باسط بعد واں
در بسط تمام است رقعہ شش آیت سکینہ بخش
ہر مضطرب است کہ زوال ترس و بیم و تشویشہا و
اندوہہا کند قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ○ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ
وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ
عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا
رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ
اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا
فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ
مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ
بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ
فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ
اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

پڑھے تو کامل الاثر ہو رقعہ اسم یا باسط بعد اعداد
جمل کے پڑھنا کشایش کے اندر کامل الاثر ہے رقعہ چھ آیت
تسکین بخش ہر بیقرار کی ہیں کہ خوف اور سختیوں اور غموں کو
دور کرتی ہیں قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ○ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ
وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ
عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ
اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا
فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ
مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ
بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ
اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وكان الله عليما حكيما ۝ لقد رضي الله عن المؤمنين
اذ يبايعونك تحت الشجرة فعلم ما في قلوبهم
فانزل السكينة عليهم واثابهم فتحا
قريبا ۝ اذ جعل الذين كفروا في قلوبهم
الحمية حمية الجاهلية فانزل الله
سكينته على رسوله وعلى المؤمنين
والزمهم كلمة التقوى وكانوا احق
بها واهلها وكان الله بكل شيء عليما ۝
رقعه یوم عاشورا شش رکعت نماز گذارد
شمس وقدر وزلزلت واخلاص ومعوذتین بخواند
سر بسجده نهد هفت بار کافرون در سجده خواند و حاجت
وحاجت خواهد و این دعا بخواند اللهم اجعلني ممن
دعاك فاجبته وآمن بك فهديته ورغب
اليك فاعطيته وتوكل عليك فكفيته
اللهم املأ ذريتي مودة واجعله في
قلوب المؤمنين ودا اللهم اني اسألك
الايمان بك واسألك الفضل والهداية و
اسألك حسن العاقبة في الدين والدنيا والآخرة
يا ذا الجلال والاكرام رقعه کسیکه بعد سلام صلوة
مکتوبه گفته باشد سبحان من لا يعلم قدره غيره
ولا يبلغ الواصفون صفته عمرش دراز
شود وحق تعالی غنی گرداند و از خلق رقعه
بعد هر فریضه کسیکه مواظبت نماید در خواندن

قضای حاجات

برائے درازی عمر و غنی

برائے قضائے حاجت

وكان الله عليما حكيما ۝ لقد رضي الله عن المؤمنين
اذ يبايعونك تحت الشجرة فعلم ما في
قلوبهم فانزل السكينة عليهم واثابهم
فتحا قريبا ۝ اذ جعل الذين كفروا في قلوبهم
الحمية حمية الجاهلية فانزل الله سكينته
على رسوله وعلى المؤمنين والزمهم
كلمة التقوى وكانوا احق بها واهلها وكان
الله بكل شيء عليما ۝ رقعه عشرہ محرم میں
چھ رکعت پڑھے سورۂ شمس قدر اور زلزلت اور
اخلاص اور معوذتین ترتیب وار پڑھے پھر سجدہ میں
سر رکھکر سات بار کافرون پڑھے اور حاجت
مانگے اور یہ دعا پڑھے اللهم اجعلني ممن دعاك
فاجبته وآمن بك فهديته ورغب اليك
فاعطيته وتوكل عليك فكفيته اللهم
املأ ذريتي مودة واجعله في قلوب المؤمنين
ودا اللهم اني اسألك الايمان بك
واسألك الفضل والهداية واسألك
حسن العاقبة في الدين والدنيا والآخرة
يا ذا الجلال والاكرام رقعه جو کوئی بعد سلام
صلوۃ مکتوبہ کے پڑھتا رہے سبحان من لا يعلم قدره
غيره ولا يبلغ الواصفون صفته اسکی عمر دراز ہو
اور خدا تعالی اسکو تمام عالم سے بے پروا کرے رقعہ
جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد فاتحہ اور آیۃ الکرسی

فاتحہ وآیۃ الکرسی و شہد اللہ انہ لا الہ الا ھو
والملئکۃ واولوا العلم قائما بالقسط لا
الہ الا ھو العزیز الحکیم ان الدین عند
اللہ الاسلام وما اختلف الذین اوتوا الکتب
الا من بعد ما جاءھم العلم بغیا بینھم و
من یکفر بآیات اللہ فان اللہ سریع الحساب
و قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب بہشت
ماوائے او گردد و ہر روز قضا کردہ شود ہر او را ہفتاد
ہزار حاجت ادنے آں مغفرت است و بگوید
بعد قولہ شہد اللہ تا لا الہ الا ھو العزیز الحکیم
و انا اشہد بما شہد اللہ بہ لنفسہ واستودع
اللہ ہذہ الشہادۃ وھی لی عند اللہ
ودیعۃ پس ان الدین عند اللہ الاسلام پس
قل اللھم بخواند رقعہ کسیکہ زیادتی سود و تجارت
خواہد گو کہ زیادہ بگوید درود اللھم صل علی
محمد عبدک ورسولک وصل علی جمیع المؤمنین
والمؤمنات والمسلمین والمسلمات
رقعہ بر چہار قطعہ سفال ناآب رسیدہ بنویسد
ان الذین یتلون کتاب اللہ واقاموا الصلوۃ
وانفقوا مما رزقنھم سرا وعلانیۃ
یرجون تجارۃ لن تبور لیوفیھم
اجورھم ویزیدھم من
فضلہ انہ غفور شکور و در متاع خود

پڑھنے پر مداومت کرے و شہد اللہ انہ لا الہ الا ھو
والملئکۃ واولوا العلم قائما بالقسط لا الہ
الا ھو العزیز الحکیم ان الدین عند اللہ
الاسلام وما اختلف الذین اوتوا الکتب
الا من بعد ما جاءھم العلم بغیا بینھم و
من یکفر بآیات اللہ فان اللہ سریع الحساب
و قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب بہشت
اس کا مقام ہوگا اور ہر روز اسکی ستر ہزار حاجتیں
روا کیجائیں کہ ادنی درجہ انکا بخشش ہو اور جب شہد
اللہ انہ لا الہ سے ھو العزیز الحکیم تک
پہونچے تو پڑھے وانا اشہد بما شہد اللہ بہ
لنفسہ واستودع اللہ ہذہ الشہادۃ وھی لی
عند اللہ ودیعۃ پھر کہے ان الدین عند اللہ الاسلام
بعد ازاں قل اللھم پڑھے رقعہ جو کوئی فوائد اور
تجارت کی ترقی کا خواستگار ہو تو اسکو کہنا چاہیے کہ یہ
درود زیادہ پڑھے اللھم صل علی محمد عبدک و
رسولک وصل علی جمیع المؤمنین والمؤمنات
والمسلمین والمسلمات رقعہ چار کوری
ٹھیکریوں پر جنپر پانی نہ لگا ہو لکھو ان الذین یتلون کتاب
اللہ واقاموا الصلوۃ وانفقوا مما رزقنھم
سرا وعلانیۃ یرجون تجارۃ لن تبور لیوفیھم
اجورھم ویزیدھم من فضلہ
انہ غفور شکور اور اپنے اسباب

ترتیب ختم حضرات نقشبندیہ

تہا برکت عظیم خیر کثیر شود و ہیچ رنج نہ بیند **رقعہ** ترتیب ختم حضرات نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم شب دوشنبہ یا شب جمعہ و بحسب ضرورت ہر شب کہ باشد و ہر روز کہ اتفاق افتد طہارت کاملہ کند و دوگانہ وضو بگذارد و دوگانہ دیگر بدیں ترتیب کہ در ہر رکعت آیۃ الکرسی ہفت بار و ثوابش ہدیہ ارواح مطہرہ حضرات خواجہا گرداند بعدہ دہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بعدہ فاتحہ ہفت بار با تسمیہ و صلوٰۃ صد بار و الم نشرح با تسمیہ ہفتاد و نہ بار و قل ہو اللہ احد با تسمیہ ہزار و یکبار فاتحہ با تسمیہ ہفت بار باز صد بار صلوٰۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم **رقعہ** در قرآن دو آیت ہستند کہ انہارا قطب گویند چنانچہ ستارہ قطب شمالی و جنوبی را از کہ ہر برج متصل است ہمچنیں ہمہ حروف تہجی کہ در تمام قرآن است دریں ہر دو آیت جمع است پس خواص تمام قرآن دریں دو آیت میتوان یافت سبکے راز ان آیۃ

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

دو آیتیں جن میں کل حروف تہجی ہیں

میں سکے برکت عظیم اور خیر کثیر ہو اور کوئی رنج نہ پہنچے **رقعہ** ترتیب ختم حضرات نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم یہ کہ شب دوشنبہ یا شب جمعہ کو اور ضرورت پر خواہ کوئی سا دن ہو خواہ کوئی رات کامل طہارت کر کے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے بعدہ دوسرا دوگانہ اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں آیۃ الکرسی سات بار پڑھو اور اس کا ثواب مشائخ سلسلہ کی ارواح مقدسات کو بخشے پھر یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بعدہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار اور درود سو بار اور الم نشرح مع بسم اللہ اناسی بار اور قل ہو اللہ مع بسم اللہ ایک ہزار ایک بار اور فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پھر درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سو بار **رقعہ** قرآن شریف میں دو آیتیں ایسی ہیں کہ انکو قطب کہتے ہیں جیسے کہ تمام برجوں کی گویا شمالی اور جنوبی قطب تارے کی لگی ہوئی ہیں اسی طرح جس قدر حروف تہجی کہ تمام قرآن میں ہیں ان دونوں آیتوں میں جمع ہیں پس تمام قرآن کے خواص ان دونوں آیتوں میں پا سکتے ہیں انہیں سے ایک یہ ہے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
تا وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٥ آیه دوم مُحَمَّدٌ
رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ
فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ
أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم
مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ٥ خواص این هر دو آیات
بسیار نوشته اند مولف برین دو کلمه اکتفا کرده رقعه

اوراد تمام سال چون ماه نو بیند سه بار گوید
رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ و یک بار گوید اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ
أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَ رَبِّي وَ
صَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ آيَةً
لِّلْعَالَمِينَ ٥ اللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّقْوَىٰ وَالْمَغْفِرَةِ
وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَىٰ وَالْحِفْظِ عَمَّا تَسْخَطُهُ
اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَأَجْرٍ وَنُورٍ وَ
رَوْحٍ وَمُعَافَاةٍ اللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ
بَيْنَ عِبَادِكَ اقْسِمْ لَنَا مَا فِيهِ مِنْ خَيْرٍ

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ تا وَاللّٰهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٥ آیہ دوم مُحَمَّدٌ رَّسُولُ
اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ
بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ
أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا
ان دونوں آیتوں کے بہت سے فائدے لکھے ہیں
مؤلف نے (یہیں) انہیں دو کلموں پر اکتفا کیا رقعہ

اوراد تمام سال جب نیا چاند دیکھے تین بار کہے
رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ اور ایک دفعہ کہے اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَ رَبِّي وَصَوَّرَكَ وَ
قَدَّرَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ٥
اللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ
وَالْإِسْلَامِ وَالتَّقْوَىٰ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَىٰ وَالْحِفْظِ عَمَّا تَسْخَطُهُ اللّٰهُمَّ
اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَأَجْرٍ وَنُورٍ وَ
رَوْحٍ وَمُعَافَاةٍ اللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ بَيْنَ
عِبَادِكَ اقْسِمْ لَنَا مَا فِيهِ مِنْ خَيْرٍ

ما تقسم بین عبادک الصالحین و این دعا بخواند
اللهم اجعل لنا هذا الشهر اوله صلاحا
واوسطه نجاحا واخره فلاحا برحمتك یا ارحم
الراحمین۔ باز فاتحہ سی وسہ بار بخواند از آفتہا در
امان باشد۔ ہر کہ در وقت ماہ نو دیدن این دعا بخواند
در تمام ماہ آرام یابد اللهم لك الحمد على آلائك
ونعمائك مثل ما حمدت به نفسك ومثل ما
حمدك الحامدون والذين اذا ذكر الله
وجلت قلوبهم والصابرين على ما اصابهم
والمقيمي الصلوة ومما رزقنهم ينفقون
واستغفرك المستغفرون الذين اذا فعلوا
فاحشة او ظلموا انفسهم ذكروا الله فاستغفروا
لذنوبهم ومن يغفر الذنوب الا الله واتوب
مثل ما تاب جميع التوابين الذين جعلت
توبتهم مقبولة وعزمت لنجاتهم واحفظني
من كل سوء يا غياث كل مكروب امن يجيب
المضطرين اذا دعوك ويكشف السوء و
انت القادر على كل شيء مما انا فيه من الهموم
والغموم انك انت الغفور الرحيم

رقعہ شب ماہ نو دو رکعت برائے
استعاذہ از شرور ماہ جدید بخواند۔ در رکعت اولیٰ
فلق سہ بار و در ثانیہ ناس سہ بار و دو رکعت
برائے استخارہ دو رکعت اولے

ما تقسم بین عبادک الصالحین اور یہ دعا پڑھے
اللهم اجعل لنا هذا الشهر اوله صلاحا
واوسطه نجاحا واخره فلاحا برحمتك یا
ارحم الراحمین پھر تینتیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے
آفتوں سے امن میں رہے جو کوئی پہلا چاند دیکھتے وقت
یہ دعا پڑھے سارے مہینے آرام سے رہے اللهم لك الحمد
على آلائك ونعمائك مثل ما حمدت به نفسك
ومثل ما حمدك الحامدون والذين اذا ذكر
الله وجلت قلوبهم والصابرين على ما
اصابهم والمقيمي الصلوة ومما رزقنهم
ينفقون واستغفرك المستغفرون الذين
اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذكروا
الله فاستغفروا لذنوبهم ومن يغفر الذنوب
الا الله واتوب مثل ما تاب جميع التوابين
الذين جعلت توبتهم مقبولة وعزمت
لنجاتهم واحفظني من كل سوء يا
غياث كل مكروب امن يجيب المضطرين
اذا دعوك ويكشف السوء وانت القادر
على كل شيء مما انا فيه من الهموم و
الغموم انك انت الغفور الرحيم

رقعہ نئے چاند کی پہلی رات کو اس مہینے کی برائی
سے بچنے کی نیت سے دو رکعت پڑھے اور پہلی میں فلق اور دوسری
میں ناس تین تین بار پڑھے اور دو رکعت طلب خیر کے لئے پہلی رکعت

کافرون سه بار و در ثانیه اخلاص سه بار مؤلف این رقعه
در شب اول ماه صفر هفت هفت بار میخواند و در ثانی سه سه بار
ماه محرم چون ماه نو بیند مرحبًا یا لسنة الجدیدة
والیوم الجدید والساعة الجدیدة مرحبًا
بالکاتب والشهید اکتبا فی صحیفتی بسم الله
الرحمٰن الرحیم اشهد ان لا اله الا الله وحده
لا شریک له له الملک وله الحمد یحیی ویمیت و
هو حی لا یموت بیده الخیر وهو علیٰ کل
شیء قدیر وان الجنة حق والنار حق و
ان الساعة اٰتیة لا ریب فیها وان الله
یبعث من فی القبور در شب اول شش رکعت
بسه سلام گزارد و در هر رکعت اخلاص پانزده بار
و بقولے هفت بار و بعد هر شفعه گوید سه بار سبوح
قدوس ربنا ورب الملٰئکة والروح
از عبد الله ابن عباس رضی الله عنهما مرویست
که آنحضرت فرمود علیه الصلوٰة والسلام آخر روز
در ماه ذی الحجه و اول روز ماه محرم هر که روزه دارد
بدرستی که ختم کرده باشد سال گذشته را و شروع
کرده باشد سال آینده به روزه و این روزه
تکفیر گناه پنج سال شود بدانکه درین ماه
سه روز بسیار بزرگ است روزه باید داشت
غره و دهم و آخر **رقعه** هر که غرۂ ماه محرم
دو رکعت گزارد و در هر چه خواهد خواند

میں کافرون تین بار اور دوسری میں اخلاص تین بار
اور مؤلف اول شب ماہ صفر میں سات سات بار پڑھتا ہے اور
دوسری میں تین تین بار ماہ محرم جب نیا چاند دیکھے مرحبًا
یا لسنة الجدیدة والیوم الجدید والساعة
الجدیدة مرحبًا بالکاتب والشهید اکتبا
فی صحیفتی بسم الله الرحمٰن الرحیم اشهد ان
لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملک
وله الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا یموت
بیده الخیر وهو علیٰ کل شیء قدیر وان
الجنة حق والنار حق وان الساعة اٰتیة
لا ریب فیها وان الله یبعث من فی القبور پہلی
شب میں چھ رکعت تین سلام کے ساتھ پڑھے
ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار اور مطابق ایک
قول کے سات بار پڑھے اور ہر دوگانہ کے بعد تین بار
کہو سبوح قدوس ربنا ورب الملٰئکة والروح
عبد الله بن عباس رضی الله عنهما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی الله
علیہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ ذی الحجہ کے آخر اور محرم کے اول دن کا
جو کوئی روزہ رکھے تو گویا اُسنے گذشتہ سال کے روزے
پورے کرکے سال آئندہ کے شروع کیے اور بعوض ایک ایک
دن روزے کے پانچ پانچ برس کے گناہ دور ہوں جاننا چاہیے کہ
اس مہینے میں تین دن بڑے بزرگ ہیں ان میں روزہ
رکھنا چاہیے یعنی غرہ اور دہم اور آخر کا دن **رقعہ**
جو کوئی غرہ ماہ محرم کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ چاہے

بعد از سلام ہفت بار ایں دعا بخواند دو فرشتہ او را
تا سال آئندہ حافظ باشند اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ
وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْأَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْأَلُكَ الْعَوْنَ
وَالْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ
وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا بَرُّ يَا رَءُوْفُ
يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
رقعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا
مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ
وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ
بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ
الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
دوازدہ بار خواندہ بر آب دمد و آن را بخورد از جمیع
رنجہا و آفتہا در حفظ حق تعالیٰ باشد
رقعہ شب عاشورا ہر کہ زندہ دارد
ایں شب را مثل عبادت اہل ہفت آسمان
کردہ باشد۔ صد رکعت و در ہر رکعت سہ بار
اخلاص بخواند و کلمۂ تمجید ہفتاد بار بگوید ثواب
بسیار است و چہار رکعت شب عاشورا بخواند

پڑھے بعد از سلام سات بار یہ دعا پڑھے دو فرشتے
اُس کے سال آئندہ تک محافظ رہیں اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ
الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْأَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ
الْعَظِيْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنَ
الْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْأَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ
عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ
بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رقعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَ
زِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ
التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ
نِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بارہ دفعہ پڑھکر
پانی پر دم کر کے پیئے تمام تکلیفوں اور آفتوں سے
خدا کے حفظ میں رہے رقعہ عشرہ کی رات کو
جو کوئی بیداری کرے تو گویا سات آسمان والوں کے
برابر اُس نے عبادت کی سو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
اخلاص تین بار پڑھے اور کلمۂ تمجید ستر مرتبہ پڑھے
ثواب بہت ہے۔ اور چار رکعت شب عاشورا کو پڑھو اور

هر رکعت اخلاص پنجاه بار گناه پنجاه ساله گذشته و گناه
پنجاه ساله آینده مغفور شود و در ملا اعلیٰ خانهٔ او بنا
کنند و روز عاشورا روزه دارد ثواب هزار حج و عمره و شهید
یابد و هر که افطار کناند صائم را گویا که تمام امت محمد علیه
و علی آله الصلوٰة والسلام را افطار کنانیده باشد
و روز عاشوره سفر و صوم گرفتن مکروه است بمشابهت
یهود و بلکه تاسعه را ضم نماید و اگر نهم و دهم و یازدهم
روزه دارد نهایت خوب است و چون آفتاب
بلند شود دو رکعت گزارد در اولی آیة الکرسی و در ثانیه
آخر سوره حشر و این دعا بخواند یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا
اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ
مَا خَلَقْتَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ تَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ
فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَآ اَعْطَیْتَ فِیْهِ
اَنْبِیَآءَكَ وَ اَصْفِیَآءَكَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَ
اَسْهِمْ لِیْ مَآ اَعْطَیْتَهُمْ فِیْهِ مِنَ الْکَرَامَةِ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ چهار رکعت جهت
خوشنودی خصمان بخواند در اولی اخلاص یازده بار
و در دوم کافرون سه بار و اخلاص یازده بار و در سیوم
تکاثر یکبار و اخلاص یازده بار و در چهارم آیة الکرسی سه بار
و اخلاص بیست و پنج بار خصمان را حق تعالیٰ راضی
کند و از اهوال گور برهاند و این دعا بعد نماز خواند
اَللّٰهُمَّ اکْسِرْ شَهْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَّ ازْجُرْ حِرْصِیْ
عَنْ کُلِّ مَاْثَمٍ وَّ امْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

میں اخلاص پچاس بار تو پچاس برس گذشتہ اور پچاس
برس آئندہ کے گناہ اُسکے معاف ہوں اور ملا اعلیٰ
میں اُسکا گھر بنائیں اور جو عشرہ کے دن روزہ رکھے
ثواب ہزار حج اور عمرہ اور شہید کا پاوے اور جو روزہ کسی
روزہ دار کا افطار کرائے گویا کہ تمام امت محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کا روزہ کھلوایا اور تنہا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ
ہے بسبب مشابہت یہود کے بلکہ نویں کا روزہ بھی ملاوے
اور اگر نویں دسویں گیارہویں کو روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جب
آفتاب بلند ہو تو دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی
اور دوسری میں آخر سورہ حشر کا پڑھے اور یہ دعا پڑھے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ
وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ
مَا خَلَقْتَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ تَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ
فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَآ اَعْطَیْتَ فِیْهِ
اَنْبِیَآءَكَ وَ اَصْفِیَآءَكَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَ
اَسْهِمْ لِیْ مَآ اَعْطَیْتَهُمْ فِیْهِ مِنَ الْکَرَامَةِ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ چار رکعت دشمنوں کے
راضی ہونے کیلئے پڑھے پہلی رکعت میں اخلاص گیارہ
بار اور دوسری میں کافرون تین بار اور اخلاص گیارہ بار تیسری
میں تکاثر ایکبار اور اخلاص گیارہ بار چوتھی میں آیۃ الکرسی تین بار
اور اخلاص پچیس بار خدا تعالیٰ دشمنوں کو راضی کردیوے اور ہول
قبر سے چھڑاوے اور یہ دعا بعد نماز کے پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ اکْسِرْ شَهْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَّ ازْجُرْ حِرْصِیْ
عَنْ کُلِّ مَاْثَمٍ وَّ امْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

وَ مُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

آداب یوم عاشورا

آداب یوم عاشورا فراخ کردن طعام بر عیال وصوم وصدقہ وسکوت از لغو ونحش وپیوستن رحم وزیارت قبور رفتن وسلام بر برادر مسلمان گفتن ومصافحہ وتعطیر ولقمہ حلوا خوردن وافطار کنانیدن وہدایت ضال وقرآن خواندن وتسبیح گفتن ہفتاد بار ودست بر سر یتیم فرود آوردن واصلاح ذات البین وفراش مادر وپدر راست کردن وزیارت علمائے دین کردن وگریستن از خوف حق تعالی وارضاء الخصماء واکتحال ودعائے روز عاشورا خواندن وآن اینست اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَتَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ بِعَيْشِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رقعہ

دعائے عاشورا

چوں خواہد کہ حق تعالی اورا ازین روز نگاہدارد ودر امان حق تعالی باشد تا سال دیگر واورا ثواب ہزار شہید دہد واورا عہدے نزد پروردگار باشد کہ فردائے قیامت حساب آسان کند

آداب یوم عاشورا عیال کو کھانا زیادہ دینا اور روزہ رکھنا اور صدقہ دینا اور لغو اور فحش سے باز رہنا اور قرابتیوں سے ملنا اور زیارت قبور کرنا اور مسلمانوں سے سلام علیک کرنا اور مصافحہ اور خوشبو لگانا اور شیریں لقمہ کھانا اور افطار کرانا اور گمراہوں کو رہنمائی کرنا اور قرآن پڑھنا اور ستر بار سبحان اللہ کہنا اور یتیم کے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیرنا اور دو مخالفوں کے درمیان صلح کرانا اور والدین کا بستر درست کرنا اور علمائے دین کی زیارت کرنا اور خدا کے خوف سے رونا اور دشمنوں کو راضی کرنا اور سرمہ لگانا اور دعائے عاشورا کی پڑھنا اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَتَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ بِعَيْشِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رقعہ جو چاہے کہ حق تعالی اسکو دوسرے برس تک نامرادیوں سے محفوظ رکھے اور خدا تعالی کی امان میں دوسرے برس تک ہو اور ہزار شہیدوں کا ثواب اسکو ہو اور خدا کے پاس اسکا عہد ہو کہ قیامت کے دن حساب آسان ہو تو یہ

دعا بخوانند روز عاشورہ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَّعَدُوٍّ حَاسِدٍ
وَلِصٍّ قَاهِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَائِرٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ مَّقَامَاتِ الْبُؤُسِ اِلٰى مُعَادَاتِ
النُّفُوْسِ وَحِدَّةِ السَّقَمِ وَشِدَّةِ الْاَلَمِ
وَمَوْتِ الْاَحْبَابِ وَفَقْدِ الْحِجَابِ وَكَرِّ
النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ وَصُرُوْفِ الزَّمَنِ
وَصُنُوْفِ الْمِحَنِ وَكِفَايَتَكَ كَافِيًا لِّمَنِ
اسْتَكْفَاكَ وَهَادِيًا لِّمَنِ اسْتَهْدَاكَ وَوَافِيًا
لِّمَنِ اسْتَوْفَاكَ وَمُجِيْرًا لِّمَنِ الْتَجَأَ اِلَيْكَ وَ
مُعِيْنًا لِّمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ زَهِّدْنِيْ فِي
الدُّنْيَا وَرَغِّبْنِيْ فِي الْحُسْنٰى وَاَفْرِغْ عَلَيَّ
الصَّبْرَ وَحَبِّبْ اِلَيَّ الْاَجْرَ وَجَنِّبْنِيْ طَاعَةَ
الْهَوٰى وَبَلِّغْنِيْ غَايَةَ الْمُنٰى وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ
يَّرْضٰى بِقَضَائِكَ وَيَسْتَعِدُّ لِلِقَائِكَ
وَيَسْتَعِيْذُ مِنْ بَلَائِكَ وَيَبْتَغِيْ رِضَائَكَ
وَيَسْتَغْنِيْ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَلَا يَكْفُرُ
خَيْرَكَ وَلَا يَأْمُلُ غَيْرَكَ مِنْ رِّزْقِكَ
فَقَدْ ضَلَّ مَنْ يَّصْرِفُ عَنْكَ اَمَلَهٗ وَيَجْعَلُ
لِغَيْرِكَ عَمَلَهٗ فَيُوْقِنُ لِمَا اَنْشَاْتَهٗ مِنْ
خَلْقِكَ وَلَا يَثِقُ فِيْمَا ضَمِنْتَهٗ مِنْ رِّزْقِكَ اَللّٰهُمَّ
زَهِّدْنِيْ مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ وَاَغْنِنِيْ مِنْ
عِبَادَةِ الْاَبْلَادِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى عِمَارَةِ الْمَعَادِ

دعا پڑھے عاشورہ کے دن أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَّعَدُوٍّ
حَاسِدٍ وَّلِصٍّ قَاهِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَائِرٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّقَامَاتِ الْبُؤُسِ اِلٰى
وَمُعَادَاتِ النُّفُوْسِ مِنْ حِدَّةِ السَّقَمِ وَشِدَّةِ
الْاَلَمِ وَمَوْتِ الْاَحْبَابِ وَفَقْدِ الْحِجَابِ وَ
كَرِّ النَّوَائِبِ سُوْءِ الْعَوَاقِبِ وَصُرُوْفِ الزَّمَنِ
وَصُنُوْفِ الْمِحَنِ وَكِفَايَتَكَ كَافِيًا
لِّمَنِ اسْتَكْفَاكَ وَهَادِيًا لِّمَنِ اسْتَهْدَاكَ
وَوَافِيًا لِّمَنِ اسْتَوْفَاكَ وَمُجِيْرًا لِّمَنِ الْتَجَأَ
اِلَيْكَ وَمُعِيْنًا لِّمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ زَهِّدْنِيْ
فِي الدُّنْيَا وَرَغِّبْنِيْ فِي الْحُسْنٰى وَاَفْرِغْ
عَلَيَّ الصَّبْرَ وَحَبِّبْ اِلَيَّ الْاَجْرَ وَجَنِّبْنِيْ
طَاعَةَ الْهَوٰى وَبَلِّغْنِيْ غَايَةَ الْمُنٰى وَاجْعَلْنِيْ
مِمَّنْ يَّرْضٰى بِقَضَائِكَ وَيَسْتَعِدُّ
لِلِقَائِكَ وَيَسْتَعِيْذُ مِنْ بَلَائِكَ
وَيَبْتَغِيْ رِضَائَكَ وَيَسْتَغْنِيْ بِكَ عَمَّنْ
سِوَاكَ وَلَا يَكْفُرُ خَيْرَكَ وَلَا يَأْمُلُ غَيْرَكَ
مِنْ رِّزْقِكَ فَقَدْ ضَلَّ مَنْ يَّصْرِفُ عَنْكَ
اَمَلَهٗ وَيَجْعَلُ لِغَيْرِكَ عَمَلَهٗ فَيُوْقِنُ لِمَا اَنْشَاْتَهٗ
مِنْ خَلْقِكَ وَلَا يَثِقُ فِيْمَا ضَمِنْتَهٗ مِنْ رِّزْقِكَ
اَللّٰهُمَّ زَهِّدْنِيْ مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ وَاَغْنِنِيْ
مِنْ عِبَادَةِ الْاَبْلَادِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى عِمَارَةِ الْمَعَادِ

واجعل عبادتی لک وخشیتی منک واملی الیک
وثقتی بک یا اله العالمین یا خیر الناصرین یا
من یداه مبسوطتان ینفق کیف یشاء ابسط
علینا بفضلک الواسع یا من لیس لغناه
غایة ارحم من لیس لفقره نهایة وصلی الله
تعالی علی محمد واله وصحبه اجمعین چون روز
عاشورا شود غسل کند وهنوز او خود لباس نپوشیده باشد که
آمرزیده شود و هفت بار آب نو بگیرد و بر سر مالد و این دعا
بخواند حسبی الله وکفی سمع الله لمن دعا ولیس وراء
الله المنتهی من اعتصم بحبل الله نجا رقعه
چون ماه نو بیند گوید اللهم فرحنا بدخول الصفر
واختمه بالخیر والظفر واصرف عنی وعن جمیع
المسلمین شره چهار رکعت بین فرض العشاء والوتر
بخواند هر چهار قل در هر چهار رکعت یازده یازده بار
و بعد از سلام کلمه تمجید هفتاد بار و درود هفتاد بار گفته
اند که بلا در سال ده جزو است نه جزو درین ماه و یک جزو در تمام ماه ها
هر که بخواند یا بر دیوار خانه نویسد ایمن باشد اللهم یا
شدید القوی ویا شدید المحال یا عزیز
ذللت بعزتک جمیع خلقک اکفنی عن جمیع خلقک
یا محسن یا مجمل یا مفضل یا منعم یا مکرم یا
من لا اله الا انت رقعه در اول ماه صفر این
بخواند اللهم انی اعوذ بک من شر هذا الشهر
ومن شرها کل بلیة وشدة قدرت فیه یا دهر

دعائے ہلال ماہ صفر

اول ماہ صفر

واجعل عبادتی لک وخشیتی منک واملی الیک
وثقتی بک یا اله العالمین یا خیر الناصرین یا
من یداه مبسوطتان ینفق کیف یشاء ابسط
علینا بفضلک الواسع یا من لیس لغناه غایة
ارحم من لیس لفقره نهایة وصلی الله تعالی
علی محمد واله وصحبه اجمعین۔ جب عشرہ کا
دن آوے تو غسل کرے اپنے لباس پہننے سے پہلے بخشا جاوے
اور سات بار پانی لیکر سر پر ملے اور یہ دعا پڑھے حسبی
الله وکفی سمع الله لمن دعا ولیس وراء الله
المنتهی من اعتصم بحبل الله نجا رقعہ جب نیا
چاند دیکھے تو کہے اللهم فرحنا بدخول الصفر واختمه
بالخیر والظفر واصرف عنی وعن جمیع المسلمین
شره چار رکعت عشا کے فرض اور وتر کے درمیان پڑھے
چاروں قل چاروں رکعت میں گیارہ گیارہ بار پڑھے
اور سلام پھیر کر ستر بار کلمہ تمجید اور ستر بار درود پڑھے
کہتے ہیں کہ سال بھر میں نازل ہونے والی بلاؤں کے دس حصے ہیں نو
اس مہینہ میں باقی تمام سال میں آتی ہیں جو کوئی یہ دعا
پڑھے یا دیوار پر لکھے بے خوف ہو جاوے اللهم یا شدید القوی
ویا شدید المحال یا عزیز ذللت بعزتک جمیع خلقک
اکفنی عن جمیع خلقک یا محسن یا مجمل یا مفضل
یا منعم یا مکرم یا من لا اله الا انت رقعہ
اول ماہ صفر میں یہ دعا پڑھے اللهم انی اعوذ بک من
شر هذا الشهر ومن شرها کل بلیة وشدة قدرت فیه یا دهر

یا دھور یا دیہار یا ابد یا ازل یا کون یا کان
یا کینون یا کینان یا مبدئ یا معید یا ذا العرش
المجید انت تفعل ما ترید اللهم احرس بعینک
نفسی واهلی ومالی وولدی ودینی ودنیای
التی ابتلیتنی بصحبتها بحرمة سید الابرار
والاخیار برحمتک یا ارحم الراحمین ودر هر روز
ماه صفر این دعا بخواند بعد هر فریضه خوانده باشد از بلیه
محفوظ باشد اعوذ بالله من شر هذا الزمان
واستعیذ به من شرور الازمان واعوذ بجلال
وجهک وکمال قدرتک ان تجیرنی فی هذه السنة
وتقنی شر ما قضیت فیها واکرمنی فی هذا الزمان
الصفر باکرم النظر واختمه بالسعادة
والسلامة لی ولاهل بیتی واولادی و
اخوانی واقربائی ولامة محمد علیه الصلوة و
السلام رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین
آخرین چهارشنبه بعد از صبح غسل کند ودر وقت چاشت
دو رکعت بخواند در اولی قل اللهم مالک الملک تا بغیر
حساب ودر ثانیه قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ایا ما
تدعوا فله الاسماء الحسنی ولا تجهر بصلاتک ولا
تخافت بها وابتغ بین ذلک سبیلا وقل الحمد لله
الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم
یکن له ولی من الذل وکبره تکبیرا وبعد از سلام صد وده بار درود
واین دعا بخواند اللهم اصرف عنی شر هذا الیوم و

یا دھور یا دیہار یا ابد یا ازل یا کون یا کان
یا کینون یا کینان یا مبدئ یا معید یا ذا العرش
المجید انت تفعل ما ترید اللهم احرس بعینک
نفسی واهلی ومالی وولدی ودینی ودنیای
التی ابتلیتنی بصحبتها بحرمة سید الابرار
والاخیار برحمتک یا ارحم الراحمین اور ماہ صفر میں
ہر روز بعد نماز فرض کے یہ دعا پڑھنا تمام بلاؤں سے محفوظ رہے
اعوذ بالله من شر هذا الزمان واستعیذ به
من شرور الازمان واعوذ بجلال وجهک
وکمال قدرتک ان تجیرنی فی هذه السنة
وتقنی شر ما قضیت فیها واکرمنی فی هذا الزمان
الصفر باکرم النظر واختمه بالسعادة والسلامة
لی ولاهل بیتی واولادی واخوانی واقربائی
ولامة محمد علیه الصلوة والسلام رب اغفر
وارحم وانت خیر الراحمین آخری چارشنبہ ماہ صفر
کو بعد از صبح غسل کرو اور چاشت کیوقت دو رکعت پڑھے
پہلی میں قل اللهم مالک الملک تا بغیر حساب اور
دوسری میں قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا
فله الاسماء الحسنی ولا تجهر بصلاتک ولا
تخافت بها وابتغ بین ذلک سبیلا وقل الحمد لله
الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم
یکن له ولی من الذل وکبره تکبیرا اور سلام کے بعد درود
اور یہ دعا پڑھے اللهم اصرف عنی شر هذا الیوم و

برائے حفاظت از بلیات

برائے درازی عمر

اعصمنی من شومه واجعل علی رحمته وبرکته وجنبنی عما یخاف عنه من نحو ساته وکرباته بفضلک یا دافع الشرور ویا مالک النشور وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین **رقعه** روز آخرین چهار شنبه چهار رکعت نماز گزارد و در هر رکعت هفده بار سورة الکوثر و پنج بار اخلاص و بعد سلام این دعا بخواند اللهم یا شدید القوی ویا شدید المحال یا عزیز ذللت بعزتک جمیع خلقک اکفنی من جمیع خلقک یا محسن یا مجمل یا مفضل یا منعم یا مکرم یا من لا اله الا انت برحمتک یا ارحم الراحمین حق تعالی او را از بلاها تا سال دیگر نگاه دارد و برای درازی عمر در آخر ماه صفر هشت رکعت بدو سلام بگزارد و در هر رکعت اخلاص پانزده بار و بعد از سلام سه بار درود خواند این دعا سه بار بخواند اللهم لک الحمد شکرا ولک المن فضلا وانت ربنا حقا فانا عبدک رقا وانت کنت لذالک اهلا استودعک نفسی ودینی ودنیای واخرتی وخواتیم عمری وعملی واستودعک عرضی وعزتی فی خلقک من فضلک واستودعک من امن بک من عبادک وبنبیک محمد علیه الصلوة والسلام لشدة حولک وبطشک وقوتک فان مستودعک مصان وحکمک نافذ وقضاءک غالب وانت علی کل شیء قدیر یا احکم الحاکمین ویا اسرع الحاسبین ویا اکرم مامولی واجود مسئولی یا حی

اعصمنی من شومه واجعل علی رحمته وبرکته وجنبنی عما یخاف عنه من نحو ساته وکرباته بفضلک یا دافع الشرور ویا مالک النشور وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین **رقعه آخری** چہار شنبہ کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سترہ بار سورہ کوثر اور پانچ بار اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھے اللهم یا شدید القوی یا شدید المحال یا عزیز ذللت بعزتک جمیع خلقک اکفنی من جمیع خلقک یا محسن یا مجمل یا مفضل یا منعم یا مکرم یا من لا اله الا انت برحمتک یا ارحم الراحمین حق تعالی اسکو کل بلاؤں سے دوسری سال تک محفوظ رکھے۔ اور عمر کی درازی کیواسطے آخر میں ماہ صفر کی آٹھ رکعت دو سلام کیسا تھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار بعد سلام کے تین بار درود پڑھکر یہ دعا تین بار پڑھے اللهم لک الحمد شکرا ولک المن فضلا وانت ربنا حقا فانا عبدک رقا وانت کنت لذالک اهلا استودعک نفسی ودینی ودنیای واخرتی وخواتیم عمری وعملی واستودعک عرضی وعزتی فی خلقک من فضلک واستودعک من امن بک من عبادک وبنبیک محمد علیه الصلوة والسلام لشدة حولک وبطشک وقوتک فان مستودعک مصان وحکمک نافذ وقضاءک غالب وانت علی کل شیء قدیر یا احکم الحاکمین ویا اسرع الحاسبین ویا اکرم مامولی واجود مسئولی یا حی

یا قیوم یا قدیم یا قائم یا دائم یا فرد یا وتر یا احد یا صمد یا من لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد یا عزیز یا وہاب برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد خاتم النبیین وعلی آلہ الطیبین الطاہرین ۰ در مفتاح الجنان از شیخ الاسلام شیخ فریدالدین گنجشکر قدس سرہ نقل کردہ سلطان انبیاء علیہ السلام را رحمت در آخر ماہ صفر بود بدان رحمت برفت و در آخریں چہارشنبہ اندک تخفیف شد مسلمانان شادی کردند۔

ذکر ماہ ربیع الاول

ہر کہ اول شب و اول روز ربیع الاول چہار رکعت بخواند در ہر رکعت بعد فاتحہ اخلاص ہفت بار فائدہ بسیار است ہر کہ پنجم و شانزدہم و بست و ششم ربیع الاول روزہ دارد ثواب بسیار است ہر کہ دوازدہم ایں ماہ روزہ دارد ثواب ہزار سالہ عبادت یابد و در ماہ ربیع الاول صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بست رکعت بہدیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم خواندہ در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص بست و یکبار بعد ازاں صد بار درود فرستند ثواب آں بسیار است

ذکر ماہ ربیع الآخر

ہر کہ روزہ دارد ششم و دوازدہم و بستم و بست و ششم ایں ماہ ثواب بسیار است و در اول شب و اول روز چہار رکعت نماز بگذارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص نہ بار بخواند ثواب بسیار است و اگر بست و پنج بار اخلاص بخواند نیکی زیادہ کنند و بدی محو نمایند

ذکر ماہ جمادی الاول

ہر کہ در شب اول و روز اول چہار رکعت گذارد بخواند

یا قیوم یا قدیم یا قائم یا دائم یا فرد یا وتر یا احد یا صمد یا من لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد یا عزیز یا وہاب برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد خاتم النبیین وعلی آلہ الطیبین ۰ کتاب مفتاح الجنان میں شیخ فریدالدین گنجشکر قدس سرہ سے نقل کیا ہے کہ سلطان انبیاء علیہ السلام کو آخر صفر میں بیماری تھی اور اسی میں آپکی وفات ہوئی مگر آخری چارشنبہ کو کسیقدر تخفیف ہوئی تھی مسلمانوں نے خوشی کی

ذکر ماہ ربیع الاول

جو کوئی اول رات اور اول دن ربیع الاول کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص سات بار پڑھے فائدہ بہت ہے جو کوئی پانچویں اور سولہویں اور چھبیسویں ربیع الاول کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے جو کوئی اس مہینے کی بارھویں کو روزہ رکھے ہزار برس کی عبادت کا ثواب پاوے اس مہینے میں صحابہ نے بیس رکعت واسطے روح پاک آنحضرت صلعم کے پڑھی ہیں جسکی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکیس بار اخلاص پڑھے بعدہ سو بار درود پڑھے اس کا ثواب بہت ہے

ذکر ماہ ربیع الثانی

جو کوئی اس مہینے کی چھٹی اور بارہویں اور بیسویں اور چھبیسویں تاریخ کو روزہ رکھے ثواب بہت پاوے اور پہلی رات اور پہلے دن کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص نو بار پڑھے ثواب بہت ہے اور اگر پچیس بار پڑھے اسی نیکیاں زیادہ ہوں اور اسی بدیاں محو ہوں

ذکر ماہ جمادی الاولیٰ

جو کوئی شب اول اور روز اول چار رکعت پڑھے

اوراد ماه جمادی الاخری — اوراد ماه رجب

در ہر رکعتے بعد از فاتحہ پانزده بار اخلاص ثواب بسیار است و در روز
دوازدہم و بست و یکم این ماه روزه دارد ثواب بسیار است **ذکر ماه**
جمادی الاخری ہر کہ در شب اول و روز اول ماه چہار رکعت بخواند
در ہر رکعت بعد از فاتحہ سیزده بار ثواب بسیار است ہر کہ روز اول
ومیانہ و آخر روز روزه دارد ثواب بسیار است **ذکر ماه رجب**
چون رسول علیہ الصلوٰة والسلام ماه رجب بدیدے گفتے اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰى شَهْرِ رَمَضَانَ
در شب اول این ماه بعد از نماز مغرب بست رکعت بده
سلام بعد از فاتحہ اخلاص یکان یکان بار بخواند بسیار خوب است
بعد از نماز خفتن دو رکعت بخواند در رکعت اولی الم نشرح
یکبار و اخلاص سہ بار و در دوم الم نشرح و اخلاص و معوذتین
یگان یگان بار بخواند و بعد از سلام سی بار گوید لا الہ الا اللہ
و سی بار صلوٰة فرستد و حاجت خواہد روا شود و اول ماه رجب
روزه دارد و غسل کند چون آفتاب بر آید بگوید لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
حَقًّا حَقًّا فضل بسیار است اول پنجشنبہ کہ در رجب
آید روزه دارد کہ شب جمعہ لیلة الرغائب است
و رغائب جمع رغیبہ است و رغیبہ عطائے کثیر را
گویند و اہل اللہ را درین شب از حق تعالیٰ عطا ہا ست
و چون از نماز فرض و سنت و مغرب لیلة الجمعہ
فارغ شود شش رکعت بسہ سلام کہ صلوٰة
اوابین است بخواند در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص

ہر رکعت میں بعد فاتحہ بید وبار اخلاص ثواب بہت ہے اور اس مہینے کی
بارہویں اکیسویں کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے **ذکر ماہ جمادی**
الاخری جو کوئی اول رات اور اول روز میں چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص تیرہ بار ثواب بہت ہے جو کوئی
پہلے اور بیچلے اور پچھلے روز روزہ رکھے ثواب بہت ہے
ذکر ماہ رجب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رجب کا چاند دیکھتے
فرماتے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰى شَهْرِ
رَمَضَانَ اس مہینے کی پہلی رات کو بعد از نماز مغرب بیس رکعت
دس سلام کے ساتھ پڑھے بعد از فاتحہ اخلاص ایک بار پڑھے بہت
بہتر ہے اور عشا کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں
الم نشرح ایکبار اور اخلاص تین بار اور دوسری میں الم نشرح و اخلاص
اور معوذتین ایکبار پڑھے اور بعد از سلام تیس بار لا الہ الا اللہ کہے
اور تیس بار درود بھیجے اور حاجت مانگے روا ہو اول ماہ رجب روزہ
رکھے اور غسل کرے جب آفتاب نکلے تو پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
حَقًّا حَقًّا بڑی فضیلت ہے رجب کی پہلی جمعرات کو
روزہ رکھے کیونکہ شب جمعہ کو لیلة الرغائب کہتی ہے اور
رغائب رغیبہ کی جمع ہے اور رغیبہ کے معنے عطائے کثیر کے
ہیں اور اہل اللہ کو اس رات میں خدا کی طرف سے بہت سی عطائیں
ہیں اور جب مغرب کے فرض و سنت سے اس جمعہ کی
شب میں فارغ ہو چھ رکعت تین سلام کہ صلوٰة اوابین
ہے پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص

سہ بار و بعد ازان نماز لیلۃ الرغائب دوازدہ رکعت
بشش سلام بگذارند در ہر رکعت بعد از فاتحہ سہ بار
انا انزلناہ فی لیلۃ القدر و دوازدہ بار اخلاص بعد از
فراغ سہ بار بگوید اللھم صل علی محمدن النبی
الامی وعلی آلہ پس سر در سجدہ نہد و در سجدہ ہفتاد
بار بگوید سبوح قدوس ربنا و رب الملئکۃ
والروح و سر از سجدہ بردارد و بنشیند و ہفتاد بار بگو
رب اغفر وارحم وتجاوز عما تعلم فانک
انت العلی الاعظم بار دوم سر بسجدہ نہد و ہفتاد
بار بگوید سبوح قدوس ربنا و رب الملئکۃ
والروح در سجدہ حاجت خواہد روا گردد انشاء اللہ تعالی
وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد و آلہ
و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم
الراحمین ؂

تین بار پھر بارہ رکعت نماز لیلۃ الرغائب کی چھ سلام
سے پڑھے جسکی ہر رکعت میں بعد از فاتحہ انا انزلناہ فی
لیلۃ القدر تین بار اور اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت یہ
درود تین بار پڑھے اللھم صل علی محمدن النبی
الامی وعلی آلہ پھر سجدہ میں سر رکھے اور ستر مرتبہ
سجدہ میں کہے سبوح قدوس ربنا و رب
الملئکۃ والروح اور سجدہ سے سر اٹھائے اور
بیٹھے اور ستر مرتبہ پڑھے رب اغفر وارحم وتجاوز
عما تعلم فانک انت العلی الاعظم پھر دوبارہ
سجدہ میں سر رکھے اور ستر مرتبہ پڑھے سبوح قدوس
ربنا و رب الملئکۃ والروح اور سجدہ میں حاجت مانگے
روا ہوگی انشاء اللہ تعالی وصلی اللہ تعالی علی خیر
خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک
یا ارحم الراحمین

تمام شد مرقع شریف

تمام ہوا مرقع شریف

ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ
منقول از جواہر خمسہ

ذکر عبادات ماہ شعبان سے ذی الحجہ تک
منقول جواہر خمسہ سے

نماز و دعا ماہ شعبان در شب اول دوازدہ
رکعت بگذارد و بخواند در ہر رکعتے بعد فاتحہ اخلاص
پانزدہ بار نامہ اعمال آن بندہ دہ ہزار نیکی
بنویسند و دہ ہزار بدی از اسم آن دور کنند ایضا
نماز و دعا شب برات در شب برات صد رکعت بگذارد

نماز و دعا ماہ شعبان شب اول میں بارہ رکعت
پڑھے جسمیں ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص پندرہ
مرتبے پڑھے اُس کے نامہ اعمال میں دس ہزار نیکیاں
لکھی جائیں اور اسیقدر بدیاں دور کی جائیں ایضا
نماز و دعا شب برات شب برات کو سو رکعت پڑھے

؎ چونکہ مرقع شریف کے کسی نسخہ میں جب اس سے آگے نہ پایا تو تکمیل ارادہ کے لیے مولوی مرزا محمد بیگ صاحب دہلوی مترجم جواہر خمسہ سے لیکر ذکر عبادات ماہ شعبان سے آخر ذی الحجہ تک نقل کیا گیا ۱۲

بہ پنجاہ سلام و در ہر رکعتے بعد فاتحہ اخلاص دہ کرت
ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت میکند کہ
در شب برات دوازدہ رکعت در ہر رکعت بعد
فاتحہ سورۂ اخلاص پنجاہ بار ثواب صد رکعت یابد
ایضاً سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمید حضور
قدس الله سرہ العزیز روایت میکند در شب برات دو رکعت
بگذارد و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پانصد بار
معوذتین صد کرت بخواند ثواب صد و دوازدہ رکعت
یابد و بعد از سلام سر بسجدہ نہد و این دعا بخواند۔
سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَآمَنَ بِكَ فُؤَادِي
وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِي وَهَا اَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ
يَا عَظِيمُ كُلِّ عَظِيمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِيَ الْعَظِيمَ
فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ
سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِي لِوَجْهِكَ الْبَاقِي اِلٰهِي
لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا
و این دعا نیز بخواند اِغْفِرْ وَجْهِي فِي التُّرَابِ لِوَجْهِ
سَيِّدِي وَحُقَّ وَجْهُ سَيِّدِي اَنْ يَّغْفِرَ
اِلَى وُجُوْهٍ لَهُ بعدہ بنشیند صلوٰۃ گوید و این دعا بخواند
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا تَقِيًّا مِنَ الشِّرْكِ
بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا ایضاً در شب برات
این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَ
الْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهْرَ الْعَائِذِيْنَ

پچاس سلام ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص دس بار
ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت کرتے ہیں کہ
شب برات میں بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ
کے سورۂ اخلاص پچاس بار ثواب سو رکعت کا پاوے
ایضاً سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمید حضور قدس الله سرہ
العزیز روایت کرتے ہیں کہ شب برات میں دو رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پانسو بار
معوذتین سو بار پڑھے ثواب ایکسو بارہ رکعت کا
پاوے اور بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھے اور یہ دعا پڑھے
سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَآمَنَ بِكَ فُؤَادِي
وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِي وَهَا اَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ
يَا عَظِيمُ كُلِّ عَظِيمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِيَ الْعَظِيمَ
فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ
سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِي لِوَجْهِكَ الْبَاقِي اِلٰهِي
لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا
اور یہ دعا بھی پڑھے اِغْفِرْ وَجْهِي فِي التُّرَابِ
لِوَجْهِ سَيِّدِي وَحُقَّ وَجْهُ سَيِّدِي اَنْ يَّغْفِرَ
اِلَى وُجُوْهٍ لَهُ بعدہ بیٹھ کر درود پڑھے اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا تَقِيًّا وَمِنَ الشِّرْكِ
بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا ایضاً شب برات
میں دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَ
الْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ

ویا رجاء المستجیرین ویا صریخ المستصرخین
ویا مامن الخائفین ویا دلیل المتحیرین
ویا غیاث المستغیثین ویا ارحم الراحمین
اللهم ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب عندک
شقیا فقیرا فامح عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت کتبتنی فی
ام الکتاب عندک محروما مقترا علی رزقی
فامح عنی حرمانی وتقتیر رزقی فانک
قلت فی ام الکتاب یمحو الله ما یشاء ویثبت
وعنده ام الکتاب **ذکر نماز و دعاے**
ماہ رمضان چون ماہ نو بیند این بگوید اللهم
هذا شهر رمضان ادخله علینا بامن وامان
وصحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا
علی الصیام والقیام وتلاوة القرآن ینقضی
عنا وقد غفرت لنا ورضیت عنا اللهم هذا
شهر رمضان قد حضر فسلمه لنا وتسلمه
فی یسر منک وعافیة اللهم ارزقنا صیامه
وقیامه تقول منا بایمان واجتناب
اللهم ارفع عنا الکسل والفترة والسامة
وارزقنا فیه الخیر والجد والاجر والاجتهاد
والقوة والنشاط کما تحب وترضی
ایضاً نماز و دعاء تراویح هر شبے از ماہ مبارک
بعد از نماز خفتن پیش از وتر بست رکعت نماز بدو سلام

ویا رجاء المستجیرین ویا صریخ المستصرخین
ویا مامن الخائفین ویا دلیل المتحیرین و
یا غیاث المستغیثین ویا ارحم الراحمین
اللهم ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب عندک
شقیا فقیرا فامح عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت کتبتنی فی
ام الکتاب عندک محروما مقترا علی رزقی
فامح عنی حرمانی وتقتیر رزقی فانک قلت
فی ام الکتاب یمحو الله ما یشاء ویثبت و
عنده ام الکتاب **ذکر نماز و دعاے**
ماہ رمضان جب نیا چاند دیکھے تو کہے اللهم
هذا شهر رمضان ادخله علینا بامن وامان و
صحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا
علی الصیام والقیام وتلاوة القرآن ینقضی
عنا وقد غفرت لنا ورضیت عنا اللهم هذا
شهر رمضان قد حضر فسلمه لنا وتسلمه
فی یسر منک وعافیة اللهم ارزقنا صیامه
وقیامه تقول منا بایمان واجتناب
اللهم ارفع عنا الکسل والفترة والسامة
وارزقنا فیه الخیر والجد والاجر والاجتهاد و
والنشاط کما تحب وترضی
ایضاً نماز و دعاء تراویح ہر رات اس ماہ مبارک کی
عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے بیس رکعت دس سلام

بلذا رو بعد از چہار رکعت سہ کرت تسبیح بگوید تسبیح اول
لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الحمد و
لہ الملک یحیی و یمیت و ہو حی لا یموت ذو
الجلال والاکرام بیدہ الخیر و ہو علی کل شیء
قدیر ٭ تسبیح دویم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ
الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم عدد ما علم اللہ و زنۃ
ما علم اللہ و ملأ ما علم اللہ ٭ تسبیح سیوم
سبحان اللہ الملک الجبار سبحان اللہ العزیز
الغفار سبحان اللہ الواحد القہار سبحان
اللہ الکریم الستار سبحان اللہ الکبیر
المتعال سبحان اللہ خالق اللیل والنہار
سبحان اللہ الذی لم یزل ولا یزال ٭
تسبیح چہارم سبحان ذی الملک والملکوت
سبحان ذی العزۃ والعظمۃ والہیبۃ و
القدرۃ والکبریاء والجبروت سبحان
الملک الحی الذی لا ینام ولا یموت ابدا
ابدا ٭ تسبیح پنجم استغفر اللہ الذی لا الہ الا
ہو الحی القیوم غفار الذنوب ستار
العیوب مقلب القلوب کشاف الکروب
واتوب الیہ توبۃ عبد ظالم ذلیل لا
یملک لنفسہ ضرا ولا نفعا ولا موتا و
لا حیوۃ ولا نشورا ایضا بعد از ہر تسبیح این دعا

پڑھے چار رکعت کے بعد تین بار تسبیح پڑھے تسبیح پہلی
لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الحمد ولہ
الملک یحیی و یمیت و ہو حی لا یموت ذو
الجلال والاکرام بیدہ الخیر و ہو علی کل
شیء قدیر ٭ تسبیح دویم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ
الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم عدد ما علم اللہ و زنۃ
ما علم اللہ و ملأ ما علم اللہ ٭ تسبیح سیوم
سبحان اللہ الملک الجبار سبحان اللہ العزیز
الغفار سبحان اللہ الواحد القہار سبحان اللہ
الکریم الستار سبحان اللہ الکبیر المتعال
سبحان اللہ خالق اللیل والنہار سبحان اللہ الذی
لم یزل ولا یزال ٭ تسبیح چہارم سبحان
ذی الملک والملکوت سبحان ذی
العزۃ والعظمۃ والہیبۃ والقدرۃ
والکبریاء والجبروت سبحان الملک
الحی الذی لا ینام ولا یموت ابدا ابدا
تسبیح پنجم استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو
الحی القیوم غفار الذنوب ستار العیوب
مقلب القلوب کشاف الکروب
واتوب الیہ توبۃ عبد ظالم ذلیل لا یملک
لنفسہ ضرا ولا نفعا ولا موتا ولا حیوۃ
ولا نشورا ایضا ہر تسبیح کے بعد یہ دعا

بخواند اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ الْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ یَاخَالِقَ الْجَنَّةِ وَ
النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ یَاكَرِیْمُ
یَاسَتَّارُ یَارَحِیْمُ یَاجَبَّارُ اللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ یَامُجِیْرُ سہ بار الیضًا در بست و هفتم ماه دوازده
رکعت بگذارد و بخواند در هر رکعتے بعد از فاتحه انا انزلناه
سہ بار و سورهٔ اخلاص ده بار چون از نماز فارغ
شود صد بار بگوید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
الیضًا نماز و دعا در آخر ماه رمضان بعد از تراویح
در شب آخر ده رکعت بگذارد به پنج سلام و هر چه خواند
از قرآن بخواند بعد از فراغ هزار و یک بار اَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ بعد از ان سر بسجده نهد و این دعا بخواند
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا
رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
یَااِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ
وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ آمرزیده
شود انشاءالله تعالیٰ ذکر نماز و دعائے ماه
شوال بعد از نماز عید فطر چهار رکعت بگذارد
در اول بعد از فاتحه سبح اسم و در دوم والشمس و در
سیوم والضحیٰ و در چهارم الم نشرح هر یکے یک بار
و بعد از نماز بست و یک بار سورهٔ اخلاص

پڑھے اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ الْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ یَاخَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ
بِرَحْمَتِكَ یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ یَاكَرِیْمُ یَاسَتَّارُ
یَارَحِیْمُ یَاجَبَّارُ اللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
یَامُجِیْرُ تین بار الیضًا ستائیسویں تاریخ کو بارہ رکعت
پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار انا انزلناه
اور دس بار اخلاص پڑھے جب نماز سے فارغ ہو سو بار
کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ الیضًا نماز اور دعا آخر ماه رمضان
آخر شب میں بعد تراویح کے دس رکعت پانچ سلام
سے پڑھے اور اس میں جہاں سے چاہے
قرآن میں سے پڑھے اور بعد فراغت کے ایک ہزار
ایک بار استغفار پڑھے بعد ازاں سر سجدہ میں
رکھکر یہ دعا پڑھے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَااَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَااِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ
وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ انشاءالله تعالیٰ
بخشا جائے گا ذکر نماز و دعائے ماه
شوال عید کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے اول
رکعت میں الحمد للہ کے بعد سبح اسم اور دوسری میں والشمس
اور تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی میں الم نشرح ایک ایک بار
اور نماز کے بعد اکیس بار سورهٔ اخلاص

ایضاً

بخواند ایضاً ششم ماه شش رکعت بگذارد و در هر
رکعتی بعد از فاتحه والسماء والطارق یک کرت بعد از سلام
صد کرت درود گوید ایضاً عشرهٔ آخر ماه هر روز فاتحه
بخواند ثواب ختم یابد و دران سال هیچ گناه برو ننویسند

ذکر نماز و دعاء ماه ذی القعده سی رکعت
بگذارد و در هر رکعتی بعد از فاتحه اذا زلزلت الارض بخواند
چون فارغ شود سورهٔ عم بخواند۔ ایضاً نهم ماه دو رکعت
بگذارد برای ترقی درجات در هر رکعتی بعد از فاتحه سورهٔ
مزمل بخواند و پس از سلام یٰس سه کرت بخواند ایضاً
آخر ماه بعد از چاشت دو رکعت بگذارد بعد از فاتحه در
هر رکعتی سورة القدر بخواند سه کرت بعد از سلام یازده
کرت درود و یازده کرت فاتحه بخواند سر بسجده نهد هرچه
از حق تعالی بخواهد مستجاب گردد ؛

ذکر نماز و دعاے ماه ذی الحجه شب اول
دو رکعت بگذارد و در هر رکعتی بعد از فاتحه سورة الکافرون یکبار
ایضاً در عشرهٔ اول در شب جمعه یا روز شش
رکعت بگذارد بسه سلام در هر رکعتی بعد از فاتحه اخلاص
پانزده کرت بخواند بعد الفراغ بگوید یَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ
بِالنُّوْرِ رَبِّیْ نُوْرُ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ ؛
ایضاً هشتم ماه مذکور که آنرا ترویه خوانند شش رکعت
بگذارد چهار رکعت بیک سلام در اول بعد از فاتحه
والعصر یکبار و در دوم لایلاف قریش یکبار و در سیوم
اذا جاء نصر الله یک کرت و در چهارم اخلاص سه بار

پڑھے ایضاً چھٹی شوال کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت
میں الحمد کے بعد والسماء والطارق ایک بار بعد سلام کے
سو مرتبے درود شریف پڑھے ایضاً اس مہینے کے
آخر عشرہ میں ہر روز فاتحہ پڑھے ثواب ختم قرآن کا پاوے
اور اس سال اس کا کوئی گناہ نہ لکھا جاوے **ذکر نماز و دعا
ماہ ذی القعدہ** تیس رکعت پڑھے ہر رکعت
میں الحمد کے بعد اذا زلزلت الارض پڑھے بعد فراغت
سورہ عم پڑھے ایضاً نویں ذیقعدہ کو دو رکعت
پڑھے اور ترقی مدارج کے لیے ہر رکعت میں الحمد کے بعد
سورہ مزمل پڑھے اور سلام پھیر کر تین بار یٰس پڑھے ایضاً
آخر مہینے میں چاشت کے بعد دو رکعت پڑھے الحمد کے بعد ہر
رکعت میں سورۃ القدر تین بار پڑھے اور سلام پھیر کر گیارہ
بار درود اور گیارہ دفعہ الحمد پڑھے اور سر سجدہ میں رکھ کر جو کچھ
حق تعالیٰ سے چاہے قبول ہو **ذکر نماز و دعا ماہ ذی الحجہ** پہلی
رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ کافرون
ایکبار پڑھے ایضاً پہلے عشرہ میں شب جمعہ کو یا جمعہ کے دن
چھ رکعت پڑھے تین سلام سے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص
پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے پڑھے یَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ
بِالنُّوْرِ رَبِّیْ نُوْرُ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ ؛
ایضاً اس مہینے کی آٹھویں جسکو ترویہ کہتے ہیں چھ رکعت پڑھے
اور چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اول رکعت میں الحمد کے
بعد والعصر ایک بار اور دوسری میں لایلاف ایکبار اور
تیسری میں اذا جاء ایک بار اور چوتھی میں اخلاص تین

وبعد ازان دو رکعت دیگر بگذارد و در ہر رکعتے بعد از
فاتحہ قل ہو اللہ احد سہ بار بخواند ثواب ترویہ یابد۔
ایضاً شب عرفہ دہ رکعت نماز بگذارد بہ پنج سلام در ہر
رکعتے بعد از فاتحہ لایلاف قریش پنجبار بگوید۔
ایضاً در روز عرفہ چہار رکعت بعد از فاتحہ انا انزلناہ
سہ بار بخواند و سورۂ اخلاص بست و یکبار چون از
نماز فارغ شود ہفت بار درود بخواند اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ و ہفت
بار استغفار برین طریق اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
ایضاً بعد از نماز عید اضحیٰ و خطبہ چہار رکعت
بیک سلام بگذارد و در رکعت اول بعد از فاتحہ سبح اسم
و در دوم والشمس و در سوم والضحیٰ و در چہارم اخلاص
یکان یکان کرت بخواند حق تعالیٰ گناہ پنجسالہ او را
محو کند ایضاً چون از مسجد مصلی در خانہ آید دو رکعت
بگذارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا اعطینٰک الکوثر
سہ کرت بخواند ثواب قربانی یابد چون مفلس باشد و
وقتیکہ قربانی دہد این آیہ بخواند اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ
وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْكَ
لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ و این
دعا بخواند اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَائِیْ لَحْمُهَا بِلَحْمِیْ وَدَمُهَا بِدَمِیْ
وَعَظْمُهَا بِعَظْمِیْ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ
مِنْ حَبِیْبِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
ایضاً ہر کہ این دعاے سعادت را آخر

اور اُس کے بعد دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں الحمد
کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے ثواب ترویہ کا پاوے
ایضاً شب عرفہ کو دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے
ہر رکعت میں الحمد کے بعد لایلاف قریش پانچ مرتبہ پڑھے
ایضاً عرفہ کے روز چار رکعت پڑھے جنمیں فاتحہ کے
بعد انا انزلناہ تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے جب نماز
سے فارغ ہو سات بار درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اور سات بار
استغفار اس طرح پر پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ ایضاً بقر عید کی نماز اور خطبہ کے بعد
چار رکعت ایک سلام سے پڑھے رکعت اول میں بعد
فاتحہ سورۂ سبح اسم اور دوسری میں والشمس اور تیسری میں
والضحیٰ چوتھی میں اخلاص ایک بار پڑھے خدا تعالیٰ اُسکی
پانچ برس کے گناہ بخشے ایضاً جب عیدگاہ سے گھر میں
آوے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایکبار اور
تین بار سورۂ کوثر پڑھے ثواب قربانی کا پاوے اگر مفلس ہو
اور جسوقت قربانی کرے یہ آیت پڑھے اِنَّ صَلَاتِیْ وَ
نُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْكَ لَهٗ
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اور یہ دعا
پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَائِیْ لَحْمُهَا بِلَحْمِیْ وَدَمُهَا بِدَمِیْ
وَعَظْمُهَا بِعَظْمِیْ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ
مِنْ حَبِیْبِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
ایضاً جو کوئی اس دعاے سعادت کو آخر

سال بست و یکبار بخواند همه احوال باطن خواب ببیند صاحب
اسرار را باید که روز بروز بخواند تا به ترقی مطلع گردد دعا اینست
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِشُهُوْدِ
اَنْوَارِ قُدْسِكَ وَاَيِّدْنِيْ بِظُهُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
اُنْسِكَ حَتّٰى اَتَقَلَّبَ فِيْ سُبُحَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ
وَاَطْلِعْنِيْ عَلٰى اَسْرَارِ وُجُوْدِكَ فِيْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لِاَشْهَدَ بِهَا مَا اَوْدَعْتَهٗ فِيْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
اُعَايِنَ سَرَيَانَ سِرِّ قُدْرَتِكَ فِيْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ
اللَّاهُوْتِ وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِيْ مَعْرِفَةً تَامَّةً فِيْ
حِكْمَةٍ عَامَّةٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَاَطَّلِعُ عَلٰى
دَقَائِقِهِ الدَّقَائِقِ الْمُسْتَنْبَطِ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ اَذْهِبْ
بِالظُّلْمَةِ الْمَانِعَةِ عَنْ اِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْاِيْمَانِ
مِمَّا اقْتَرَبَ مَا فِي الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ بِمُبْهِجَاتِ
الْحُبِّ وَالْوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالْاِرْشَادِ اِنَّكَ اَنْتَ
الْمُجِيْبُ وَالطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَنْتَ رَبِّيْ
وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ مَهْجُوْرِيْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنَ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالدِّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سال میں ایک بار پڑھے تمام پوشیدہ احوال کو خواب میں
دیکھے نیکو کاروں کو چاہیے کہ روزانہ پڑھا کریں تاکہ ترقی پر پہنچیں
دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِشُهُوْدِ
اَنْوَارِ قُدْسِكَ وَاَيِّدْنِيْ بِظُهُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
اُنْسِكَ حَتّٰى اَتَقَلَّبَ فِيْ سُبُحَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ
وَاَطْلِعْنِيْ عَلٰى اَسْرَارِ وُجُوْدِكَ فِيْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لِاَشْهَدَ بِهَا مَا اَوْدَعْتَهٗ فِيْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
اُعَايِنَ سَرَيَانَ سِرِّ قُدْرَتِكَ فِيْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ
اللَّاهُوْتِ وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِيْ مَعْرِفَةً تَامَّةً فِيْ
حِكْمَةٍ عَامَّةٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَاَطَّلِعُ عَلٰى
دَقَائِقِهِ الدَّقَائِقِ الْمُسْتَنْبَطِ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ اَذْهِبْ
بِالظُّلْمَةِ الْمَانِعَةِ عَنْ اِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْاِيْمَانِ
مِمَّا اقْتَرَبَ مَا فِي الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ بِمُبْهِجَاتِ الْحُبِّ
وَالْوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالْاِرْشَادِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُجِيْبُ
وَالطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَيَا كَاشِفَ
الْكُرُوْبِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَنْتَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ مَهْجُوْرِيْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنَ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالدِّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تمت

[illegible] مع ترجمہ اردو [illegible] حافظ محمد عبداللہ صاحب [illegible]
کے مطبع مجتبائی دہلی میں چھپی (کاپی رائٹ بذریعہ رجسٹری محفوظ) بابت ماہ رمضان المبارک [illegible]